صحیحُ المُسلِم

نِصابی 40 فیصد معروضی اور مکمل سوالات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصّہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصّہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام مسلم و صحیح مسلم	2	1	تعارُفِ امام مسلم و صحیح مسلم	13
2	مقدّمۃ	3	2	مقدّمۃ	15
3	کتاب فضائل القرآن و مایتعلّق بہ	5	3	کتاب فضائل القرآن و مایتعلّق بہ	19
4	کتاب البیُوع	7	4	کتاب البیُوع	25
5	کتاب الفرائض	8	5	کتاب الفرائض	31
6	کتاب الجِہاد و السِّیَر	9	6	کتاب الجِہاد و السِّیَر	33
			7	کتاب الاِمارۃ	52
			8	کتاب السّلام	79

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔ صحیح مسلم کے مصنف کا نام کیا ہے؟ مسلم بن حجاج

2۔ امام مسلم کی کنیت کیا ہے؟ ابو الحسین

3۔ امام مسلم کی نسبت کس قبیلے سے ہے؟ بنو قشیر

4۔ امام مسلم کا مقامِ ولادت کیا ہے؟ خراسان کے شہر نیشاپور میں

5۔ امام ذہبی کیمطابق امام مسلم کا سنِ ولادت کیا ہے؟204ھ

6۔ امام مسلم کا سنِ وفات کیا ہے؟261ھ

7۔ امام مسلم کا یومِ وصال کیا ہے؟ اتوار

8۔ امام مسلم کی تاریخِ وفات کیا ہے؟25 رجب المرجّب

9۔ امام مسلم نے صحیح مسلم کو کتنے عرصے میں مکمل کیا؟15 سال

10۔ صحیح مسلم میں کل کتنی ثلاثیات ہیں؟ 1 بھی نہیں

11۔ صحیح مسلم میں کل کتنی کتب ہیں؟55

12۔ صحیح مسلم میں کل کتنے ابواب ہیں؟1,362

13۔ صحیح مسلم میں بین الاقوامی نمبر نگ کیمطابق کل کتنی احادیث ہیں؟7,563

مقدّمة

14۔ کسی محدّث کی حدیث میں علامتِ نکارت ہے؟ روایتِ ثقات کے مخالف ہونا

15۔ حضور ﷺ سے جو احادیث متصلاً مروی ہیں امام مسلم نے ان راویوں کو کتنے طبقوں میں تقسیم کیا؟3

16۔ رُوّاۃِ حدیث میں اول درجے والے ہیں؟ منصور، سلیمان، اسماعیل

17۔ رُوّاۃِ حدیث میں دوم درجے والے ہیں؟ عطاء، یزید، لیث

18۔ابنِ عون، ایوب، عوف، اشعث میں سے نقلِ حدیث میں زیادہ ماہر کون ہیں؟ابنِ عون ایوب سختیانی

19۔اصطلاحِ محدثین میں جو حدیث ثقہ اور معتبر راویوں کی حدیث کے مخالف ہو اور ان میں کسی طرح موافقت نہ ہو سکے، وہ ہے؟منکر

20۔سفیان بن حسین سے کس نے قرآن کی کسی سورت کی تفسیر بیان کرنے کیلئے کہا؟ایاس بن معاویہ

21۔سمندر میں بہت سے شیاطین کو کس نے مقید کیا؟حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

22۔لوگ سند کے متعلق کب سوال کرنا شروع ہوئے؟جب فتنے واقع ہوئے

23۔روایتِ حجاج بن دینار قبول کیوں نہ ہوئی؟کیونکہ حضور ﷺ اور اسکے درمیان کافی فاصلہ ہے

24۔محدثین ابنِ امامین کسے کہتے ہیں؟حضرت قاسم

25۔قرآن کریم کو علقمہ نے کتنے عرصے میں یاد کیا؟2 سال

26۔شفیق کونسی رائے رکھتا تھا؟خارجی

27۔جابر بن یزید جعفی کونسا باطل عقیدہ رکھتا تھا؟رجعت

28۔ایوب کی کنیت کیا تھی؟ابو بکر

29۔ابتداءً عبد اللہ بن مبارک نے جنت میں داخل ہونے سے قبل کس کی ملاقات کو پسند کیا؟عبد اللہ بن محرّر

30۔مکمّل سند بیان کرنا کیا کہلاتا ہے؟صُعود

31۔مکمّل سند بیان نہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟نُزول

کتاب فضائل القرآن

32۔ کتاب فضائل القرآن مسلم شریف کی کتاب نمبر ہے؟ 7

33۔ کتاب فضائل القرآن میں کتنے ابواب ہیں؟ 57

34۔ اللہ تعالٰی نبی کو کس پر سب سے زیادہ اجر عطا فرماتا ہے؟ خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن پڑھنے پر

35۔ آلِ داؤد کی خوش آوازی سے کن کو حصہ عطا کیا گیا؟ حضرت عبداللہ بن قیس، حضرت ابو موسٰی اشعری رضی اللہ عنہما

36۔ حضور ﷺ فتحِ مکہ کے دن اپنی اونٹنی پر کیا پڑھ رہے تھے؟ سورۃ فتح

37۔ حضرت اُسَید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ کے بیٹے کا نام کیا تھا کہ جس پر گھوڑی کے کچلنے کا خوف ہوا؟ یحیٰ

38۔ تلاوتِ قرآن کرنے والے مومن کی مثال کس کیطرح ہے؟ سنگترے کیطرح

39۔ تلاوتِ قرآن نہ کرنے والے مومن کی مثال کس کیطرح ہے؟ کھجور کیطرح

40۔ تلاوتِ قرآن کرنے والے منافق کی مثال کس کیطرح ہے؟ پھول کیطرح

41۔ تلاوتِ قرآن نہ کرنے والے منافق کی مثال کس کیطرح ہے؟ اندرائن دانے کیطرح

42۔ جسے قرآن پڑھنے میں دشواری ہو اور اٹک اٹک کر پڑھے تو اس کیلئے کتنا اجر ہے؟ 2

43۔ اللہ تعالٰی نے حضور ﷺ کو کس کے سامنے تلاوت کرنے کا حکم فرمایا؟ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

44۔ اللہ تعالٰی نے حضور ﷺ کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے کونسی سورۃ کی تلاوت کرنے کا حکم فرمایا؟ سورۃِ بیّنہ

45۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کونسی سورۃ کی تلاوت سنی؟ نِسآء

46۔ حضور ﷺ نے کہاں جلوہ فرما ہو کر ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے تلاوتِ قرآن کرنے کا فرمایا؟ منبر پر

47۔ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ حمص میں لوگوں کو کونسی سورۃ سنا رہے تھے کہ 1 شرابی نے کہا کہ یہ اسطرح نازل نہیں ہوئی؟ یوسُف

48۔ زہراوَین سے کیا مراد ہے؟ سورۃ بقرہ و آلِ عمران

49۔ حضور ﷺ نے سورۂ بقرہ و آلِ عمران کیلئے کتنی مثالیں بیان فرمائیں؟ 3

50۔ حضور ﷺ نے سورۂ بقرہ و آلِ عمران کیلئے کونسی مثالیں بیان فرمائیں؟ 2 بادل، 2 سیاہ سائبان جنکے درمیان روشنی ہو، صف باندھے ہوئے 2 پرندوں کی قطاریں

51۔ اَبْشِرْ بِنُوْرَیْنِ اُوْتِیْتَهُمَا سے کونسے 2 نور مراد ہیں؟ سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات

52۔ کس سورۂ کی ابتدائی 10 آیات یاد کرنے پر دجّال کے شر سے محفوظ رہنے کی بشارت ہے؟ سورۃ کہف

53۔ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کونسی ہے؟ آیت الکرسی

54۔ حضور ﷺ نے فرمایا 2 افراد کے علاوہ کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیے وہ 2 کون ہیں؟ اللہ نے جسے قرآن عطا کیا اور وہ رات دن اسکی تلاوت کرے اور اس کیمطابق فیصلے کرے، اللہ نے جسے مال عطا فرمایا اور وہ رات دن راہِ خدا میں خرچ کرے

55۔ عہدِ فاروقی میں نافع بن عبد الحارث نے مکہ میں کسے حاکم بنایا؟ ابنِ ابزٰی کو

56۔ علقمہ کس ملک کے رہنے والے تھے؟ عراق

57۔ علقمہ عراق کے کس شہر کے رہنے والے تھے؟ کوفہ

58۔ حضور ﷺ نے کس نماز کے متعلق فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں پر پیش کی گئی لیکن انہوں نے اسے ضائع کر دیا؟ عصر

59۔ سورج کہاں سے نکلتا ہے؟ شیطان کے 2 سینگوں کے درمیان

60۔ سورج کہاں غروب ہوتا ہے؟ شیطان کے 2 سینگوں کے درمیان

کتاب البُیوع

61۔ کتاب البیوع مسلم شریف کی کتاب نمبر ہے؟ 21

62۔ کتاب البیوع میں کتنے ابواب ہیں؟ 21

63۔ خریدنے کا ارادہ کیے بغیر دوسروں کو دھوکہ دینے کیلیئے قیمت میں اضافہ کرنا کہلاتا ہے؟ نجش

64۔ فریقین میں سے ہر 1 کا دوسرے کے کپڑے کو غور کیے بغیر ہاتھ لگانے سے بیع کا لازم ہونا کہلاتا ہے؟ ملامسہ

65۔ فریقین میں سے ہر 1 کا دوسرے کیطرف اپنا کپڑا پھینکنے پر بیع کا لازم ہونا کہلاتا ہے؟ منابذہ

66۔ فریقین جب قیمت پر متفق ہو جائیں تو مشتری جس کپڑے پر کنکری پھینکے تو غور کیے بغیر بیع لازم ہونا کہلاتا ہے؟ حَصاۃ

67۔ پھلوں کی بیع کب تک ممنوع ہے؟ صلاحیت ظاہر ہونے تک

68۔ سوم علی السوم یعنی بولی پر بولی لگانا ہے؟ جائز

69۔ حدیث پاک کیمطابق بیع مصراۃ میں کتنے دن کا اختیار دیا گیا؟ 3

70۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے مصرّاۃ اونٹنی یا بکری خریدی وہ اگر واپس کرنا چاہے تو اس جانور کیساتھ دے؟ 1 صاع کھجور

71۔ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟ جوفِ کعبہ میں

72۔ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کتنا عرصہ زندہ رہے؟ 120 سال

73۔ تازہ کھجوروں کو چھواروں کے عوض فروخت کرنا کہلاتا ہے؟ مزابنہ

74۔ کھیت کی فصل کو اناج کے عوض فروخت کرنا کہلاتا ہے؟ محاقلہ

75۔ کھجور کا درخت نادار لوگوں کو دینا پھر اندازاً اسکے پھلوں کو خشک کھجوروں کے عوض خریدنا کہلاتا ہے؟ بیع عرایا

76۔ جس نے پیوند لگے کھجوروں کے درخت فروخت کیے تو اسکے پھل کس کیلئے ہیں؟ بائع

77۔ جو کسی کا غلام خریدے تو اسکا مال کس کیلئے ہے؟ بائع

78۔ زمین کا مالک دوسرے کو کھیتی باڑی کیلئے زمین بٹائی پر دے اور پہلے سے طے شدہ منافع دونوں میں تقسیم ہوں یہ کہلاتا ہے؟ مخابرہ

79۔ مزارعہ کسے کہتے ہیں؟ مخابرہ کو

80۔ درخت کے پھل چند سال کیلئے فروخت کرنا کہلاتا ہے؟ معاومہ

81۔ حُقول سے کیا مراد ہے؟ زمین کو کرائے پر دین

کتاب الفرائض

82۔ کتاب الفرائض مسلم شریف کی کتاب نمبر ہے؟ 23

83۔ کتاب الفرائض میں کتنے ابواب ہیں؟ 4

84۔ حضور ﷺ نے فرمایا ذوی الفروض کو انکے حصے دے دو اسکے بعد جو باقی بچے وہ کس کا ہے؟ اس مرد کا ہے جو میت کا سب سے قریبی عصبہ ہو گا

85۔ حضرت جابر بیمار ہوئے تو حضور ﷺ کیساتھ کون پیدل چل کر انکی عادت کیلئے تشریف لائے ؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما

86۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ہوش کیسے آیا؟ حضور ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی جب آپ پر ڈالا گیا

87۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو جب ہوش آیا تو سب سے پہلے کیا سوال کیا؟ یارسول اللہ ﷺ میں اپنے مال کو کیسے تقسیم کروں

88۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہِ جُمعہ میں کہا میں اپنے بعد ایسی چیز کو چھوڑ کر نہیں جارہا جو میرے ہاں زیادہ اہم ہو؟ کلالہ سے

89۔ حضور ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کس مسئلے پر سب سے زیادہ رجوع کیا؟ کلالہ

90۔ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر کس چیز کے جواب میں سب سے زیادہ سختی فرمائی؟ کلالہ

91۔ سب سے آخر میں اکٹھی نازل ہونے والی مکمل سُوۡرَۃٌ ہے ؟ توبہ / براءت

92۔ سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت ہے ؟ کلالہ

93۔ جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر فوت ہوا اسکا کفیل کون ہے ؟ حضور ﷺ

کتاب الجِہاد

94۔ کتاب الجہاد مسلم شریف کی کتاب نمبر ہے ؟32

95۔ کتاب الجہاد میں کتنے ابواب ہیں ؟51

96۔ حضور ﷺ نے کس غزوہ میں بغیر بتائے حملہ کیا؟ بنو مصطلق

97۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق جب مشرکین کیساتھ مقابلہ ہو تو انکو کتنی چیزوں کی دعوت دو؟ 3

98۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق جب مشرکین کیساتھ مقابلہ ہو تو انکو کن چیزوں کی دعوت دو؟ 1: دعوتِ اسلام دو، 2: جزیہ کا سوال کرو، 3: نصرتِ الٰہی کیساتھ ان سے جنگ شروع کر دو

99۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق بروزِ محشر ہر عہد شکن کا جھنڈا کہاں ہو گا؟ اسکی سرین کے پاس

100۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کس کی عہد شکنی سب سے بڑھ کر ہے؟ امیرِ مملکت

101۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق جنت ہے؟ تلواروں کے سائے میں

102۔ اس امت کیلئے مالِ غنیمت کیوں حلال کیا گیا؟ جب اللہ نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا

103۔ مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کے والد کے متعلق کتنی آیات نازل ہوئیں؟ 4

104۔ بڑی عمر کے اونٹ کو کیا کہا جاتا ہے؟ شارف

105۔ ابو جہل کو کتنے افراد نے قتل کیا؟ 2

106۔ ابو جہل کو کس نے قتل کیا؟ معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء

107۔ حضور ﷺ نے کس کیلئے سلب کا حکم دیا؟ معاذ بن عمرو بن جموح

108۔ حضور ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد کتنا عرصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا زندہ رہیں؟ 6 ماہ

109۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت کب کی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ظاہری وصال کے بعد سہ پہر کے وقت بعدِ نمازِ ظہر

110۔ حضور ﷺ نے مالِ غنیمت سے گھوڑے کو کتنے حصے دیے؟ 2

111۔ حضور ﷺ نے مالِ غنیمت سے آدمی کو کتنے حصے دیے؟ 1

112۔ غزوۂ بدر کے دن مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟ 1,000

113۔غزوۂ بدر کے دن حضور ﷺ کیساتھ کتنے مرد تھے؟319

114۔غزوۂ بدر کے دن مسلمانوں نے کتنے مشرکوں کو قتل کیا؟70

115۔غزوۂ بدر کے دن مسلمانوں نے کتنے مشرکوں کو قید کیا؟70

116۔غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کیارائے دی؟ان سے فدیہ لے لیں

117۔غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیارائے دی؟اُنکو ہمیں دیں تاکہ ہم اُنکی گردنیں اتار دیں

118۔حضور ﷺ نے غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق کن کا مشورہ قبول کیا؟حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

119۔ثُمامہ بن اُثال کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟بنو حنفیہ

120۔اہلِ یمانہ کے سردار کا نام کیا تھا؟ثُمامہ بن اُثال

121۔حضرت سعد بن مُعاذ رضی اللہ عنہ کو جنگِ خندق میں کس نے تیر مارا؟ابن العَرِقہ

122۔حضور ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا خیمہ کہاں لگوایا؟مسجد میں

123۔حضور ﷺ نے صحابہ کو غزوۂ احزاب سے واپسی پر بنو قریظہ پہنچنے سے قبل کونسی نماز نہ پڑھنے کی ندا کی؟ظہر

124۔حضرت انس بن مالک اور عبد اللہ بن ابی طلحٰہ کی والدہ کو کیا کہا جاتا تھا؟ام سُلَیم رضی اللہ عنہم

125۔حضرت اسامہ بن زید کی والدہ کا نام کیا تھا؟امِّ ایمن رضی اللہ عنہم

126۔امِّ ایمن رضی اللہ عنہا کن کی باندی تھیں؟حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب

127۔امِّ ایمن رضی اللہ عنہا کہاں کی رہنے والی تھیں؟حبشہ

128۔حضور ﷺ نے امِّ ایمن کا نکاح کن سے کیا؟حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ

129۔ حضور ﷺ کے ظاہری وصال کے کتنے عرصے بعد امِّ ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا؟ 5ماہ

130۔ حضور ﷺ نے کس کے ذریعے شاہِ روم ہرقل تک مکتوب پہنچایا؟ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ

131۔ حضور ﷺ غزوہِ حُنَین کے دن کس پر سوار تھے؟ سفید خچر پر

132۔ حضور ﷺ غزوہِ حُنَین کے دن جس خچر پر سوار تھے وہ کس نے ہدیہ کیا تھا؟ فَروہ بن نُفاثہ جُذامی

133۔ حضور ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو کعبہ کے گرد کتنے بت رکھے ہوئے تھے؟ 360

134۔ قریش کے جن لوگوں کا نام عاص تھا ان میں سے کن کے علاوہ کوئی مسلمان نہ ہوا؟ عاص بن اسود رضی اللہ عنہ

135۔ حضور ﷺ نے عاص بن اسود کا نام کیا رکھا؟ مطیع رضی اللہ عنہ

136۔ صلح حدیبیہ میں حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح نامہ کس نے لکھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

137۔ صلح حدیبیہ میں قریش کی شرط کیمطابق مسلمان مکہ میں کتنا عرصہ رہیں گے؟ 3 دن

138۔ حضور ﷺ نے غزوہِ احزاب کی رات کفار کے متعلق معلومات لینے کیلئے کن کو بھیجا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

139۔ حضور ﷺ کیساتھ غزوہِ اُحُد کے دن کتنے انصاری صحابہ باقی رہ گئے تھے؟ 7

140۔ حضور ﷺ کیساتھ غزوہِ اُحُد کے دن کتنے قریشی صحابہ باقی رہ گئے تھے؟ 2

141۔ حضور ﷺ کے مبارک کندھوں پر کس بدبخت نے اونٹنی کی اوجھڑی لاکر رکھی؟ عقبہ بن ابی معیط

142۔ حضور ﷺ کے مبارک کندھوں سے کس نے اونٹنی کی اوجھڑی ہٹائی؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

143۔ یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کو کس نے قتل کیا؟ حضرت محمد بن مَسلَمہ رضی اللہ عنہ

144۔ کس غزوہ میں حضور ﷺ کی ران کی سفیدی ظاہر ہوئی؟ غزوہِ خیبر

145۔ حضور ﷺ نے حضرت سلَمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے حدیبیہ میں کتنی بار بیعت لی؟ 3 بار

146۔ فتحِ مکہ کے دن جو اہلِ مکہ مسلمان ہوئے ہیں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟ طُلَقاء

147۔ یتیم سے یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ جب وہ بالغ ہو جائے

148۔ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کتنے غزَوات میں حضور ﷺ کیساتھ گئی تھیں؟ 7

149۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کتنے غزَوات میں حضور ﷺ کیساتھ تھے؟ 17

150۔ حضور ﷺ کا سب سے پہلا غزوہ کونسا تھا؟ ذات العُسیر / ذات العُشَیر

151۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کتنے غزَوات میں حضور ﷺ کیساتھ تھے؟ 19

152۔ حضرت سلَمہ رضی اللہ عنہ کتنے غزَوات میں حضور ﷺ کیساتھ تھے؟ 7

153۔ حضور ﷺ نے جو لشکر روانہ کیے ان میں حضرت سلَمہ رضی اللہ عنہ کتنی مرتبہ شریک رہے؟ 9

تعارُفِ امام مسلم

ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری کی ولادت 202، 204، 206 ہجری منقول ہے۔ اگر 206 ہو تو امام شافعی کی ولادت کے 56 سال بعد اور امام بخاری کی ولادت کے 12 سال بعد آپکی ولادت ہوئی۔ 18 سال کی عمر میں نیشاپور سے علم حاصل کرنا شروع کیا۔ نیشاپور میں امام مسلم، عمر بن یحیی، ابراہیم بن طالب 3 بڑے عالم تھے۔ آپنے عراق، شام، مصر، بغداد کا سفر کیا۔ آپ شافعی ہیں۔ امام بخاری، عبد اللہ بن مُسلِمہ، امام عبد الوہاب نے کہا کہ آپ علم کا خزانہ تھے۔ آپنے حدیث کیلئے متعدد فنون ایجاد کیے۔ امام ابو بکر خزیمہ آپکے شاگرد ہیں۔ آپ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ آپکی تصانیف میں المسند الکبیر، المسند امام مالک، کتاب الطبقات، کتاب الافراد،

کتاب البہتان، اصحابہ، العلل شامل ہیں۔ مسلم شریف 15 سال میں مکمل ہوئی۔ حاجی خلیفہ نے کشف الزّبر میں آپکی 15,000 کتب کا تذکرہ کیا۔ آپکی وفات 261 ہجری کو ہوئی۔ ابو حاتم رازی کو خواب آیا کہ امام مسلم جنت میں جہاں چاہیں پھریں۔

س 1۔ مسلم شریف کا مکمل نام؟

ج۔ المسند الصحیح المختصر من السنن بنقل العدل عن العدل عن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س2۔ مسلم شریف کے مختلف مصنفین کی شروحات کے نام؟

ج۔ اسکی شروحات میں امام نووی کی المنھاج، ابو بکر کی المسند الصحیح علی مسلم، ابو جعفر کی تخریج علی صحیح مسلم، ابو حامد کی التخریج علی مسلم، ابو بکر نیشاپوری کی المسند علی صحیح مسلم، ابو الولید کی المفرج علی صحیح مسلم، قاضی عیاض مالکی کی شرح مسلم، نحوی اعتبار سے امام قرطبی کی شرح المفھم، شیخ مسلم تقی الدین دمشقی کی الدیباج علی مسلم بن حجاج۔ ابو الفضل ذکی الدین عثمان بن عبد الملک محمد بن احمد نے مسلم کا اختصار کیا۔

س3۔ امام مسلم نے حدیث میں کونسا اسلوب اختیار کیا؟

ج۔ امام مسلم کے ہاں معاصرت شرط ہے۔ یہ وہ روایت لیتے ہیں جو صحیح کی شرائط پر مکمل ہو اسکے ساتھ ساتھ اکابر جیسے یحیی بن منصور، احمد بن حنبل اور عثمان بن ابی شیبہ اسکو صحیح کہیں، تب امام مسلم اسکو نقل کرتے ہیں۔ اور انکا راوی مسلمان، عادل، ثقہ ہوتا ہے اور سند متصل، غیر شاذ و معلل ہوتی ہے۔ اگر اکابر صحتِ حدیث پر کلام کریں تو آپ اسے ترک کر دیتے۔ انکے ہاں راوی کے 3 طبقات ہیں۔ 1) سنبھالنا اور یاد رکھنا، 2) سنبھالنا لیکن یاد نہ رکھنا، 3) کسی سے کبھی جھوٹ نکل جانا اور یہ ضعیف ہے۔ امام مسلم کے ہاں حدثنا سے مراد استاد پڑھے اور شاگرد سنے جبکہ اخبرنا سے مراد استاد سنے اور شاگرد پڑھے۔ روایت میں آپنے مکمل نام بیان کیا لیکن اپنا اضافہ الگ سے بیان کیا جیسے حدثنا عبد الله یعنی ابن عمر۔ آپنے متصل، مرسل، علت خفیہ کو واضح کیا۔ آپنے تقطیع بیان نہ کی یعنی حدیث کا 1 حصہ 1 جگہ اور دوسرا حصہ دوسری جگہ لکھنا۔ آپ تکرار نہیں کرتے۔ آپنے مختلف راویوں کیساتھ آنیوالی 1 ہی حدیث کو 1 بار ہی نقل کیا، اسی طرح 1 ہی حدیث کے مختلف اسناد 1 بار ہی لکھیں۔ آپنے ترجمۃ الباب کے تحت فقط حدیث ہی بیان کی اقوال بیان نہ کیے۔

س4۔ مسلم شریف کی احادیث کی تعداد؟

ج۔ مسلم شریف میں 14 معلقات ہیں اور تمام متصل کے حکم میں ہیں۔ مسلم شریف میں کل احادیث 8,000 جبکہ حذفِ تکرار کے بعد 4,000 اور جدید نمبر نگ کیمطابق 7,563 جبکہ حذفِ تکرار کے بعد 3,033 ہیں۔ صحاح ستہ میں کل 10,000 احادیث ہیں جبکہ مسند امام احمد بن حنبل میں 17,000 ہیں۔ امام مسلم کو 3 لاکھ احادیث یاد تھیں، یہ وہ ہیں جو خود آپنے سنی۔ حضور ﷺ کی احادیث کی کل تعداد 50,000 ہے۔ اگر حدیث سے مراد سند ہو تو 10 لاکھ ہیں، امام احمد بن حنبل کو 7 لاکھ احادیث یاد تھیں۔

مسلم شریف شاگردوں کی فرمائش پر لکھی گئی، امام مسلم نے فرمایا کہ حدیث پر کام کرنے کیلئے 200 سال تک میری کتاب کی حاجت رہے گی، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ 1,000 سال گزرنے کے بعد بھی مسلم شریف کی حاجت رہی۔ اسحاق بن منصور فرماتے ہیں کہ جب تک امام مسلم ہمارے درمیان ہیں تب تک ہم خیر سے محروم نہیں ہو سکتے۔

مقدّمة

س5۔ مقدّمۂِ صحیح مسلم میں کونسے امور ہیں؟

ج۔ امام مسلم نے یہ مقدّمہ خود لکھاہے۔ اس میں تعارُفِ کتاب، اسلوبِ کتاب، اقسامِ رُوّاۃِ حدیث، درجاتِ رُوّاۃ، بعض اسماءِ رُوّاۃ، ضعیف رُوّاۃ، ضعیف رُوّاۃ کی وجہِ ضُعف، نصیحتیں اور ہدایات ہیں۔

س6۔ فنِّ حدیث کے متعلق عوام و خاص میں کیسے فرق ہو گا؟

ج۔ عوام کے سامنے مطلقاحدیث بیان کی جائیگی، جبکہ خاص کے سامنے صحتِ حدیث بیان کی جائیگی یعنی صحیح، حسن، غریب وغیرہ، جبکہ اخص ّالخواص کے سامنے علتِ صحتِ حدیث بیان کی جائیگی۔

س7۔ تکرارِ مفید کی مختلف صورتیں؟

ج۔ وضاحتِ مسئلہ، بیانِ نقطہ، اضافۂِ حُسن جیسے سُوۡرَۃُ رحمٰن میں فبأیّ آلآء ربّکما تکذّبان 31 مرتبہ ہے۔

س8۔ رُوّاۃِ حدیث میں اول و دوم درَجہ میں سے چند کے نام؟

ج۔ اول درجے والے منصور، سلیمان، اسماعیل ہیں، درجہ دوم والے عطاء، یزید، لیث ہیں۔

س9۔ امام حسن بصری کے شاگردوں کے نام اور انکے مابین علمی تفاوُت؟

ج۔ ابنِ عون اور ایوب سختیانی کمالِ فضل اور صحتِ نقل میں عوف اور اشعث سے زیادہ ہیں، جبکہ عوف اور اشعث کی صدق و امانت بھی کسی دفاع کی محتاج نہیں۔

س10۔ سُوْرَۃُ یوسُف کی آیت نمبر 76 میں کیا بیان ہوا؟

ج۔ ہر علم والے کے اوپر علم والا ہوتا ہے تو کوئی اپنے آپکو سب سے بڑا عالم نہ سمجھے۔ یقیناً اسکے اوپر بھی کوئی علم والا ہوگا، حتیٰ کہ یہ سلسلہ حضور ﷺ پر ختم ہو جائے گا۔ اسی طرح پوری مخلوق کا علم حضور ﷺ کے علم کے سامنے ایسا ہے جیسے سمندر کے سامنے قطرہ، اور حضور ﷺ کا علم اللہ عزّوجلّ کے سامنے ایسے ہے کہ سمندر کے سامنے 1 قطرے کے برابر بھی نہیں۔

س11۔ متہم بالکذب اور منکر راویوں کے نام؟

ج۔ محمد بن سعید، عبد القدوس شامی، عمر بن خالد، عبد اللہ بن مِسور متہم بالکذب ہیں، عبد اللہ بن محرّر، یحیٰی بن ابی انیسہ، عباد بن کثیر، حسین بن عبد اللہ، عمر بن صہبان منکر راوی ہیں۔

س12۔ امام مسلم نے تصنیفِ صحیح مسلم کی وجہ کیا بیان کی؟

ج۔ صحیح مسلم شاگردوں کے کہنے پر لکھی گئی، دوسری وجہ یہ کہ صحیح، غیرِ صحیح، ضعیف اور منکر حدیثوں کو الگ کر کے صحیح احادیث کا 1 مجموعہ ترتیب دینا اور اس میں ضعیف و منکر احادیث کو شامل نہ کرنا ہے۔

س13۔ موضوع احادیث کی پہچان کے طریقے؟

ج۔ واضع خود بیان کر دے، حالتِ راوی دلالت کرے، نصِّ قرآنی کیخلاف ہو، سنّتِ متواترہ کیخلاف ہو، اجماعِ قطعی کیخلاف ہو، حضور ﷺ سے ایسی بات کا صدور محال ہو۔

س14۔ جھوٹی روایات بیان کرنے کا عذاب کیا ہے؟

ج۔ قال رسول اللہ ﷺ مَن کذب علیّ متعمّدًا فلیتبوّأ مقعدہ من النّار

س15۔ جھوٹی روایت بیان کرنے پر دنیاوی احکام کیا ہوں گے؟

ج۔ اسکی گواہی مردود ہے، اسکو کوئی دنیاوی منصب نہ دیا جائے جیسے امامت۔

س16۔کلّموا النّاسَ علی قدر عقولھم پر کونسے اقوال ہیں؟

ج۔ امام بخاری نے روایت کیا کہ حضرت علی نے فرمایا کہ لوگوں کو وہ حدیث بیان کرو جسے وہ جانتے ہوں اور اسے چھوڑ دو جسے وہ نہ جانتے ہوں کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ و رسول کو جھٹلایا جائے۔ امام مسلم نے روایت کیا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ جب تم لوگوں سے ایسی حدیث بیان کروگے جہاں انکی عقول نہ پہنچیں تو وہ گمراہ ہو جائیں گے، لہٰذا دوسرے کی سمجھ کیمطابق کلام کرو، کہیں لوگ تمہارے کلام کی وجہ سے فتنے میں نہ پڑ جائیں۔

س17۔ ضعیف راویوں سے روایت نہ لینے پر حدیث بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب آخِری زمانے میں تمہارے پاس لوگ آکر ایسی حدیث بیان کریں گے جو تم نے اور تمہارے آباؤ اجداد نے نہ سنی ہو گی، پس تم اس سے بچنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے علم کے باوجود جھوٹی حدیث میری طرف منسوب کی وہ بھی جھوٹوں میں سے 1 جھوٹا ہے۔

س18۔ حضرت عبد اللہ بن عباس کی حدیث میں احتیاط کے پہلو کیا ہیں؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس 1 شخص نے آکر حدیث سنائی تو آپنے اپنا چہرہ پھیر لیا یعنی اسکی بات پر توجُہ نہ دی تو اس نے کہا اے ابنِ عباس میں آپکو حضور علیہ الصّلوٰۃ و السّلام کا فرمان سنا رہا ہوں اور آپ میری بات نہیں سنتے، تو آپنے فرمایا کہ 1 زمانہ وہ تھا جب ہم میں سے کوئی شخص قال رسول اللہ ﷺ کہتا تو ہماری آنکھیں اور توجہ مکمّل اس کیطرف لگ جاتیں، لیکن جب لوگ پسند اور ناپسند سواری پر سوار ہونے لگے تو ہم نے ان لوگوں سے اسطرح کی احادیث لینا چھوڑ دیں مگر کہ جسکو ہم جانتے تھے۔

س19۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحریری فیصلے کی چھان بین کیسے ہوئی؟

ج۔ ابنِ ابی مُلَیکہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحریری فیصلے بھیجو اور ان میں سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلے نہ ہوں اسکو مٹادو۔ تو آپنے فرمایا کہ یہ اچھا بچہ ہے، میں نے اس کیلئے مطلوبہ امور تیار کر دیے اور جو فیصلے نہ تھے ان امور کو مٹادیا۔ وہ کتاب منگوا کر اس پر کچھ لکھنے لگے، کچھ دیر بعد فرمایا یہ فیصلے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نہیں مگر جس نے یہ کیاہے وہ گمراہ ہے۔

اسی طرح حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحریری فیصلے لائے گئے تو آپنے اس میں سے مٹائے حتی کہ تھوڑے رہ گئے، توسفیان بن عُیَینہ نے ہاتھ کے اشارے سے کہا یہ تو تھوڑے ہیں۔

اسی طرح حضرت مغیرہ نے کہا کہ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحریری فیصلے واقوال میں جھوٹ سے کام لیتے ہیں، اس بنا پر ہم تصدیق نہیں کرتے مگر کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اصحاب پر۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اصحاب انکے متعلق کہتے کہ انہوں نے علم کو برباد کیا، اللہ جلّ جلالُہ انہیں برباد کرے۔

س20۔ امام ابنِ سیرین کا روایت لینے میں احتیاط؟

ج۔ امام ابنِ سیرین نے فرمایا کہ صرف معتبر راویوں سے روایات لینی ہیں۔ راویوں کے عقیدے، عیوب، عدل و کردار پر گفتگو کرنا ضروری ہے، اور یہ غیبت حرام نہیں بلکہ دفاعِ شریعت کیلئے جائز ہے۔ جنگِ صفین کے بعد حالات تبدیل ہو گئے، اپنی پسندیدہ شخصیت کے متعلق فضائل گھڑنا اور مدِّمقابل کی مذمت شروع ہو گئی۔ لہٰذا اسکی جانچ پڑتال ضروری ہو گئی۔ یہ امتِ محمدیہ کی خصوصیت ہے جو دیگر ادیان میں نہیں۔ اُنکے پاس اگر احادیث ہیں تو صرف مرسل، جبکہ مسند صرف دینِ اسلام کے اندر ہیں۔ جو کہا گیا کہ جرح کریں تاکہ راوی کا علم ہو تو یہ قرآنی آیات سے ثابت ہے۔ جرح کے اندر اسکے عقیدہ و عمل کے متعلق وضاحت ہو، اگر واضح جرح نہ ہو گی تو وہ جرح غیر معتبر ہے۔

س21۔ روایتِ حجاج بن دینار کیوں قبول نہ ہوئی؟

ج۔ کیونکہ حضور ﷺ اور اسکے درمیان کافی فاصلہ ہے کیونکہ حجاج بن دینار نہ صحابی ہے نہ تابعی۔

س22۔ رواياتِ عمرو بن ثابت کی حیثیت ؟

ج۔ عبداللہ بن مبارک نے فرمایا کہ ابو المقدام عمرو بن ثابت کی حدیث نہیں لینی کیونکہ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا گستاخ تھا۔ اسکا موقف تھا کہ حضور ﷺ کے بعد 5 کے علاوہ تمام صحابہ معاذ اللہ کافر ہو گئے۔

س23۔ محدثین ابنِ امَامین کس کو اور کیوں کہتے ہیں ؟

ج۔ حضرت قاسم کو ابن امَامین کہتے ہیں کیونکہ یہ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے ہیں۔ حضرت قاسم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پڑپوتے ہیں۔ قاسم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم۔ حضرت قاسم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پڑپوتی کے بیٹے ہیں۔ محمد بن ابو بکر کی صاحبزادی آپکی والدہ ہیں۔

کتاب فضائل القرآن و ما یتعلّق به

س24۔ قرآن کو یاد رکھنے کے متعلّق کونسا طریقہ ارشاد فرمایا گیا؟

ج۔ قاریٔ قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی ہے کہ اگر اونٹ بندھا ہوا ہو تو اسکے پاس رہے گا اور اگر چھوڑ دیگا تو وہ چلا جائیگا۔ دوسری مثال کہ قاریٔ قرآن دن رات قرآن پڑھتا رہتا ہے تو اسے یاد رہتا ہے اور جب پڑھنا چھوڑ دیتا ہے تو اسے بھلا دیا جاتا ہے۔

س25۔ قرآن کو بھولنے کے متعلّق مثال ؟

ج۔ قرآن بھولنے کے متعلق فرمایا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ مجھے قرآن بھول گیا بلکہ اسطرح کہے مجھے قرآن بھلا دیا گیا۔ قرآن کو اچھی طرح یاد کرو کہ یہ بندھے ہوئے جانور سے بھی جلدی چلا جاتا ہے۔

س26۔ مختلف روایات سے تحسین الصَّوتِ بالقرآن مدلّل کریں ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزّوجلّ کسی شے پر اتنا اجر عطا نہیں فرماتا جتنا خوش الحانی کیساتھ قرآن کریم پڑھنے پر حضور ﷺ کو عطا کیا جاتا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ اللہ عزّوجلّ حضور ﷺ کو خوبصورت اور بلند آواز کیساتھ قرآن پاک پڑھنے پر جتنا اجر عطا فرماتا ہے اتنا کسی اور شے پر عطا نہیں فرماتا۔

س27۔ مِن مزامیرِ آلِ داؤد والی حدیث سے حضور ﷺ کا مقصد؟

ج۔ چونکہ یہ باب قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے کے متعلق ہے اس بنا پر یہ حدیث اس باب میں آئی۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ خوبصورت آواز میں قرآن پڑھتے تھے تو حضور ﷺ نے اُن کیلئے مثال بیان فرمائی۔

س28۔ واقعۂ تلاوتِ حضرت اُسَید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ؟

ج۔ حضرت اُسَید بن حُضَیر رضی اللہ عنہ 1 رات اپنے کھلیان میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ اچانک انکا گھوڑا کودنے لگا۔ انہوں نے پڑھا وہ پھر کودا انہوں نے پھر پڑھا تو وہ پھر کودا، وہ کہتے ہیں کہ مجھے خوف ہوا کہ یہ گھوڑا میرا بچہ نہ کچل دے اسلیے میں گھوڑے کے پاس جا کر کھڑے ہو گیا تو آپنے اپنے اوپر سائبان دیکھا جس میں چراغ کیطرح روشنی تھی، وہ اوپر چڑھنے لگا حتی کہ میری نظروں سے دور ہو گیا۔

صبح حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تلاوتِ قرآن کرتے رہا کرو اور جو سائبان تمہاری نظروں سے اوجھل ہوا تھا وہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سن رہے تھے اگر تم صبح تک پڑھتے رہتے تو دوسرے لوگ بھی انکو دیکھ لیتے ہیں اور یہ اُن سے مخفی نہ رہتے۔

س29۔ تلاوتِ قرآن کرنے اور نہ کرنے کے متعلّق مؤمن و منافق کی مثال؟

ج۔ تلاوت کرنیوالے مؤمن کی مثال سنگترے کی ہے جسکی خوشبو اور ذائقہ اچھا ہے، تلاوت نہ کرنیوالے مؤمن کی مثال کھجور کی ہے جسکی خوشبو نہیں لیکن اسکا ذائقہ میٹھا ہے۔

تلاوت کرنیوالے منافق کی مثال پھول کی ہے جسکی خوشبو اچھی لیکن ذائقہ کڑوا، تلاوت نہ کرنیوالے منافق کی مثال دانے کی ہے جسکی خوشبو نہیں اور اسکا ذائقہ بھی کڑوا ہے۔

س30۔ تلاوتِ قرآن پر دُگنا اجر کس کیلئے ہے؟

ج۔ جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہو اس کیساتھ کراماً کاتبین ہوتے ہیں، جو قرآن پڑھنے میں اٹکے اور وہ اس پر شاق ہو تو اس کیلئے 2 اجر ہیں۔

س31۔ فضیلتِ حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں آپ پر تلاوت کروں، تو انہوں نے عرض کی کہ کیا اللہ تعالی نے آپ کیلئے میرا نام لیا ہے؟ فرمایا ہاں تو آپ رونے لگے۔

س32۔ حضور ﷺ نے کن صحابہ سے کونسی سورتیں سماعت فرمائیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے سُوۡرَۃُ نساء سنی اور حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہما سے بھی تلاوت سنی۔

س33۔ فضیلتِ تلاوتِ قرآن پر دنیاوی مثال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ اس کیلئے 3 موٹی حاملہ اونٹنیاں ہوں تو تو سب نے عرض کی جی ہاں تو فرمایا نماز میں قرآن کی 3 آیات تلاوت کرنا اس سے بہتر ہے۔

س34۔ مرادِ زاہراوین اور اس پر ملنے والا اجر؟

ج۔ اس سے مراد سُوۡرَۃُ بقرہ اور آل عمران ہے۔ یہ بادلوں، سائبان یا 2 اڑتے ہوئے پرندوں کیطرح آئیں گی اور اپنے قاری کی شفاعت کریں گی۔ دوسری حدیث میں فرمایا کہ سورۂ بقرہ کا پڑھنا برکت اور نہ پڑھنا حسرت ہے، جادوگر اسے نہیں پڑھے گا۔

س35۔ حدیث اَبۡشِرۡ بِنُوۡرَیۡنِ کا پسِ منظر؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام موجود تھے تو حضور ﷺ نے اوپر دیکھا اور فرمایا آج آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو پہلے کبھی نہ کھلا اور وہ فرشتہ نازل ہوا جو پہلے کبھی نازل نہ ہوا۔ فرشتے نے آکر عرض کی میں آپکو ایسے 2 نوروں کی خوشخبری دیتا ہوں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہ کی گئی، سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات، اور اسکے ہر حرف پر آپکو اسکا مِصداق قرار دیا جائے گا۔

س36۔ افضلیتِ آیت الکرسی؟

ج۔ کیونکہ اس 1 آیت میں صفاتِ الٰہی کا سب سے زیادہ ذکر ہے۔ اس میں 17 مرتبہ صفاتِ الٰہی اور 5 صفاتِ ذاتی مذکور ہیں۔

س37۔ سُوْرَۃُ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر کیوں کہا گیا؟

ج۔ کیونکہ اس میں سب سے زیادہ توحید کا ذکر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کے 3 اجزاء کیے اور ان میں سے 1 جز سورۃ الاخلاص کو بنایا۔

س38۔ معوّذتَین کے متعلّق مؤقّفِ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ؟

ج۔ آپکا مؤقِف ہے کہ یہ سورتیں قرآن نہیں بلکہ دم کیلئے نازل ہوئی تھیں۔ پہلا جواب کہ یہ جھوٹ ہے جو انکی طرف منسوب ہے۔ دوسرا جواب یہ کہ حضور ﷺ نے قرآن لکھواتے ہوئے یہ نہیں لکھوایا تھا۔ بالفرض اگر انکا مؤقف مان لیں تو بھی معوّذتَین کے قرآن ہونے پر اجماعِ صحابہ رضی اللہ عنہم ہے۔ حالانکہ کسی 1 کے قول پر اجماعِ صحابہ کیخلاف نہیں جایا جاسکتا۔

س39۔ حسد اور رشک میں فرق کرتے ہوئے لاحسدَ الّا فی اثنتَین سے ثابت ہونے والے علمی نکات؟

ج۔ مسلمان کو دی گئی نعمت دیکھ کر اسکی سلامتیِ نعمت کیساتھ اپنے لیے اُسکی مثل حصولِ نعمت کی دعا کرنا رشک ہے۔ جبکہ مسلمان کو دی گئی نعمت دیکھ کر اسکے زوالِ نعمت کیساتھ اپنے لیے اُسکی مثل حصولِ نعمت کی خواہش کرنا حسد ہے۔

دنیاوی نعمتوں پر رشک کرنا مباح جبکہ دینی نعمتوں پر مستحب ہے۔

س40۔ عہدِ فاروقی رضی اللہ عنہ میں امیرِ مکہ کس کو اور کیوں بنایا گیا؟

ج۔ مکہ میں ابنِ اَبزٰی کو قائم مقام گورنر بنایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یہ غلام ہیں تو گورنر نے کہا کہ انہیں قرآن و فرائض کا سب سے زیادہ علم ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا فرمان سنایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کے ذریعے 1 قوم کو بلند کرتا ہے اور دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔

س41۔ قرآن 7 قراءات پر نازل ہونے کی حکمت اور پسِ منظر؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام حاضر ہوئے اور 1 طرح کی قرأت کی تو حضور ﷺ نے اللہ تعالٰی سے عافیت و مغفرت کی دعا کی اور عرض کی کہ میری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی، تو حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے دوبارہ حاضر ہو کر دوسری طرح قرأت کی تو حضور ﷺ نے پھر یہی دعا کی، تو تیسری قرأت نازل ہوئی، حضور ﷺ نے پھر دعا کی تو حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے آکر عرض کی کہ اللہ تعالٰی نے آپکو 7 مختلف قراءات پر قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا تو جو آپ چاہیں وہ پڑھ لیں، وہ صحیح ہے۔

س42۔ حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ کے دل میں آنیوالا وسوسہ کونسا تھا اور اسکا ازالہ کیسے ہوا؟

ج۔ حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ 2 اشخاص مختلف قراءات پر قرآن پڑھ رہے تھے حالانکہ یہ کسی اور قراءت پر قرآن پڑھتے تھے۔ اُن دونوں کو حضور ﷺ کے پاس لاکر سارا ماجرہ بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ قرآن اسی طرح نازل ہوا ہے، تو آپکے دل میں قرآن کے سچے ہونے کے متعلّق شک ہوا تو حضور ﷺ نے آپکے دلی خیال کو جان لیا اور آپکے سینے پر ہاتھ مبارک رکھا تو آپ پسینے میں شرابور ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قرآن 7 قراءات پر نازل ہوا ہے، جو تمھیں آسان لگے وہ پڑھو۔

س43۔ طولِ قیام افضل ہے یا کثرتِ سجود؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نماز میں کثرتِ رکوع و سجود افضل ہے۔ اس پر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول کہ آپکے پاس 1 شخص نے آکر کہا کہ میں زیادہ قرآن پڑھتا ہوں تو آپنے فرمایا کہ نماز میں رکوع اور سجدہ کرنا افضل ہے۔ کچھ لوگ قرآن اتنا تیز پڑھتے ہیں کہ قرآن اُنکے حلق سے نیچے نہیں اترتا تو نماز میں ایسا قرآن پڑھو کہ تمہارے دل میں راسخ ہو جائے کیونکہ نماز میں کثرت سے رکوع و سجود کرنا افضل ہے۔

س44۔ طوال و مفصّلات کے اعتبار سے قرآنی سورتوں کی تقسیم؟

ج۔ سُوْرَۃُ الحجرات سے سُوْرَۃُ البروج تک طوالِ مفصّل ہے، سُوْرَۃُ البروج سے سُوْرَۃُ البیّنہ تک اوساطِ مفصّل ہے، سُوْرَۃُ البیّنہ سے سُوْرَۃُ الناس تک قصارِ مفصّل ہے۔

س45۔ خبرِ واحد سے منقول قرآن کی شرعی حیثیت؟

ج۔ اگر خبر واحد سے کوئی خبر آئے اور اسکے مدّمقابل اجماعِ صحابہ و خبرِ متواتر ہو تو خبر واحد کی شرعی حیثیت اتنی زیادہ نہیں ہوتی جتنی اجماعِ صحابہ و خبرِ متواتر کی ہوتی ہے۔ جسطرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول جو کہ ان کیطرف منسوب تھا کہ معوّذتَین قرآن نہیں بلکہ دعا ہے۔ تو ہم نے کہا اگر دعا مان بھی لیں لیکن اسکے قرآن ہونے پر اجماعِ صحابہ ہے، اسی طرح فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ میں خبرِ واحد کو چھوڑ کر اجماعِ صحابہ و خبرِ متواتر کو لیا جائیگا۔

س46۔ نماز کیلئے ممنوعہ اوقات کی حکمتیں؟

ج۔ 1: بوقتِ طلوع و غروبِ آفتاب شیطان اور مجوسی عبادت کرتے ہیں۔ 2: سورج کے طلوع و غروب کے وقت شیطان اسکے سامنے آکر کھڑا ہوتا ہے اور سورج کو اپنے دونوں سینگوں کے درمیان کرلیتا ہے اور کہتا ہے کہ اب لوگ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

س47۔ حدیث میں قرنِ شیطان کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ 1: سینگ یعنی شیطان کی سینگ، 2: جماعت یعنی اسکی جماعت 3: پیروکار یعنی اسکے پیروکار، 4: قوت و غلبہ یعنی اسکا غلبہ و فساد۔

س48۔ حضرت عمرو بن عبَسہ سلمی رضی اللہ عنہ کا واقعۂ قبولِ اسلام اور اسکے ضمن میں احکامِ شریعت؟

ج۔ آپنے کہا: میں جاہلیت میں سمجھتا تھا کہ لوگ گمراہ ہیں اور بتوں کی عبادت کرنے والے کسی دین پر نہیں ہیں، پھر میں نے حضور ﷺ کے متعلّق سنا تو اپنی سواری پر بیٹھ کر آپکی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے نُبوّت، پیغامِ الٰہی کے متعلّق پوچھا، اور یہ کہ آپکے ساتھ اور کون ہیں؟ تو فرمایا: 1 آزاد اور 1 غلام یعنی حضرت ابو بکر اور بلال رضی اللہ عنہما۔ میں نے کہا: میں آپکا متّبع ہوں تو فرمایا: تم اسکی استطاعت نہیں رکھتے، تم اپنے گھر جاؤ اور جب میرے غلبے کا سنو تو آنا۔ جب حضور ﷺ مدینے تشریف لائے تو معلوم ہونے پر میں بھی مدینہ آگیا اور دینِ اسلام سیکھنے کی درخواست کی تو آپنے اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک ماننے، نبی ﷺ کی رسالت ماننے اور صلہ رحمی کا حکم فرمایا۔ آپنے مجھے نماز، اوقاتِ نماز اور اوقاتِ ممنوعہ کی تعلیم دی، پھر حضور ﷺ نے مجھے وضو کا طریقہ سکھایا۔

س49۔ بعدِ غروبِ آفتاب نمازِ مغرب سے قبل نفل کی شرعی حیثیت؟

ج۔ امام شافعی کے ہاں بعدِ غروبِ آفتاب نمازِ مغرب سے قبل نفل مستحب ہے، جبکہ احناف ومالکیہ کے ہاں سنت نہیں بلکہ مکروہ ہے۔

س50۔ حنفی فقہ کیمطابق نمازِ خوف کا طریقہ؟

ج۔ اگر سب کے اکٹھے نماز پڑھنے سے دشمن کے حملے کا اندیشہ ہو تو امام جماعت کے 2 حصے کرے، اگر کوئی بعد میں پڑھنے پر راضی ہو تو اسے دشمن کے مقابل کرے اور دوسرے گروہ کے ساتھ پوری نماز پڑھ لے، پھر جس گروہ نے نماز نہیں پڑھی اس میں کوئی امام ہو جائے اور یہ لوگ اس کیساتھ باجماعت پڑھ لیں اور اگر دونوں میں سے بعد کو پڑھنے پر کوئی راضی نہ ہو تو امام 1 گروہ کو دشمن کے مقابل کرے اور دوسرا امام کے پیچھے نماز پڑھے، جب امام اس گروہ کیساتھ 1 رکعت پڑھ چکے یعنی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اُٹھائے تو یہ لوگ دشمن کے مقابل جائیں اور جو لوگ وہاں تھے وہ آئیں اور ان کیساتھ امام 1 رکعت پڑھے اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے، مگر مقتدی سلام نہ پھیریں، بلکہ یہ لوگ دشمن کے مقابل جائیں یا یہیں اپنی نماز پوری کر کے جائیں، وہ لوگ آئیں اور 1 رکعت بغیر قراءت پڑھ کر تشہُّد کے بعد سلام پھیریں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ گروہ یہاں نہ آئے بلکہ وہیں اپنی نماز پوری کر لے اور دوسرا گروہ اگر نماز پوری کر چکا ہے تو فبہا، ورنہ اب پوری کرے، خواہ وہیں یا یہاں آکر، اور یہ لوگ قراءت کیساتھ اپنی 1 رکعت پڑھیں اور تشہُّد کے بعد سلام پھیریں۔ یہ طریقہ 2 رکعت والی نماز کا ہے خواہ نماز ہی دو رکعت کی ہو، جیسے فجر و عید و جمعہ یا سفر کی وجہ سے 4 کی 2 ہو گئیں ہوں۔ 4 رکعت والی نماز ہو تو ہر گروہ کیساتھ امام 2، 2 رکعت پڑھے اور مغرب میں پہلے گروہ کیساتھ 2 اور دوسرے گروہ کیساتھ 1 پڑھے، اگر پہلے کیساتھ 1 پڑھی اور دوسرے کیساتھ 2 تو نماز جاتی رہی۔

کتاب البیوع

س51۔ بیعِ نجش، ملامسہ، منابذہ کی تعریف؟

ج۔ سامان کی فروخت کیلئے بازار میں بولی لگائی جائے اور کوئی خریدنے کا ارادہ کیے بغیر دوسروں کو دھوکہ دینے کیلئے قیمت میں اضافہ کرے تو یہ نجش ہے، جو کہ حرام ہے۔

فریقین میں سے ہر 1 کا دن یارات کے وقت دوسرے کے کپڑے کو مس کرنے پر دیکھے اور غور و فکر کیے بغیر بیع کا لازم ہونا ملامسہ ہے جو کہ باطل ہے۔

فریقین میں سے ہر 1 کا دوسرے کیطرف اپنا کپڑا پھینکنا اور بغیر دیکھے بیع کا لازم ہونا منابذہ ہے جو کہ باطل ہے۔

س52۔ طریقۂِ حَصاۃ اور وجہِ ممانعت؟

ج۔ بائع کے پاس کپڑوں کا ڈھیر ہو اور فریقین جب قیمت پر متفق ہوں تو مشتری جس کپڑے پر کنکری پھینکے تو اسکو دیکھے اور غور و فکر کیے بغیر بیع واجب ہو جائے اور ردّ کرنے کا اختیار بھی نہ ہو۔ وجہِ ممانعت یہ ہے کہ اس میں مبیع مجہول ہے اور جس بیع میں ثمن یا مبیع مجہول ہو وہ ناجائز ہوتی ہے۔

س53۔ بیع حبل الحبلہ کی مختلف صورتیں؟

ج۔ 1: زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے تھے۔

2: اونٹنی بچہ جنے پھر اسکا حمل ہو اور وہ آگے بچہ جنے۔

س54۔ طریقۂِ سوم علی السوم اور بیع الرجل علی بیع الأخیہ؟

ج۔ بولی پر بولی لگانا جائز، جبکہ کسی بھائی کی قیمت پر قیمت لگانا جائز نہیں کیونکہ حضور ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔

س55۔ تلقّیِٔ جلب میں مذاہب اربعہ؟

ج۔ امام شافعی کے ہاں مکروہ، حنابلہ کے ہاں تاجر کو فسخ کرنے کا اختیار ہے، مالکیہ کے ہاں اگر قریب سے کی گئ تو ناجائز اگر دور سے کی گئ تو جائز، امام اعظم کے ہاں کوئی حرج نہیں لیکن اگر شہر والوں کو حرج ہو تو مکروہ ہے۔

س56۔ حاضر للبادی کا حکمِ شرع؟

ج۔ حنابلہ کے ہاں باطل، امام شافعی ومالک کے ہاں مکروہ، امام اعظم کے ہاں مطلق طور پر صحیح نہیں بلکہ خاص صورت میں درست ہے۔

س57۔ مُصرّاۃ کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ؟

ج۔ لغوی معنی جمع کرنا اور اصطلاحی معنی بکری، اونٹنی یا کسی اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ اسکے تھنوں میں روکنا تاکہ بیچتے وقت دودھ زیادہ نکلے اور قیمت زیادہ لگے۔

س58۔ مختلف آراءِ فقہاء کیساتھ حکمِ مُصرّاۃ اور فقہ حنفی کی وجہِ ترجیح؟

ج۔ امام شافعی کے ہاں بیع صحیح لیکن تصریہ حرام ہے۔ جب خریدار کو اسکا علم ہو تو اسے واپس کر سکتا ہے اور 1 صاع کھجور بھی دے۔ حنابلہ کے ہاں کا مُصرّاۃ واپس کر سکتا ہے اور 1 صاع کھجور بھی دے۔ مالکیہ کے ہاں خریدار چاہے تو واپس کر دے اور 1 صاع کھجور دے۔ احناف کے ہاں واپس نہیں کر سکتا اور اگر واپس کرے تو 1 صاع گندم یا دودھ کی مقدار کے برابر اناج واپس کرے۔ فقہ حنفی کی ترجیح یہ ہے کہ حدیثِ مُصرّاۃ قرآن، سنت، اجماع، قیاس کے مخالف اور مضطرب، منسوخ ہے۔

س59۔ بیع قبل القبض کے متعلق مذاہب اربعہ؟

ج۔ شوافع کے ہاں ناجائز ہے، چاہے منقولی ہو یا غیر منقولی۔ حنابلہ کے ہاں بھی قبضہ سے پہلے مبیع کی بیع ناجائز ہے۔

مالکیہ کے ہاں طعام میں ناجائز ہے چاہے اناج کی بیع ناپ کر ہو یا تول کر۔

احناف کے ہاں غیرِ منقولات میں جائز، جبکہ منقولات میں ناجائز ہے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ بائع کے پاس مبیع ہلاک ہو جائے۔ امام محمد کے ہاں منقولات و غیرِ منقولات دونوں میں ناجائز ہے۔

س60۔ اندازاً بیع کرنے کے متعلق مذاہب اربعہ؟

ج۔ شوافع کے ہاں گندم اور کھجور وغیرہ کے ڈھیر کی بیع ناپ تول کے بغیر اندازے کیساتھ جائز ہے۔

مالکیہ کے ہاں کہ جو چیزیں ناپ تول سے فروخت ہوتی ہیں انکی اندازے کیساتھ بیع جائز ہے۔

حنابلہ کے ہاں غیر رِبوی و متماثل چیزوں میں اندازے کے ساتھ بیع جائز ہے۔

احناف کے ہاں 1 جنس کی چیزوں کی بیع اندازے کیساتھ ناجائز ہے، کیونکہ اس میں سود کا احتمال ہے، البتہ مختلف الاجناس کی بیع اندازے کیساتھ جائز ہے۔

س61۔ بیع الصکاک کے متعلّق حنفی مذہب؟

ج۔ احناف کے ہاں یہ جائز نہیں۔ امام محمد نے فرمایا جس نے کسی سے قرض لینا ہو تو اس پر قبضہ سے پہلے اسے فروخت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ قرض کی دستاویز غرر ہے، معلوم نہیں وصول ہو یا نہ ہو، امام اعظم کا بھی یہی قول ہے۔

س62۔ خیارِ شرط کی مدت میں مختلف آراءِ فقُہاء؟

ج۔ امام اعظم اور امام شافعی کے ہاں انتہائی مدّت 3 دن۔

امام احمد اور امام ابویوسف کے ہاں کوئی قید نہیں بلکہ عاقدَین جس پر متفق ہوں۔

امام مالک کے ہاں مبیع کا اعتبار ہے جیسے زمین کیلئے 1 ماہ، کپڑے و دیگر تجارتی اشیاء میں 2 دن، حیوانات میں 5 دن۔

س63۔ ما لم یتفرّقا کی وضاحت اور احکامِ بیع؟

ج۔ یہاں اجسام کی جدائیگی یا اقوال کی جدائیگی مراد ہے۔ شوافع و حنابلہ کے ہاں یہاں اقوال کی جدائیگی مراد ہے۔ جبکہ مالکیہ کے ہاں یہاں اجسام کی جدائیگی مراد ہے۔

س64۔ الّا بیع الخیار سے کونسے خیار مراد ہیں؟

ج۔ یہاں خیارِ شرط، عیب، رؤیت مراد ہو سکتے ہیں۔ البتہ خیارِ شرط میں احناف کے ہاں بعدِ ایجاب و قبول بیع لازم ہو جاتی ہے البتہ خیارِ شرط کیساتھ لازم نہ ہو گی۔

شوافع کے ہاں مجلس ختم ہونے تک اختیار ہے اسکے بعد بیع لازم ہو گی، مگر خیارِ شرط کیساتھ بعدِ ختمِ مجلس بھی بیع لازم نہ ہو گی۔ لیکن زیادہ صحیح یہ ہے کہ فریقَین کو بعدِ عقد مجلس سے اٹھنے تک اختیارِ فسخ ہے، مگر یہ کہ دونوں مجلس میں بیع کو اختیار کر لیں تو مجلس سے الگ ہونے تک اختیارِ فسخ نہ ہو گا بلکہ بیع لازم ہو گی۔

س65۔ حدیث لا خِلابۃ کا پسِ منظر اور ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ سے کسی نے عرض کی کہ میرے ساتھ اکثر بیع میں دھوکہ ہوتا ہے تو میں کیا کروں؟ فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیع کرے تو لا خِلابۃ کہہ دے یعنی کوئی دھوکا نہیں ہے۔ فقہی مسئلہ یہ ہے کہ جب کسی کو غبنِ فاحش کا اندیشہ ہو تو وہ یہ کہہ دے، تو اگر اس کیساتھ دھوکہ ہوا تو وہ رجوع کر سکتا ہے۔

س66۔ درخت پر لگے پھلوں کی بیع کا جائز طریقہ؟

ج۔ پہلا طریقہ یہ کہ کچھ عرصہ کیلئے زمین کرائے پر لے لے، اس دوران زمین کے تمام منافع اسکے ہونگے۔ دوسرا طریقہ یہ کہ صرف پکے ہوئے پھلوں کی بیع کر لے، نہ کہ کچّے پھلوں کی۔ اسکے بعد بائع چاہے تو استحساناً کچّے پھل بھی دے سکتا ہے۔ کیونکہ حضور ﷺ نے کچّے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

س67۔ تعریفِ عَرایا، مزابنہ، محاقلہ؟

ج۔ کھجور کا درخت نادار لوگوں کو دینا پھر اندازاً اسکے پھلوں کو خشک کھجوروں کے بدلے خریدنا عَرایا کہلاتا ہے۔

تازہ کھجوروں کو چھوہاروں کے عوض فروخت کرنا مزابنہ کہلاتا ہے۔

فصل کو اناج کے بدلے یعنی گندم کے خوشوں کو گندم کے عوض فروخت کرنا محاقلہ کہلاتا ہے۔

س68۔ بیع عرایا پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ امام مالک و امام احمد کے ہاں یہ ہدیہ اور ہبہ کی قسم ہے اور اس پر اطلاقِ بیع فقط صورتاً ہوتا ہے اور یہ صرف 5 وسق سے کم میں ہو سکتی ہے۔ 1 وسق میں 60 صاع ہوتے ہیں۔

امام شافعی کے ہاں یہ حقیقتاً بیع مزابنہ ہے، یہ صرف 5 وسق یا اس سے کم میں جائز ہے۔

امام اعظم کے ہاں اسکی بیع فقط ہبہ کی شکل میں جائز ہے۔ اور اس پر اطلاقِ بیع فقط صورتاً ہے۔

س69۔ بیع الثمر بالتمر پر اختِلافِ فقُہاء؟

ج۔ائمہ ثلاثہ،امام ابویوسف،امام محمد کے ہاں تازہ کھجوروں کی چھوہاروں کے عوض برابر برابر بیع حدیثِ زید بن عیاش کے پیشِ نظر ناجائز ہے۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں قیاسًا جائز ہے۔

س70۔ تابیر کا لغوی و اصطلاحی معنٰی؟

ج۔ لغوی معنٰی شق کرنا،اصطلاحی معنٰی مادہ کھجور کے شگوفوں کو شق کرکے اس میں نر کھجور کے شگوفوں کی قلم لگانا۔

س71۔ تابیر کے پھل بیع میں شامل ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فقہی آراء؟

ج۔ امام شافعی اور جمہور فقہاء کے ہاں اگر درخت کی پیوند کاری کے بعد فروخت کیا تو پھل بائع کے ہونگے، مگر یہ کہ خریدار بیع کے وقت پھلوں کو بھی لینے کی شرط لگائے۔ امام مالک کے ہاں شرط لگانا جائز نہیں ہے۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں درخت کو پیوند لگایا گیا ہو یا نہ لگایا گیا ہو بہر صورت پھل بائع کے ہونگے، مگر یہ کہ خریدار بیع کے وقت پھلوں کو بھی لینے کی شرط لگائے۔

س72۔حَتّٰی یُشْقِهَ اور حَتّٰی تُشْقِحَ کا معنٰی؟

ج۔ دونوں کا معنی 1 ہی ہے۔ یعنی پھل کا زرد ہونا، سرخ ہونا یا کھانے کے لائق ہونا۔

س73۔ تعریفِ مزابنہ، محاقلہ، مُخابَرہ، معاومہ؟

ج۔ تازہ پھلوں کی اسی جنس کے خشک پھلوں کے عوض پیمانے کیساتھ ماپ کر بیع کرنا مزابنہ کہلاتا ہے۔

کھیت کی فصل کی اسی جنس کے خشک اناج کے عوض پیمانے کیساتھ ماپ کر بیع کرنا محاقلہ کہلاتا ہے۔

زمین کو بٹائی پر دینا اسطرح کے 1 کی زمین ہو جبکہ دوسرا کھیتی باڑی کرے اور پہلے سے طے شدہ منافع دونوں میں تقسیم ہوں، مخابرہ یا مزارعہ کہلاتا ہے۔ جبکہ درختوں کے پھلوں کو چند سال کیلئے فروخت کرنا معاومہ کہلاتا ہے۔

س74۔ مُخابَرہ کے متعلق مذاہبِ اربعہ و مفتٰی بہ قول؟

ج۔ امام اعظم کے ہاں مطلقاً ناجائز ہے۔ امام شافعی و مالک کے ہاں مساقات کے ضمن میں جائز ہے۔ مساقات سے مراد پانی لگانا ہے۔ جبکہ امام احمد و صاحبَین کے ہاں مطلقاً جائز ہے اور اسی پر فتوٰی ہے۔

س75۔ بیع میں حکمِ استثناء؟

ج۔ حضور ﷺ نے استثناء سے منع فرمایا مگر یہ کہ قدرِ استثناء معلوم ہو۔یعنی اگر استثناء سے مبیع میں جہالت آئے تو بیع فاسد ہو گی۔ لیکن اگر جہالت نہ آئے تو بیع جائز ہے۔

س76۔ کسی کی ملکیت میں اضافی زمین کے متعلق شرعی استعمالات کیا ہیں؟

ج۔وہ اپنی زمین میں خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے بھائی کو کھیتی باڑی کیلیئے بغیر کرائے کے دے دے۔اگر کسی کو نہیں دینا تو زمین خود روک لے اور خالی رہنے دے۔

س77۔زمین کے مختلف استعمالات میں مختلف فیہ فقہی آراء؟

ج۔امام مالک کے ہاں زمین کو اناج کے علاوہ دیگر چیزوں مثلاً سونا، چاندی، کرنسی کے عوض کرائے پر دیا جاسکتا ہے۔

امام اعظم و شافعی و احمد و ابو یوسف و محمد اور جمہور فقہاء کے ہاں زمین کو سونے، چاندی، کرنسی، کپڑے، اناج اور دوسری چیزوں کے عوض کرائے پر دیا جاسکتا ہے۔

کتاب الفرائض

س78۔احکاماتِ میراثِ کافر و مرتد پر مختلف فقہی آراء؟

ج۔امام اعظم و شافعی کے ہاں کفار 1 دوسرے کے وارث ہو سکتے ہیں، امام مالک کے ہاں یہ ناجائز ہے، امام شافعی کے ہاں حربی اور ذمی 1 دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

اس پر اجماع ہے کہ کافر مسلمان کاوارث نہیں ہوتا، جمہور صحابہ و تابعین کے ہاں مسلمان بھی کافر کاوارث نہیں ہوتا البتہ بعض فقہاء کے ہاں مسلمان کافر کاوارث ہو جاتا ہے۔

اس پر اجماع ہے کہ مرتد مسلمان کاوارث نہیں ہوتا، امام شافعی ومالک کے ہاں مسلمان بھی مرتد کاوارث نہیں ہوتا البتہ حضرت علی و ابنِ مسعود اور امام اعظم رضی اللہ عنہم کے ہاں مسلمان مرتد کاوارث ہو جاتا ہے۔

س79۔ آیتِ کلالہ کے مختلف معانی؟

ج۔ 1: جسکے اصول و فروع نہ ہوں، 2: جسکے وُرَثاء میں کوئی مذکر نہ ہو، 3: جس میت کی اولاد ووالد نہ ہوں، اسکے وُرَثاء کو کلالہ کہتے ہیں۔

س80۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے احوالِ مرض الموت؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ انکی عیادت کیلئے پیدل تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ بیہوش تھے، حضور ﷺ نے وضو فرمایا کر بچاہوا پانی ان پر چھڑکا تو انکو ہوش آگیا، عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں اپنے مال کو کیسے تقسیم کروں؟ حضور ﷺ نے کوئی جواب ارشاد نہ فرمایا حتّٰی کہ سورۂ نساء کی آخری آیت نازل ہوئی۔ پھر حضور ﷺ نے اس کیمطابق میراث کا حکم ارشاد فرمایا۔

س81۔ آیاتِ میراث؟

ج۔ سُوْرَۃُ نِساء کی آیت نمبر 11 اور 12، اور آیت نمبر 176 یَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ...۔

س82۔ نزولِ قرآن کے اعتبار سے آخری سورت و آیت؟

ج۔ سب سے آخر میں اکٹھی نازل ہونے والی مکمّل سورت سُوْرَۃُ توبہ ہے، جبکہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت آیتِ کلالہ ہے۔ یعنی سُوْرَۃُ نساء کی آخری آیت نمبر 176، یَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰہُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ۔

س83۔ انَا اَولٰی بالمؤمنین بانفسھم کے ضمن میں نبی و امتی کے معاملات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے قرض یا بال بچے چھوڑے اور ترکے سے قرضہ ادا نہ کیا جا سکتا ہو تو اسکا ذمہ مجھ پر ہے کیونکہ میں اسکا کفیل ہوں کیونکہ مسلمانوں پر انکی جانوں سے زیادہ تصرُّف کرنے کا حق مجھے ہے۔ جبکہ جس نے ترکہ اور بال بچے چھوڑے لیکن اس پر قرض نہ تھا تو ترکہ اسکے وارِثین میں تقسیم ہو گا۔

س84۔ آیتِ کلالہ کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گفتگو؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جُمعہ کے دن خطبہ دیا اور اس میں حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا۔ آپنے فرمایا کہ میں اپنے بعد کلالہ سے زیادہ اہم چیز چھوڑ کر نہیں جا رہا۔ میں نے حضور ﷺ سے کسی چیز کے متعلق اتنا رجوع نہیں کیا جتنا کلالہ کے مسئلے پر کیا اور حضور ﷺ نے کسی چیز کے جواب میں مجھ پر اتنی سختی نہ کی جتنی کلالہ کے متعلق کی۔ حتی کہ آپنے اپنی انگشت مبارک میرے سینے میں چبھو کر فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ عنہ کیا تمہارے لیے سُوۡرَۃُ نساء کی آخِری آیتِ صیف کافی نہیں؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں زندہ رہا تو میں کلالہ کے متعلق ایسا فیصلہ کر جاؤں گا جس کیمطابق ہر شخص فیصلہ کر سکے گا، خواہ وہ قرآن پڑھتا ہو یا نہیں۔

کتاب الجِہاد و السِیَر

س85۔ قبلِ جِہاد کفار کو دعوتِ اسلام دینے کے وجوب و عدمِ وجوب پر آراءِ فقَہاء؟

ج۔ امام شافعی و مالک کے ہاں جنگ سے قبل کفار کو دعوتِ اسلام دینا واجب ہے، احناف و حنابلہ کے ہاں جنگ سے قبل کفار کو دعوتِ اسلام دینا واجب نہیں کیونکہ اسلام ہر طرف پھیل چکا ہے اور کفار کو دعوت دی جا چکی ہے۔

س86۔ غزوۂ بنو مصطلق بیان کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے غزوۂ بنو مصطلق میں بغیر بتائے حملہ کیا، انکے مویشی اس وقت پانی پی رہے تھے، انکے جنگجو مردوں کو قتل جبکہ بقیہ کو قید کر لیا گیا۔ اسی دن حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا آپکے پاس آئیں۔

س87۔ مشمولاتِ کتاب الجہاد؟

ج۔ کتاب الجہاد میں 45 ابواب اور 180 احادیث ہیں۔ اسکے اندر جہاد کرنے، کفار کیطرف لشکرِ اسلام بھیجنے اور اسلامی لشکر کے احکامات کے متعلق احادیث وارد ہونگیں۔

س88۔ حضور ﷺ کیطرف سے امیر لشکر کو کونسی نصیحتیں کی جاتیں؟

ج۔ حضور ﷺ جب کسی کو بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر بناتے تو اللہ سے ڈرنے اور نیکی کی وصیت کرتے۔ حضور ﷺ فرماتے کہ اللہ کا نام لیکر کافر سے راہِ خدا میں جہاد کرو۔ اس کیساتھ خیانت اور عہد شکنی نہ کرو، کسی کے اعضاء نہ کاٹو اور بچوں کو قتل نہ کرو۔ جب مشرکین کیساتھ مقابلہ ہو تو 3 چیزوں کی دعوت دو، ان میں سے وہ جسکو مان لیں اسے قبول کر لو اور جنگ نہ کرو۔ 1: دعوتِ اسلام دو، 2: جزیہ کا سوال کرو، 3: اللہ کی مدد کیساتھ ان سے جنگ کرو۔

س89۔ حضور ﷺ نے یمن کے گورنر کو کونسی وصیت فرمائی؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو موسی و معاذ رضی اللہ عنہما کو یمن بھیجا اور فرمایا کہ تم لوگوں کیلئے آسانی کرنا اور تنگی نہ کرنا، خوشخبری دینا اور متنفّر نہ کرنا، آپس میں اتفاق سے کام کرنا اور اختلاف نہ کرنا۔

س90۔ عہد کی 3 مختلف اقسام؟

ج۔ 1: اللہ کیساتھ، 2: لوگوں کیساتھ، 3: اپنے ساتھ

س91۔ عہد شکنی کی مذمت پر فرمانِ حضور ﷺ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن کا 1 جھنڈا ہو گا جسکو اسکی عہد شکنی کی مقدار بلند کیا جائے گا۔ یاد رکھو! امیر مملکت سے بڑھ کر کسی کی عہد شکنی نہیں ہے۔

س92۔ جھوٹ بولنے کے جائز مقامات؟

ج۔ بیوی کو راضی کرنے کیلئے، جنگ میں، لوگوں میں صلح کرانے کیلئے، مبالغہ کیلئے، تعریض کے طور پر، توریہ کے طور پر، اپنی جان ومال و عزت بچانے کیلئے جھوٹ جائز ہے، لوگوں کی جان ومال وعزت بچانے کیلئے جھوٹ بولنا واجب ہے۔

س93۔ جنگی حالات کی تمنا کرنے کی وجہِ ممانعت؟

ج۔ حضور ﷺ نے عافیت کی دعا کرنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ جنگ کی تمنا کرنے سے اپنے نفس پر اعتماد، اپنی طاقت پر بھروسہ اور صورتاً تکبُر پیدا ہو گا، دشمن کو حقیر سمجھنے کی بنا پر جنگ کی زیادہ تیاری نہیں ہو پائے گی۔

س94۔ جنگ کے موقع پر حضور ﷺ سے منقول دعائیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے گروہِ کفار کیخلاف دعا فرمائی کہ اے اللہ، اے کتاب نازل کرنے والے، اے جلد حساب لینے والے، گروہِ کفار کو شکست دے اور انکو متزلزل کر۔ اسی طرح حضور ﷺ نے جنگِ اُحد کے دن فرمایا اے اللہ اگر تو چاہے تو زمین میں تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

س95۔ حالتِ جنگ میں کفّار کے بچوں اور عورتوں کو قتل کرنا کیسا؟

ج۔ تمام فقہاء کے ہاں جنگ میں عورتوں اور بچوں کا قتل حرام ہے، بشرطیکہ وہ جنگ نہ کریں۔ اگر وہ جنگ کریں، یا جنگ میں مہارت و تجربہ رکھیں، یا ہتھیار سے لیس ہوں، یا کافروں کو جنگ کرنے پر ابھاریں تو قتل کیا جائے گا۔

س96۔ کفار ومشرکین کی نابالغ اولاد کا اُخرَوی انجام؟

ج۔ 1: پہلا قول یہ ہے کہ یہ انکے تابع ہو کر جہنم میں جائیں گے، 2: یہ جنت میں خادم بن کر رہیں گے، 3: یہ نہ جنت میں داخل ہونگے نہ ہی جہنم میں، 4: انکا آخرت میں اسطرح امتحان لیا جائے گا کہ انکو آگ دکھائی جائے گی جو اس میں داخل ہو گا اس پر وہ سلامتی کیساتھ ٹھنڈی ہو جائے گی اور جو انکار کرے گا اسکو عذاب دیا جائے گا، 5: اللہ تعالی کی مرضی اور مشیت پر موقوف ہے وہی جاننے والا ہے کہ اولادِ کفار کیا عمل کرنے والے تھے۔

س97۔ سُوۡرَۃُ حشر کی آیت نمبر 5 کا شانِ نُزول؟

ج۔ جب بنو نَضِیر نے اپنے قلعوں میں پناہ لی تو حضور ﷺ نے انکے درخت کاٹنے اور جلانے کا حکم دیا، اس پر وہ دشمنانِ خدا بہت گھبرائے اور رنجیدہ ہوئے اور کہنے لگے کہ کیا تمہاری کتاب میں اسکا حکم ہے؟ یہ سن کر مسلمان اس بارے میں مختلف ہو گئے اور بعض نے کہا کہ درخت نہ کاٹو یہ غنیمت ہے جو اللہ تعالٰی نے ہمیں عطا فرمائی۔ بعض نے کہا کہ اس سے کفار کو رسوا کرنا اور غیظ میں ڈالنا منظور ہے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا گیا کہ مسلمانوں میں جو درخت کاٹنے والے ہیں اور جو کاٹنا نہیں چاہتے دونوں درست ہیں، کیونکہ انکو کاٹنا اور باقی چھوڑ دینا دونوں اللہ تعالٰی کی اجازت سے تھے اور اجازت دینا اسلیے تھا کہ اسکے ذریعے اللہ تعالٰی یہودیوں کو ذلیل کرے۔

س98۔ سابقہ اور موجودہ امت کے درمیان مالِ غنیمت کا فرق؟

ج۔ سابقہ امتوں کیلیئے مالِ غنیمت کا استعمال ناجائز تھا، انکے قبولِ جہاد کی علامت یہ تھی کہ آگ آتی اور انکا مالِ غنیمت کھا جاتی، اگر آگ نہ کھائے تو یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ انکا راہِ خدا میں جہاد کرنا مقبول نہیں۔ جبکہ امتِ محمدیہ ﷺ کیلیئے مالِ غنیمت کا استعمال کرنا جائز ہے اور یہ اسی امت کا خاصہ ہے۔

س99۔ شانِ نُزولِ سورۂ انفال؟

ج۔ اَنفال نَفَل کی جمع ہے اور اسکا معنی ہے غنیمت کا مال، اس سورت کی پہلی آیت میں اَنفال یعنی مالِ غنیمت کے احکام کے متعلق مسلمانوں کے سوال اور انہیں دیے جانے والے جواب کا ذکر ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الانفال رکھا گیا۔

س100۔ مالِ غنیمت اور مالِ فئ کے مابین فرق؟

ج۔ نفل کا لفظی معنی زیادتی ہے، اصطلاح میں بعض مجاہدین کو مالِ غنیمت میں سے بالخصوص کچھ زیادہ مال بطورِ عطیہ یا انعام دینا نفل کہلاتا ہے۔ مالِ فے کا لغوی معنی ہے لَوٹنا اور پلٹنا، اصطلاح میں اسکا معنی ہے اموالِ کفار میں سے جو مال مسلمانوں کو بغیر جنگ و جہاد کے حاصل ہو۔ مالِ غنیمت سے مراد اہلِ حرب کا جو مال جنگ سے حاصل کیا جائے یعنی مسلمانوں نے جنگ کے ذریعے گھوڑے اور اونٹ دوڑا کر حربیوں کا جو مال حاصل کیا ہو۔

س101۔ مالِ سلب کے متعلق مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ سونا، چاندی، مقتول کے کپڑے، اسکے ہتھیار، اسکے سواری بالاتِفاق مالِ سلب ہیں۔ اگر دوسری سواری پر مقتول کا غلام، اسکے دیگر اموال، یادوسری سواریوں پر کوئی اس کیساتھ ہو تواحناف ومالکیہ کے ہاں یہ مالِ غنیمت ہے اور حصولِ سلب کیلیئے اجازتِ امام لازم ہے۔ شوافع وحنابلہ کے ہاں قاتل مالِ مقتول کو ہر حال میں حاصل کرلے گا، کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کسی کافر کو قتل کیااور اسکے پاس اس پر شہادت ہو تواسکا سلب اسکو ملے گا۔

س102۔ احکامِ سلب؟

ج۔ اس میں سب علماء کا اتفاق ہے کہ قاتل سلبِ مقتول کا مستحق ہوتا ہے لیکن اسکی کچھ شرائط ہیں۔ 1: مقتول ان میں سے ہو جنکا قتل کرنا جائز ہے، اگر عورت، بچے، شیخِ فانی یابہت کمزور شخص کو قتل کیاتو قاتل مستحقِ سلب نہ ہو گا۔ 2: اگر کسی نے مقتول کے اعضاء کاٹ کر اسے بے بس کر دیااور دوسرے شخص نے اسے قتل کر دیاتو مستحقِ سلب اعضاء کاٹنے والا ہے۔ 3: اگر کسی نے کسی کو زخمی کیااور اسکا اچھی طرح خون بہایاتو زخمی بھی حکمًا مقتول ہے اور سلب زخمی کرنے والے کو ملے گا۔ 4: قتل کرنے والا اس قتل میں مستقل اور منفرد ہو یعنی یکبارگی سے صف بندی کے ساتھ حملہ نہ ہو بلکہ اکیلا اکیلا لڑنے والا ہو۔

س103۔ حضرت مُعاذ اور سلمہ بن اکوَع رضی اللہ عنہما کو ملنے والا سلب کیا ہے؟

ج۔ غزوۂ بدر کے دن حضرت عبدالرحمن بن عَوف رضی اللہ عنہ سے 2 کم سن لڑکوں میں سے 1 نے ان سے ابوجہل کے متعلق پوچھاتو فرمایا کہ تمہیں اس سے کیاکام ہے؟ انہوں نے کہاوہ حضور ﷺ کو برا بھلا کہتاہے اگر میں اسے دیکھ لوں تو اس وقت تک جدا نہ ہوں گاجب تک ہم میں سے وہ نہ مر جائے جسکی موت پہلے مقدر ہو چکی ہے۔ تو حضرت عبدالرحمن بن عَوف رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کا بتا دیا، یہ سنتے ہی وہ دونوں اس پر جھپٹے اور اپنی تلواروں سے قتل کر دیا۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی خبر دی تو فرمایاتم میں سے کس نے اسے قتل کیا؟ ان دونوں میں سے ہر 1 نے کہامیں نے فرمایاکیاتم نے اپنی تلواروں سے خون پونچھ لیا؟ انہوں نے کہانہیں، حضور ﷺ نے انکی تلواروں کیطرف دیکھااور فرمایاتم دونوں نے اسے قتل کیاہے اور حکم دیاکہ اسکاسلب مُعاذ بن عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ کو دیا جائے اور وہ دونوں مُعاذ بن عمرو بن جموح اور مُعاذ بن عَفراء رضی اللہ عنہما تھے۔

حضرت سلمہ بن اکوَع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کیساتھ قبیلۂ ہوازن کیخلاف جہاد کرنے گئے حضور ﷺ کیساتھ ہم صبح کاناشتہ کر رہے تھے، اسی دوران سرخ اونٹ پر سوار 1 شخص آیا، وہ اونٹ باندھ کر لوگوں کیساتھ ناشتہ کرنے لگااور ادھر ادھر دیکھنے لگا، اتنے میں وہ تیزی سے دوڑااور اپنے اونٹ کو دوڑایا، 1 شخص نے خاکی رنگ کی اونٹنی پر اسکا پیچھا کیا، میں نے بھی پیچھا کیا حتٰی کہ اونٹ کی نکیل پکڑ کر اونٹ کو بٹھایااور اسکے سر پر تلوار سے وار کیا۔ پھر اسکے ہتھیار اور کجاوے سمیت اس اونٹ کو لے آیا، حضور ﷺ نے فرمایااسکو کس نے قتل کیا؟ لوگوں نے کہا سلمہ بن اکوَع رضی اللہ عنہ نے، تو فرمایااسکا سارا سلب سلمہ کیلئے ہے۔

س104۔ بنوفَزارہ کیساتھ احوالِ جنگ؟

ج۔ حضرت سلمہ بن اکوَع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے بنوفَزارہ کیساتھ جہاد میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر بنایا۔ رات کے آخری حصے میں ہمیں ہر طرف سے حملے کا حکم دیا گیا، ہم نے کچھ کو قتل اور کچھ کو قید کیا۔ میں نے کفار کے بچوں اور عورتوں کا گروہ پہاڑ پر چڑھتے دیکھا، میں نے انکے اور پہاڑ کے درمیان تیر مارا تو وہ ٹھہر گئے، میں انکو لے کر آیا، ان میں بنوفَزارہ کی عورت کیساتھ عرب کی حسین ترین لڑکی تھی جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے انعام میں دے دی۔ ہم مدینے پہنچے تو حضور ﷺ سے میری ملاقات ہوئی، آپ نے فرمایا کہ یہ لڑکی مجھے ہبہ کردو، دوسرے دن پھر بازار میں ملاقات ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ لڑکی مجھے ہبہ کردو، حالانکہ وہ مجھے بہت پسند تھی میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے ابھی تک اسکا لباس بھی نہیں اتارا پھر بھی آپکو ہبہ کرتاہوں تو حضور ﷺ نے وہ لڑکی اہلِ مکہ کو بھیج دی اور اسکے بدلے مکہ کے مسلمان قیدیوں کو چھڑوالیا۔

س105۔ مالِ فے پر قرآنی آیات؟

ج۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْ اَھْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ، کَیْ لَایَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ، وَ مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ، وَ مَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا، وَ اتَّقُوا اللّٰہَ، اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۔ ترجمہ: اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو شہر والوں سے جو غنیمت دلائی تو وہ اللہ و رسول ﷺ کے لیے ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ دولت تمہارے مالداروں کے درمیان (ہی) گردش کرنے والی نہ ہو جائے اور رسول ﷺ جو کچھ تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں منع فرمائیں تو تم باز رہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ الحشر: 7)

س106۔مالِ فے کا مسئلہ آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کس دلیل سے فیصلہ کیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لَانُوْرَثُ، مَاتَرَکْنَاصَدَقَةٌ یعنی ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، ہم نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

س107۔حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت کب کی؟

ج۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ظاہری وصال کے بعد سہ پہر کے وقت بعدِ نمازِ ظہر۔

س108۔باغِ فدک کی تعریف اور پسِ منظر؟

ج۔غزوۂ خیبر کے یہودیوں سے جنگ کے موقع پر کافروں نے ہتھیار ڈال دیے اور مسلمانوں سے جزیہ پر صلح کر لی، اس جزیے میں مسلمانوں کو باغِ فَدک ملا۔ اس میں حضور ﷺ کیلئے 3 زمینیں مخصوص تھیں۔ بنو نَضیر، خیبر اور باغِ فَدک۔

باغِ فَدک مسافروں کیلئے وقف تھا۔ بنو نَضیر کی آمدنی حضور ﷺ اپنی ضروریات پر خرچ فرماتے۔ خیبر کے 3 حصے کیے۔ 2 حصے مسلمانوں کیلئے، 1 حصہ ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنھن کیلئے، اگر ازواج سے کچھ بچتا تو وہ بھی فقَراء مہاجرین پر خرچ ہوتا۔

باغِ فَدک کا پسِ منظر یہ ہے کہ مدینہ شہر سے تقریباً 170 کلومیٹر کے فاصلے پر 1 شہر ہے جسے خیبر کہتے ہیں۔ یہاں یہودی آباد تھے، جو ارد گرد کے قبیلوں کو ساتھ ملا کر مسلمانوں کیخلاف سازشیں کرتے تھے۔ تو ان سے نپٹنے کیلئے حضور ﷺ نے انکے خلاف جہاد کر کے مُحرّم الحرام 7ھ کو خیبر فتح کر لیا، جب ارد گرد کے قبیلے والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے لڑنے کی بجائے حضور ﷺ سے صلح کر لی، جسکے نتیجے میں باغِ فَدک، خیبر کی زمینیں اور بنو نَضیر کا علاقہ حضور ﷺ کے کنٹرول میں آ گیا۔

س109۔مال غنیمت کی تقسیم کاری پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔امام مالک و شافعی و احمد کے ہاں مالِ غنیمت میں سے گھڑ سوار کو 3 حصے دیے جائیں گے جس میں سے 2 حصے اسکے گھوڑے جبکہ 1 حصہ خود اس کیلئے ہو گا۔ امام اعظم کے ہاں گھوڑے کو 1 اور گھڑ سوار کو بھی 1 حصہ ملے گا۔

س110۔بدر کے موقع پر فرشتوں کی آمد کے متعلق قرآنی آیات؟

ج۔ اللہ نے مسلمانوں کی مدد کیلئے جنگ بدر میں فرشتوں کو نازل فرمایا تو اسکا ذکر سُوۡرَۃُ آلِ عمران میں اور سُوۡرَۃُ انفال کی آیت نمبر 9 اور 10 میں فرمایا۔ سُوۡرَۃُ آلِ عمران میں ہے کہ جب آپ مسلمانوں سے فرماتے تھے کیا تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب 3,000 نازل کیے ہوئے فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا! کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور اللہ سے ڈرو اور وہ اسی وقت یک دم تم پر ٹوٹ پڑے تو تمہارا رب تمہاری 5,000 نشان زدہ فرشتوں سے مدد فرمائے گا۔ سُوۡرَۃُ انفال میں فرمایا جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا سن لی کہ میں 1,000 لگاتار آنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں اور دونوں آیتوں کے آخر میں یہ فرمایا کہ اور اسکو اللہ نے صرف خوشخبری بنایا اور اسلیے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور مدد صرف اللہ ہی کیطرف سے ہے، بیشک اللہ بہت غالب اور حکمت والا ہے۔

س 111۔ بدری قیدیوں کیساتھ کونسا سلوک کیا جائے گا، اس پسِ منظر میں آیات و روایات؟

ج۔ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں کے بارے میں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سے رائے لی کہ انکا کیا کریں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ یہ آپکے رشتہ دار اور قبیلے کے لوگ ہیں، میری رائے یہ ہے کہ ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ میری رائے یہ ہے کہ جو جسکا رشتہ دار ہے اسکو اسکے حوالے کیا جائے اور وہ اسکی گردن اڑائے۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے پسند فرما کر اس پر عمل کیا۔ دوسرے دن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے تو حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رو رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وجہ پوچھی تو حضور ﷺ نے فرمایا میں اس واقعہ کی وجہ سے رو رہا ہوں جو تمہارے ساتھ فدیہ لینے کی وجہ سے مجھ پر پیش آیا۔ بلاشبہ مجھ پر ان لوگوں کا عذاب پیش کیا گیا تو اس درخت سے بھی زیادہ قریب ہے۔ وہ درخت حضور ﷺ کے قریب تھا اور اللہ تعالی نے حضور ﷺ پر آیت نازل فرمائی کہ کسی نبی کی شان کے یہ لائق نہیں کہ وہ کفار کا زمین پر خون بہانے سے قبل انکو قیدی بنالے۔

س 112۔ ثُمامہ بن اُثال کا واقعہِ قبولِ اسلام؟

ج۔ حضور ﷺ نے کچھ سواروں کو نجد کیطرف بھیجا تو وہ اہلِ یمامہ کے سردار بنو حنفیہ کے شخص ثمامہ بن اُثال کو پکڑ کر لائے اور مسجد کے ستون کیساتھ باندھا۔ حضور ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ثُمامہ کیا ارادہ ہے؟ تو عرض کی اگر مجھے قتل کریں گے تو

1 طاقتور شخص کو قتل کریں گے اور اگر احسان کریں گے تو 1 شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو فرمائیں، میں دوں گا۔ حضور ﷺ واپس تشریف لے گئے، دوسرے دن پھر یہی معاملہ ہوا۔ تیسرے دن پھر وہی جوابات دیے تو حضور ﷺ نے کھولنے کا حکم فرمایا۔ تو انہوں نے کھجور کے درخت کے پاس جا کر غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہو کر کلمۂ شہادت پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔

س113۔یہود حربی کافر کیسے بنے اور کس دلیل کی بنا پر انکو نکالا گیا؟

ج۔ جس قوم سے مسلمانوں کا معاہدہ ہو پھر وہ لوگ یا ذمی وعدہ توڑیں تو وہ حربی ہو جاتے ہیں اور ان پر اہلِ حرب کے احکام جاری ہوتے ہیں۔ بنو قریظہ پُرامن تھے، پھر انہوں نے عہد شکنی کی اور حضور ﷺ کیخلاف جنگ میں قریش کی مدد کی جسکی بنا پر وہ حربی ہو گئے۔

س114۔ قیام تعظیمی کے جواز وعدم جواز کو مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے انصار سے فرمایا اپنے سردار کیطرف کھڑے ہو۔ پتہ چلا کہ کسی کیلئے کھڑا ہونا جائز ہے لیکن اسکی کچھ اقسام ہیں۔

1: تعظیمِ علماء، مشائخ، اساتذہ، والدین، مُنعم، محسن کیلئے قیام مستحب ہے۔

2: سفر سے واپسی پر استقبال کیلئے، نعمت ملنے پر مبارکباد دینے کیلئے، مصیبت آنے پر تعزیت کیلئے قیام مستحب ہے۔

3: جس پر تکبر کا خدشہ نہ ہو اسکی عزت افزائی کیلئے قیام جائز ہے۔

4: جو قیام کرنے والوں کے قیام کی وجہ سے تکبر کرے اس کیلئے قیام ممنوع ہے۔

5: جو قیام کی وجہ سے تکبر تو نہ کرے لیکن قرائن سے اسکا خدشہ ہو تو اس کیلئے قیام مکروہ ہے۔

6: جو لائقِ قیام نہ ہو لیکن اسکی تعظیم کرنے پر کوئی دینی کام موقوف ہو تو بطورِ مدارت قیام جائز ہے۔

7: جو لائقِ قیام نہ ہو لیکن دنیاوی منفعت کی خاطر مداہنت کیلئے قیام کرنا مکروہِ تحریمی ہے۔

س115۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے احوالِ شہادت؟

ج۔ غزوہِ خندق میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قریش کے 1 شخص ابن العرِقہ نے آپکے بازو میں تیر مارا۔ حضور ﷺ نے آپ کیلئے مسجد میں خیمہ لگوایا اور وہیں قریب سے آپکی عیادت کرتے۔ جب آپکا زخم بھرنے کے قریب تھا تو آپ نے اللہ تعالی سے دعا کی کہ میرے مولا اگر قریش کے ساتھ اور بھی جنگ باقی ہیں تو مجھے زندہ رکھ تاکہ میں ان سے جہاد کر سکوں اگر یہ جنگ ختم کر دی ہے تو تو اس زخم کو جاری فرمادے اور اسی میں میری موت واقع کردے پس وہ زخم ہنسلی کے مقام سے بہہ کر بنو غفار کے خیمے تک پہنچ گیا اور اسی میں آپکا انتقال ہوا۔

س116۔ صحابہ کے اجتہاد پر حدیث؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہِ احزاب سے واپسی پر حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ بنو قریضہ پہنچنے سے قبل کوئی بھی نمازِ ظہر نہ پڑھے بعض نے وقت ختم ہونے کے خوف سے نماز پڑھ لی جبکہ دوسرے صحابہ نے کہا ہم اسی جگہ نماز پڑھیں گے جہاں حضور ﷺ نے حکم دیا ہے اگرچہ نماز قضا ہو جائے۔ حضور ﷺ نے صحابہ کے ان افعال پر کسی کو ملامت نہ کی۔

س117۔ حدیث سے ایثارِ انصار بیان کریں؟

ج۔ مہاجرین جب مدینہ آئے تو انصار نے اپنے درخت بطورِ ایثار انکو دے دیے۔ بعض نے آدھے پھلوں کے عوض دیا۔ اللہ تعالی نے انکے حسنِ سلوک کو سُوۡرَۃُ حشر کی آیت نمبر 9 میں بیان فرمایا کہ اور جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا، وہ اپنی طرف ہجرت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں اسکے متعلق کوئی حسد نہیں پاتے جو انکو دیا گیا اور وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں خود حاجت ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچالیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں۔

حدیث میں ہے کہ جب مہاجرین غنی ہو گئے تو انہوں نے وہ درخت انصار کو واپس کر دیے۔ چنانچہ ام سُلَیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو 1 درخت ہبہ کیا اور حضور ﷺ نے وہ درخت اپنی رضائی والدہ امّ ایمن رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ جب مہاجرین نے وہ درخت انصار کو واپس کر دیے تو آپ نے بھی واپسی کا مطالبہ کیا تو امّ ایمن رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔ پھر حضور ﷺ نے آپکو 10 درخت دیے تب آپ نے وہ درخت واپس کیا۔

س118۔ حدیث سے مہاجرین صحابہ کی خودداری بیان کریں؟

ج۔ فتحِ خیبر کے بعد جب ان میں وسعت اور خوشحالی آگئی تو انہوں نے انصار کو انکے عطیات واپس کر دیے۔ اس سے مہاجرین کی خودداری اور بے نفسی کا اظہار ہوتا ہے کہ اکثر مہاجرین نے معاہدہِ مساقات کر کے انصار کی امداد کو قبول کیا اور محض عطیہ نہیں لیا۔ اور جن مہاجرین نے عطیات لیے انہوں نے بلاضرورت احسان نہیں اٹھائے اور فراغت ملتے ہی انصار کے عطیات واپس کر دیے۔

س119۔ حربیوں کا مال، ذبیحہ اور عورتوں سے نکاح کے احکام؟

ج۔ حالتِ جنگ میں حربیوں کی سواریوں پر سواری کرنا، انکے کپڑے پہننا، انکے ہتھیاروں کو استعمال کرنا بالاجماع جائز ہے، اس میں امیر کی اجازت لینا بھی شرط نہیں ہے۔ اہلِ کتاب کا ذبیحہ مسلمانوں کیلئے جائز ہے اگر وہ اہلِ کتاب ہوں۔ دار الحرب میں حربی عورتوں سے نکاح مکروہِ تحریمی جبکہ دار الاسلام میں بلاضرورت مکروہِ تنزیہی ہے۔

س120۔ ہرقل کو لکھے جانے والے خط کے مشمولات؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پیغام بھیجا جس سے معلوم ہوا کہ خبرِ واحد پر عمل کرنا واجب ہے۔ حضور ﷺ نے اس مکتوب میں بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم لکھا جس سے معلوم ہوا کہ کافر کیطرف لکھے جانے والے خط میں بسم اللہ الرّحمٰن الرحیم لکھنا جائز ہے۔ حضور ﷺ نے بادشاہِ روم کو السّلام علیکم و رحمۃُ اللّٰہِ و برَکاتُہ نہ لکھا بلکہ السّلام علی من اتّبع الھُدٰی لکھا جس سے معلوم ہوا کہ کافر کو سلام کرنا ناجائز ہے۔ بقیہ انبیاء پہلے اپنا تعارف کرواتے پھر اللہ تعالی کا ذکر کرتے جبکہ حضور ﷺ نے پہلے اللہ تعالی کا ذکر کیا پھر بعد میں اپنا تعارف کروایا۔ حضور ﷺ نے بادشاہِ روم کو دعوتِ اسلام دی جس میں دلیل ہے کہ جہاد سے پہلے دعوتِ اسلام دینا واجب ہے۔

س121۔ ہرقل نے حضور ﷺ کے متعلق کونسے سوالات کیے؟

ج۔ انکا خاندان کیسا ہے، انکے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے، اس دعوے سے قبل تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے ہو، انکی پیروی اعلٰی طبقے کے لوگ کرتے ہیں یا نچلے طبقے کے، انکے پیروکار زیادہ ہو رہے ہیں یا کم، انکے دین میں داخل ہو کر پھر ان سے ناراض ہو کر کوئی مرتد ہوا، کیا تم نے ان کیساتھ جنگ کی، انکا تمہارے ساتھ جنگ میں کیا نتیجہ رہا، کیا کبھی انہوں نے عہد شکنی کی، کیا ان سے پہلے کسی اور نے نُبوّت کا دعوی کیا۔

س122۔ اُس خط کا ہر قل اور اسکے وُزَراء پر کیا اثر ہوا؟

ج۔ بادشاہ کا دل اسلام کیطرف مائل ہو گیا۔ اس نے درباریوں سے اسکا اظہار کیا تو وہ برہم ہو گئے، شور شرابہ مچایا اور بغاوت پر اتر آئے۔ تو بادشاہ نے ابو سفیان کو باہر نکال دیا جو ابھی تک مسلمان نہ ہوئے تھے اور حکومت جانے کے خوف سے اسلام قبول نہ کیا۔

س123۔ غزوہِ حُنَین کا پسِ منظر؟

ج۔ حضور ﷺ نے جب مکہ فتح کر لیا تو حنین والوں کو پتہ چلا اور انہیں اپنی سرداری اور اپنا آپ انہیں خطرے میں محسوس ہوا تو انہوں نے حملے کی تیاری شروع کی، حضور ﷺ نے اپنے جاسوس کے ذریعے پتہ کروایا تو انکے حملے کی تیاری کی بات درست نکلی اور حضور ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنھم کو ان پر حملے کا حکم دیا اس وجہ سے غزوہِ حُنَین واقع ہوا۔

س124۔ حضور ﷺ کیطرف شعر کی نسبت کرنے پر قرآنی حوالہ؟

ج۔ سُوۡرَۃُ یٰسٓ کی آیت نمبر 69 کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے حبیب ﷺ کو نہ شعر گوئی کا ملکہ دیا ہے اور نہ قرآن مجید شعر کی تعلیم ہے اور نہ ہی شعر کہنا میرے حبیب ﷺ کی شان کے لائق ہے۔ قرآنِ کریم کی شان تو یہ ہے کہ وہ صریح حق وہدایت ہے، کہاں وہ تمام علوم کی جامع پاک آسمانی کتاب اور کہاں یہ شعر جیسا جھوٹا کلام، ان میں نسبت ہی کیا ہے۔ شانِ نزول: کفارِ قریش نے کہا تھا کہ محمد ﷺ شاعر ہیں اور جو وہ فرماتے ہیں یعنی قرآنِ پاک وہ شعر ہے۔ اس سے انکی مراد یہ تھی کہ مَعاذَاللّٰہ یہ کلام جھوٹا ہے۔

س125۔ حضور ﷺ کے خچر کے متعلق روایاتِ صحیح مسلم میں کیا بیان ہوا؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس 1 سفید رنگ کا خچر تھا جو آپکو فروہ بن نفاثہ جزامی نے ہدیہ کیا تھا حضور ﷺ غزوہِ حُنَین میں اس پر سوار تھے اور جب کافروں سے جنگ کر رہے تھے تو اسکو تیزی سے کفار کیطرف بھگا رہے تھے اور ابو سفیان رضی اللہ عنہ نے اسکی رکاب پکڑی ہوتی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسکے لگام کو پکڑا ہوا تھا تیز بھاگنے سے روکنے کیلئے۔ اسی طرح دیگر روایات میں بھی ہے کہ جب جنگ اپنے زور پر تھی تو حضور ﷺ سفید خچر سے اترے اور اللہ تعالی سے دعا کی اور مدد طلب کی۔

س126۔ غزوہِ طائف سے واپسی کی وجہ؟

ج۔ حضور ﷺ جب جنگ کیلئے طائف تشریف لائے تو طائف کے لوگ اپنے قلعوں میں بند ہو گئے۔ حضور ﷺ نے انکا محاصرہ کیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ پھر فرمایا کہ کل ہم لَوٹ جائیں گے، صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ بغیر فتح! حضور ﷺ نے فرمایا اچھا میں کل ان سے جنگ کروں گا۔ اگلے دن حملہ کیا تو کچھ صحابہ زخمی ہوئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کل ہم لوٹ جائیں گے۔ اس پہ صحابہ خوش ہوئے اور حضور ﷺ نے بھی تبسّم فرمایا۔ یعنی محاصرے کا کچھ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے حضور ﷺ لَوٹ گئے۔

س127۔ غزوہِ بدر میں کونسے کفار مارے گئے؟

ج۔ غزوہِ بدر میں کفار کے بڑے بڑے سردار ابو جہل، عتبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف قتل ہوئے۔

س128۔ ارضِ مکہ کی شخصی ملکیت کے متعلق آراءِ فقہاء؟

ج۔ امام شافعی اور انکے موافقین کے ہاں مکہ کے مکانات وغیرہ شخصی ملکیت ہوتے ہیں، انکو بیچنا اور کرائے پر دینا جائز ہے۔ جبکہ احناف کے ہاں مکہ کے مکانات وغیرہ کسی کی شخصی ملکیت نہیں ہوتے اور انکو بیچنا بھی جائز نہیں ہے۔

س129۔ ناپسندیدہ ناموں کی تبدیلی پر بطورِ مثال حدیث؟

ج۔ قریش کے جن لوگوں کا نام عاصی تھا ان میں سے عاص بن اسود کے سوا کوئی مسلمان نہ ہوا تو حضور ﷺ نے انکا نام مطیع رکھا۔

س130۔ فتحِ مکہ کے موقع پر جاء الحق وزھق الباطل کس نے کہاں تلاوت کی؟

ج۔ حضور ﷺ مکہ میں جب فاتحانہ شان کیساتھ داخل ہوئے تو آپ ﷺ بیت اللہ میں گئے۔ آپکے ہاتھ میں کمان تھی جسکا 1 کونہ پکڑے ہوئے تھے۔ بتوں کے پاس سے گزرتے تو وہ کونہ بت کی آنکھ میں چبھو کر فرمانے لگے کہ حق آ گیا اور باطل چلا گیا۔ تو یہ آیت حضور ﷺ نے فتحِ مکہ کے موقع پر تلاوت فرمائی۔

س131۔ مشمولاتِ صلح حدیبیہ؟

ج۔ اہلِ مکہ نے حضور ﷺ سے اس شرط پر صلح کی کہ آپ ﷺ مکہ میں صرف 3 دن ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار لیکر داخل نہ ہوں، البتہ تلواروں کو میان میں رکھ کر جاسکتے ہیں اور اہل مکہ میں سے کسی شخص کو اپنے ساتھ لیکر نہ جائیں اور جو شخص آپ ﷺ کیساتھ ہولے اور مکہ میں رہنا چاہے تو آپ ﷺ اسے مکہ میں رہنے سے منع نہ کریں۔

س132۔ صلح حدیبیہ کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سوال اور حضور ﷺ کا جواب؟

ج۔ حضور ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ کیا ہم حق پر اور یہ باطل پر نہیں ہیں؟ فرمایا کیوں نہیں! عرض کی کیا ہمارے مقتول جنت میں اور انکے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ فرمایا کیوں نہیں! عرض کی پھر ہم اپنے دین میں جھکنا کیوں قبول کریں اور واپس لوٹ جائیں، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور انکے درمیان کوئی حکم صادر نہیں فرمایا؟ فرمایا اے عمر رضی اللہ عنہ میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی بھی ضائع نہیں کرے گا۔

س133۔ جنگی وعدوں کی شرعی حیثیت؟

ج۔ اگر کوئی مسلمان کفار کی قید میں ہے اور کفار اس سے یہ عہد کرلیں کہ وہ نہیں بھاگے گا تو اس عہد کو پورا کرنے میں علَماء کا اختلاف ہے۔ امام اعظم و شافعی اور فقہاءِ کوفہ کے ہاں اس عہد کو پورا کرنا لازم نہیں، بلکہ جب اسکو موقع ملے تو بھاگ جائے۔ امام مالک کے ہاں اس عہد کو پورا کرنا لازم ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور انکے والد سے کفار نے یہ عہد لیا تھا کہ غزوہِ بدر میں حضور ﷺ کیساتھ مل کر وہ جنگ نہیں کریں گے اور ان سے اللہ کی قسم لی تھی اگرچہ اس قسم کا پورا کرنا واجب نہیں تھا لیکن حضور ﷺ نے اسلیے عہد پورا کرایا کہ آپکے صحابہ رضی اللہ عنھم میں عہد شکنی کی رسم نہ پھیل جائے۔

س134۔ غزوہِ احزاب کی وجہ اور پسِ منظر؟

ج۔ کفار کے مختلف گروہوں نے مل کر مسلمانوں کے خلاف یہ جنگ کی تھی اسلیے اسے غزوہِ احزاب کہتے ہیں۔ بنو نضیر جب مدینہ سے جِلا وطن کیے جانے کے بعد خیبر پہنچے تو انہوں نے مسلمانوں سے انتقام لینے کیلئے مدینے پر حملہ کرنے کی سکیم بنائی۔ انکے سردار مکہ گئے اور قریش سے کہا اگر تم ہمارا ساتھ دو تو اسلام کا استیصال کیا جاسکتا ہے۔ قریشِ مکہ تو مسلمانوں کو ختم کرنے کیلئے پہلے ہی تیار تھے، اسلیے فورا مان گئے۔ اسکے بعد یہ لوگ قبیلہ غطفان کے پاس گئے اور ان کو خیبر کا نصف محاصل دینے کا لالچ دے کر انکو بھی ساتھ ملا لیا۔ بنو اسد

غطفان کے حلیف تھے،وہ بھی تیار ہو گئے۔ بنو سلیم کی قریش سے رشتہ داری تھی وہ بھی ساتھ مل گئے۔ بنو سعد یہودیوں کے حلیف تھے انہوں نے بھی ساتھ دیا۔ اسطرح انکا10,000 کا لشکر تیار ہو گیا۔

س135۔ غزوہِ احد میں مسلمانوں کو کونسا جانی نقصان ہوا؟

ج۔ غزوہِ احد میں شروع میں مسلمانوں کا پلہ بھاری تھا۔ مسلمانوں نے مالِ غنیمت لوٹنا شروع کیا اور جو تیر انداز احد کی پشت پر مقرر کیے گئے تھے وہ بھی مالِ غنیمت کیطرف لپکے تو اس دوران خالد بن ولید جو کہ ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے انہوں نے پیچھے سے حملہ کیا جس میں70 مسلمان شہید ہوئے۔

س136۔ باب اشتداد غضب اللہ علی من قتلہ رسول اللہ ﷺ کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ اس قوم پر سخت غضب ناک ہو گا جو حضور ﷺ کیساتھ ایسا کرے حتی کہ آپ نے دانت کیطرف اشارہ فرمایا، نیز حضور ﷺ نے فرمایا اللہ اس شخص پر سخت غضب ناک ہوتا ہے جسے حضور ﷺ راہِ خدا میں قتل کریں۔

س137۔ حضور ﷺ نے اوجھڑی والے واقعہ میں کن کیخلاف دعائے ضرر کی؟

ج۔ حضور ﷺ نے قریش کیخلاف دعا کی کہ اے اللہ قریش پر گرفت فرما پھر حضور ﷺ نے دعا کی اے اللہ ابو جہل بن ہشام، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عقبہ، امیہ بن خلف اور عتبہ بن ابی معیط کی گرفت فرما۔

س138۔ واقعہِ طائف کے دوران حضور ﷺ کو اذیت دینے کیلئے حکم دینے والے کا نام؟

ج۔ حضور ﷺ کو یومِ عقبہ ابن عبد یالیل بن عبد کلال کے کہنے پر اسکے غنڈوں نے شدید تکلیف پہنچائی تھی۔

س139۔ سورۃ والضحیٰ کا شانِ نُزول؟

ج۔ حضور ﷺ بیمار ہو گئے اور2 یا3 راتیں اٹھ نہ سکے تو1 عورت نے آکر کہا اے محمد ﷺ مجھے امید ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا کیونکہ وہ2 یا3 راتوں سے تمہارے پاس نہیں آیا تب اللہ عزوجل نے یہ سورت اور آیت نازل فرمائی۔

س140۔ امام مسلم نے سورۃ حجرات کی آیت نمبر9 کس واقعہ کے ضمن میں بیان کی؟

ج۔ حضور ﷺ سے کہا گیا کہ کاش آپ عبد اللہ بن ابی کے پاس دعوتِ اسلام کیلئے تشریف لاتے۔ حضور ﷺ دراز گوش پر سوار ہو کر اسکی طرف گئے اور مسلمان بھی ساتھ گئے، وہ زمین شور والی تھی جب حضور ﷺ کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا، ہٹو با خدا تمہارے گدھے کی بو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ 1 انصاری نے کہا با خدا حضور ﷺ کے گدھے کی بو تم سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس پر عبد اللہ بن ابی کی قوم کا 1 شخص غضب ناک ہو گیا، پھر ہر طرف کے لوگ غصہ میں آگئے اور ہاتھوں چھڑیوں اور جوتوں کیساتھ 1 دوسرے سے لڑنے لگے۔ انکے متعلق یہ آیت نازل ہوئی ترجمہ: اگر مسلمانوں کی 2 جماعتیں آپس میں لڑیں تو انکے درمیان صلح کراؤ۔

س 141۔ ابو جہل نے لو غیرُ اَکّارٍ قَتَلَنی کس موقع پر بولا تھا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابو جہل کو کون دیکھ کر آئے گا۔ ابنِ مسعود دیکھنے گئے اس وقت عفرا کے بیٹے اسکو قتل کر چکے تھے اور وہ ٹھنڈا ہونے کے قریب تھا۔ آپنے اسکی داڑھی پکڑ کر کہا تو ابو جہل ہے! اسنے کہا کیا تم نے اس سے بڑے کسی شخص کو بھی قتل کیا ہے؟ ابو مجلز کہتے ہیں کہ ابو جہل نے یہ بھی کہا تھا کاش مجھے کسان کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

س 142۔ تعارُفِ کعب بن اشرف؟

ج۔ کعب بن اشرف یہودی عربی النسل تھا۔ بنو نبھان کے قبیلے سے تعلق رکھتا تھا۔ اسکا باپ زمانہِ جاہلیت میں مدینہ آیا اور بنو نضیر سے موالات کا حلف اٹھایا اور ان میں ذی حیثیت ہو گیا اسنے عقیلہ بنت ابی الحقیق سے شادی کی۔ اس سے کعب پیدا ہوا، یہ طویل القامت اور جسیم شخص تھا، اسکا سر اور پیٹ بڑا تھا۔ واقعہِ بدر کے بعد اسنے مسلمانوں کی ہجو کرنا شروع کر دی۔ یہ مکہ میں وداعہ سہمی کے پاس گیا اور حضور ﷺ کیخلاف قریش کو برانگیختہ کرتا تھا۔ جب حضور ﷺ مدینہ آئے تو سب مل جل کر رہ رہے تھے۔ حضور ﷺ نے انکی اصلاح کرنا چاہی جبکہ یہود اور مشرکین مسلمانوں کو انتہائی اذیت پہنچاتے تھے۔ اس وقت اللہ تعالی نے حضور ﷺ اور مسلمانوں کو صبر کا حکم دیا لیکن جب کعب مسلمانوں کو اذیت پہنچانے سے باز نہ آیا تو حضور ﷺ نے حضرت محمد بن مَسلمہ کے ساتھ 1 جماعت کو اسے قتل کرنے کیلئے بھیجا۔ امام ابن سعد نے ذکر کیا کہ کعب بن اشرف کو ربیع الاول 2 ہجری میں قتل کیا گیا۔

س 143۔ کعب بن اشرف کو کس نے اور کیوں قتل کیا؟

ج۔جب کعب بن اشرف کفارِ قریش کے پاس گیاتو اسنے غلافِ کعبہ کو تھام کر یہ قسم کھائی کہ وہ مسلمانوں سے جنگ کرے گا اور وہ حضور ﷺ اور مسلمانوں کی ہجو کرتا تھا اور قریش کو انکے خلاف برانگیختہ کرتا تھا۔ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ کعب بن اشرف نے اور یہودیوں کے ساتھ مل کر کھانا تیار کر کے حضور ﷺ کو دعوت دی اور جب حضور ﷺ وہاں تشریف لائے تو آپکو قتل کرنے کی سازش کی تھی اور جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے آپکو بتایا تو حضور ﷺ وہاں سے واپس تشریف لے آئے۔اس وقت حضور ﷺ نے فرمایا کہ کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا تو حضرت محمد بن مَسلمہ نے اسکو حضور ﷺ کی اجازت سے قتل کر دیا۔

س144۔ خیبر علاقے کا تعارُف؟

ج۔ خیبر ایک نخلستان ہے جو سطح سمندر سے 2,800 فٹ بلند اور مدینہ سے 184 کلو میٹر شمال میں بری راستے سے آنے والے حجّاج کی شاہراہ پر واقع ہے۔ حجاج عہدِ نبوی میں غابہ یعنی جبلِ اُحد کے مغرب سے گزرتے تھے۔ بعض مؤلفین کی رائے میں خیبر کے یہود کی بولی میں خیبر کے معنی قلعے کے تھے۔ جب حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو خیبر میں صرف یہودی بستے تھے جو بہت خوشحال تھے چنانچہ مکے میں شادی بیاہ کے موقع پر یہیں سے دیگیں اور زیور کرائے پر لے جاتے تھے۔ ممکن ہے کہ معاشی روابط نے شادی بیاہ تک نوبت پہنچادی اور یہاں کی یہودی عورتیں بے جھجک عربوں سے نکاح کرتی ہوں۔ چنانچہ حضور ﷺ کے پردادا ہاشم اور انکے بھائی مطلب نے ایسا ہی کیا۔ یہاں کھجوریں بہت ہوتی ہیں لیکن زمانۂ جاہلیت میں بھی لوگ یہاں کے ملیریا سے بہت گھبراتے تھے۔یہودِ خیبر کے لباس میں طلیسان بہت مشہور ہے خیبر کو شہرت غزوۂ خیبر سے ملی۔

س145۔غزوۂ خیبر کے دوران ہونے والے واقعات؟

ج۔ حضور ﷺ نے 1,500 کا لشکر لیکر خیبر کیطرف پیش قدمی کی۔ اہلِ خیبر آپکے پیش قدمی سے واقف اور مقابلے کیلئے تیار تھے۔ حضور ﷺ نے چھوٹی چھوٹی آبادیوں پر مشتمل علاقے 2 ہفتوں کی کشمکش کے بعد فتح کر لیے۔ آخری 2 ہفتوں میں سارے یہودی باشندے جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے انکو بھی شکست دے دی مگر حضور ﷺ نے رحم دلی اور درگزر سے کام لیا سب کی جان بخش دی، شرائطِ صلح میں مزید رعایت منظور فرمائی اور اجازت دی کہ وہ حکمِ ثانی تک خیبر ہی میں رہیں اور بٹائی پر کاشت کر کے نصف

پیداوار دیا کریں۔ اس جنگ سے یہودی سردار حی بن اخطب کی بیٹی صفیہ بھی جنگی قیدیوں میں مسلمانوں کے ہاتھ آئیں۔ حضور ﷺ نے انہیں حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کو بخش دیا مگر پھر بعض صحابہ کے مشورے سے 7 قیدیوں کے معاوضے میں انہیں واپس لے لیا اور وہ مسلمان ہو گئیں اور حضور ﷺ نے انکو آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا۔

س146۔ غزوہِ خیبر پیش آنے کا پسِ منظر اور مسلمانوں کو حاصل ہونے والے فوائد؟

ج۔ جنگِ خندق میں کفارِ عرب نے جب مسلمانوں پر حملہ کیا تو اس میں در حقیقت بنو نضیر اصل محرک تھے۔ چنانچہ بنو نضیر کے یہودی جب مدینہ سے جلاوطن کیے گئے تو یہودوں کے جو سردار خیبر چلے گئے تھے ان میں سے حی بن اخطب اور ابو رافع سلام بن ابی الحقیق نے مکہ جاکر کفارِ قریش کو مدینہ پر حملہ کرنے کیلئے ابھارا اور تمام قبیل کا دورہ کر کے کفارِ عرب کو جوش دے کر برانگیختہ کیا اور حملہ آوروں کی مالی امداد کیلئے پانی کیطرح روپیہ بہایا اور خیبر کے تمام یہودیوں کو ساتھ لیکر یہودیوں کے دونوں سردار حملہ کرنے والوں میں شامل رہے۔ حی بن اخطب جنگِ قریظہ میں قتل ہو گیا اور حضرت عبداللہ بن نتیق رضی اللہ عنہ نے 6 ہجری میں ابورافع سلام بن ابی الحقیق کے گھر داخل ہو کر اسکو قتل کیا۔ لیکن ان سب واقعات کے بعد بھی یہودی بیٹھے نہیں رہے بلکہ زیادہ انتقام کی آگ میں انکے سینوں میں بھڑکنے لگی۔ چنانچہ یہ لوگ مدینے پر دوسرا حملہ کرنے کی تیاریاں کرنے لگے۔ ان تیاریوں کے پیشِ نظر حضور ﷺ نے خیبر پر حملہ کیا اور اس سے مسلمانوں کو بہت مالی فوائد حاصل ہوئے بہت ساری زمینیں انکے ہاتھ آئیں اور بہت زیادہ مال ملا۔

س147۔ غزوہِ احزاب / خندق کے پسِ منظر پر بطورِ حوالہ قرآنی آیات؟

ج۔ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ، وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا۔ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا۔ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔ ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب تم پر کچھ لشکر آئے تو ہم نے ان پر آندھی اور وہ لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہ آئے اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔ جب کافر تم پر آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے اور جبکہ ٹھٹک کر رہ گئیں نگاہیں اور دل گلوں کے پاس آگئے اور تم اللہ پر طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہ جگہ تھی کہ مسلمانوں کی جانچ ہوئی اور خوب سختی سے جھنجھوڑے گئے۔ سُوْرَۃُ احزاب: 9، 10، 11۔

س148۔ غزوہِ ذی قَرَد کے اہم واقعات؟

ج۔ غزوہِ ذی قرد کی حدیث میں حضور ﷺ کے 4 معجزات کا بیان ہوا ہے۔

1: حضور ﷺ نے حدیبیہ کے کنویں میں لعابِ دہن ڈالا تو اسکا پانی زیادہ ہو گیا۔

2: حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دکھتی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا تو آپکی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں۔

3: حضور ﷺ نے یہ پیشن گوئی فرمائی کہ آپ ﷺ جسے جھنڈا دیں گے اللہ تعالی اسکے ہاتھ پر خیبر فتح کرے گا اور ایسا ہی ہوا۔

4: حضور ﷺ نے پیشن گوئی فرمائی کہ لُٹیرے لطفان میں قیام کریں گے اور ایسا ہی ہوا۔

س149۔باب غزوہِ ذی قَرَد کے ضمن میں مناقبِ صحابہ؟

ج۔ اس حدیث میں حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے مناقب بیان ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ بہت بہادر تھے، انہوں نے مرحب کو للکارا، دونوں کی تلواریں 1 دوسرے سے ٹکرانے لگیں۔ اچانک مرحب کی تلوار آپکی ڈھال پر پڑی، آپ اسکو تلوار مارنے کیلئے جھکے مگر تلوار لوٹ کر خود اِنکو لگ گئی جس سے انکے بازو کی 1 رگ کٹ گئی اور وہ شہید ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انکو دُگنا اجر ملے گا۔

اس حدیث میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی عظیم فضیلت ہے کہ صبح سے دوڑتے دوڑتے رات ہو گئی، گھوڑے تھک گئے، اونٹ تھک گئے، لوگ سامان اور اسباب چھوڑ گئے، کتنے مر گئے مگر حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نہ تھکے، دن بھر کچھ کھایا نہ پیا، وہ بھوکے پیاسے دشمنوں کا تعاقب کرتے رہے اور بالآخر مقابلے میں اسکو پیچھے چھوڑ دیا۔

لُٹیروں کا تعاقب کرنے والوں میں 1 صحابی حضرت اخرم اسدی رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے اِنکو نقصان کے اندیشے کی بناپر محتاط رہنے کا کہا، حتیٰ کہ حضور ﷺ اور انکے اصحاب اِن سے آملیں تو اِنہوں نے کہا اے سلمہ رضی اللہ عنہ اگر تم اللہ تعالی، روزِ آخرت اور جنّت و جہنّم کے حق ہونے پر یقین رکھتے ہو تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو۔ حضرت ابن اکوع رضی اللہ عنہ نے کہا پھر میں نے اِنکا راستہ چھوڑ دیا۔ پھر اِنکا اور عبد الرحمن فزاری کا مقابلہ ہوا۔ حضرت اخرم رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا۔ عبد الرحمن فزاری نے حضرت اخرم رضی اللہ عنہ پر نیزے سے وار کر کے انہیں شہید کر دیا۔

س150۔ سُوْرَۃُ فتح کا شانِ نُزول؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا" سے لیکر "فَوْزًا عَظِيْمًا" تک آیات نازل ہوئیں تو اس وقت حضور ﷺ حدیبیہ سے واپس لوٹ رہے تھے اور صحابہ رضی اللہ عنھم کو بہت حُزن و ملال تھا اور حضور ﷺ نے حدیبیہ میں اونٹ نحر فرمایا تھا۔ (جب یہ آیات نازل ہوئیں) تو فرمایا: مجھ پر 1 ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

س151۔ عورتوں کا جہاد میں شرکت کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ جب جہاد کرتے تو آپ کیساتھ حضرت ام سلیم اور انصار کی کچھ عورتیں بھی ہوتی تھیں۔ وہ پانی پلاتی اور زخمیوں کو دوا دیتی تھیں۔ اس حدیث سے ثابت ہے کہ عورتیں جہاد کیلیئے جاسکتی ہیں اور ان سے پانی پلوانے اور دوا وغیرہ میں استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ عورتوں کا یہ علاج کرنا انکے شوہروں اور محرموں کیساتھ خاص تھا۔ اگر غیر محرم کے علاج میں اسکے جسم کو مس کرنا پڑے تو وہ بھی ضرورت کی بناپر جائز ہے۔

کتاب الاِمارۃ

س152۔ اُمورِ خلافت اور اسکے مسائل کی تفصیل کن کتب سے لی جاسکتی ہے؟

ج۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم، ترمذی و ابوداوٗد شریف سے۔ علامہ نووی اور قاضی عیاض کی کتب میں بھی انکی تفصیل ہے۔

س153۔ حدیث النّاس تبعٌ لقریشٍ سے ثابت ہونے والے مسائلِ خلافت؟

ج۔ حضور ﷺ کا فرمان کہ خیر اور شر میں لوگ قریش کے تابع رہیں گے اس سے مراد کہ اسلام اور جاہلیت میں لوگ قریش کے تابع ہیں، کیونکہ زمانہِ جاہلیت میں بھی قریش عرب کے سردار تھے اور کعبہ کے متولی تھے اور عرب انکے اسلام کے منتظر تھے۔ جیسے ہی فتحِ مکہ ہوا اور قریش اسلام لائے تو تمام لوگوں نے اسلام میں انکی پیروی کی اور عرب فوج در فوج اسلام میں داخل ہوگئے۔ اسی طرح اسلام میں بھی وہی خلفاء رہے اور حضور ﷺ نے فرمایا قیامت تک یہی حکم رہے گا جب تک کہ قریش کے 2 فرد بھی باقی ہوں۔

س154۔ حدیث میں مذکور 12 خلفاء سے کون مراد ہیں؟

ج۔وہ 12 خلفاء یہ ہیں۔ حضرت ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت معاویہ رضی اللہ عنھم۔ یزید بن معاویہ، عبد الملک بن مروان، ولید بن عبد الملک، سلمان بن عبد الملک، عمر بن عبد العزیز، یزید بن عبد الملک، ولید بن یزید بن عبد الملک۔

س155۔ حدیث یفتتحون البیت الابیض کی تفصیل؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی 1 قلیل جماعت کِسرٰی یا آلِ کسری کے سفید محل کو فتح کرے گی۔ اس میں اشارہ ہے کہ امریکہ میں موجود وائٹ ہاؤس کو بالآخر مسلمان فتح کریں گے۔

س156۔ انا الفرَط علی الحوض پر خصائصِ مصطفی ﷺ سے حدیث؟

ج۔ 1۔ اللہ پاک نے تمام مخلوق سے پہلے حضور ﷺ کے نور کو پیدا فرمایا اور پھر اس نور سے دیگر مخلوق کی تخلیق فرمائی۔ (مصنف عبد الرزاق، ص63، حدیث:18)

2۔ حضرت آدم صَفِیُّ اللہ علیٰ نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَ السّلام اور دیگر تمام مخلوقات حضور ﷺ کیلئے ہی پیدا کئے گئے۔ (مواہب لدنیہ مع شرح زرقانی، ج1، ص86)

3۔ حضور ﷺ کا مبارَک نام عرش کے پائے پر، ہر آسمان پر، جنّت کے درختوں اور محّلات پر، حُوروں کے سینوں پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔ (خصائص کُبرٰی، ج1، ص12)

4۔ اللہ پاک نے اَذان و اِقامت اور خطبہ و تَشَہُّد میں حضور ﷺ کے ذِکر کو اپنے ذِکر سے ملا دیا۔ (الکلام الاوضح، ص179 اختصارًا)

5۔ گزشتہ آسمانی کتب میں حضورﷺ کی تشریف آوری کی بشارت دی گئی۔(خصائص کُبرٰی، ج1، ص18)

6۔ اظہارِ نبوت سے پہلے گرمی کے وقت بادل اکثر حضورﷺ پر سایہ کیا کرتا اور درخت کا سایہ حضورﷺ کیطرف آجاتا تھا۔ (خصائص کبریٰ، ج1، ص143، 142)

7۔ حضورﷺ کا مبارَک پسینہ کستوری سے زیادہ خوشبودار تھا۔(مواہب لدنیہ مع شرح زرقانی، ج7، ص199)

8۔ حضورﷺ نور ہیں اسلیے سورج کی دھوپ اور چاند کی چاندنی میں سایہ زمین پر نہ پڑتا تھا۔(خصائص کبرٰی، ج1، ص114)

9۔ بدَن تو بدن، حضورﷺ کے کپڑوں پر بھی کبھی مکھی نہ بیٹھی، نہ کپڑوں میں کبھی جوئیں پڑیں اور نہ ہی کبھی مچھر نے آپکو کاٹا۔ (الشفاء، ج1، ص368، خصائص کبریٰ، ج1، ص117، مواہب لدنیہ مع شرح زرقانی، ج7، ص200) مکھیوں کی آمد، جوؤں کا پیدا ہونا گندگی بدبو وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اور حضورﷺ ہر قسم کی گندگیوں سے پاک جبکہ جسمِ اطہر خوشبودار تھا۔اسلیے بھی آپ ﷺ ان چیزوں سے محفوظ رہے۔(سیرتِ مصطفٰی، ص566)

س157۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کرنے کا واقعہ اور مجلس شورٰی کا انتخاب؟

ج۔ حضرت عمر نے حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنھم پر مشتمل شورٰی بنائی اور فرمایا کہ انکو ہمارے گھر 3 دن تک رکھو۔ اگر یہ کسی 1 شخص پر متفق ہو جائیں تو فبہا ورنہ انکی گردنیں اتار دینا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تجہیز و تکفین کے بعد 2 دن تک اس پر بحث ہوتی رہی لیکن کوئی فیصلہ نہ ہوا آخر کار تیسرے دن حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا کہ وصیت کے مطابق خلافت 6 آدمیوں میں دائر ہے، لیکن اسکو 3 اشخاص میں محدود کر دینا چاہیے اور جو اپنے خیال میں جسے مستحق سمجھتا ہو اسکا نام لے۔ حضرت زبیر نے حضرت علی کا نام لیا، حضرت سعد نے حضرت عبد الرحمن بن عوف کا، حضرت طلحہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنھم کا نام لیا۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا میں اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہوں اسلئے اب یہ معاملہ صرف 2 آدمیوں میں رہے ان دونوں میں سے جو کتاب اللہ، سنتِ رسول اور سنتِ شیخین کی پابندی کا عہد کرے گا اسکے ہاتھ پر بیعت کی جائے گی۔ پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف نے ان دونوں صاحبوں سے کہا آپ دونوں یہ معاملہ میرے سپرد کر دیں۔

بعد میں حضرت عبد الرحمن بن عوف نے مسجد میں 1 مؤثر تقریر کی اور حضرت عثمان کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اسکے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی اور پھر تمام حاضرین نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی۔

س158۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے جب اِسۡتَخۡلِفۡ کہا تو آپ نے کیا جواب دیا؟

ج۔ لوگوں نے کہا امیر المومنین کاش آپ کسی کے متعلق وصیت کر دیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے سوچا تھا کہ انکو امیر بنا دوں، حضرت عمر کا اشارہ حضرت علی رضی اللہ عنہما کیطرف تھا لیکن پھر میں نے سوچا کہ زندگی میں تمہارا بوجھ اٹھاتا رہا اب مرنے کے بعد اس بوجھ کو نہ اٹھاؤں گا۔ سو تم اس جماعت کو لازم رکھو جنکے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ یہ اہلِ جنت ہیں۔

س159۔ طلبِ منصب کی رخصت اور ممانعت کو دلیل سے ثابت کریں؟

ج۔ بعض لوگ کہتے ہیں منصب کو طلب کرنا جائز ہے کیونکہ حضرت یوسف علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے عزیزِ مصر سے اپنے لیے حکومت کا عہدہ طلب کیا تھا۔ قرآن میں ہے کہ حضرت یوسف علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے عزیزِ مصر سے کہا ملک کے خزانے میرے سپرد کر دیجئے، میں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔

طلبِ منصب کا ناجائز ہونا: طالبِ منصب کو منصب نہ دینے میں یہ حکمت ہے کہ طالبِ منصب کیساتھ توفیق و تائید الٰہی شامل نہیں ہوتی۔

س160۔ احکامِ مرتد و مرتدہ بمع احکامِ فقہاء؟

ج۔ احکامِ مرتد: مرتد کو قتل کرنے پر تمام فقہاءِ اسلام کا اتفاق ہے۔

امام مالک و شافعی و احمد اور جمہور فقہاءِ اسلام کا مسلک یہ ہے کہ مرتد سے توبہ طلب کی جائے گی۔

حسن بصری، امام ابو یوسف اور اہلِ ظاہر نے یہ کہا ہے کہ مرتد سے توبہ طلب نہیں کی جائے گی اور اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالی کے ہاں وہ توبہ قبول ہو جائے گی لیکن اسکو قتل کرنے کا حکم ساقط نہیں ہو گا۔

احکامِ مرتدہ: جمہور فقہاءِ اسلام یہ کہتے ہیں کہ اگر عورت مرتد ہو جائے اور توبہ نہ کرے تو اسے بھی مرد کیطرح قتل کیا جائے گا اور اسے لونڈی بنانا جائز نہیں۔ امام مالک و شافعی کا بھی یہی مسلک ہے۔

امام اعظم اور فقہاء کی 1 جماعت کا یہ قول ہے کہ عورت کو قتل نہیں بلکہ قید کیا جائے گا۔

س161۔ حضور ﷺ نے حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو طلبِ منصب سے کیوں منع کیا؟

ج۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے حضور ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا اے ابو ذر رضی اللہ عنہ تم کمزور ہو اور یہ امارت امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور شرمندگی کا باعث ہو گی البتہ جو عمارت کے حقوق ادا کرے اور اسکی ذمہ داریاں پوری کرے۔

س162۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مصری شخص کیطرف سے کی جانے والی گفتگو؟

ج۔ حضرت عبد الرحمن بن شماسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کچھ پوچھنے کیلئے گیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ تم کن لوگوں میں سے ہو میں نے کہا میں مصر والوں میں سے ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا تمہارا حاکم جہاد میں تمہارے ساتھ کسطرح پیش آتا ہے میں نے کہا ہمیں اسکی کوئی بات ناگوار نہیں گزری۔ اگر ہمارے کسی شخص کا اونٹ مر جائے تو وہ اسکو اونٹ دے دیتا ہے اور اگر غلام مر جائے تو اسکو غلام دے دیتا ہے اگر کسی کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اسکو خرچ دے دیتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میرے بھائی محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہم کیساتھ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ مجھے اس حدیث کو بیان کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا میں نے حضور ﷺ کو اس حجرے میں یہ فرماتے سنا کہ اے اللہ میری امت کا جو شخص کسی پر والی اور حاکم ہو اور وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی ان پر سختی کر اور اگر وہ نرمی کرے تو تو بھی ان پر نرمی کر۔

س163۔ فضائلِ امامِ عادل؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا عدل کرنے والے اللہ کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے اہل وعیال اور اپنی رعایا میں عدل سے فیصلے کریں گے۔

س164۔ عقیدہِ اہلسنت کیمطابق یمینِ رحمن کا درست مفہوم؟

ج۔ قاضی عیاض نے کہادائیں جانب سے اچھی حالت اور بلند مرتبہ مراد ہے۔ ابنِ عرفہ نے کہااہلِ عرب افعال محمودہ اور جہت محمودہ کو یمین سے تعبیر کرتے ہیں اور حضور ﷺ نے جو فرمایا کہ اللہ تعالی کے دونوں ہاتھ یمین ہیں اس میں یہ تنبیہ ہے کہ یمین سے مراد عضو نہیں کیونکہ اعضاء کا ثبوت اللہ تعالی کیلئے محال ہے۔

س165۔ حضور ﷺ نے بطورِ مثال کن 5افراد کو ذمہ دار کے طور پر بیان کیا؟

ج۔ 1:امیر لوگوں پر حاکم ہے اس سے اسکی رعایا کے متعلق سوال ہو گا۔2:مرد اپنے اہل خانہ پر حاکم اس سے اسکی رعایا کے متعلق سوال ہو گا۔ 3:عورت اپنے شوہر کے گھر اور اسکے بچوں پر حاکم ہے اس سے انکے متعلق سوال ہو گا۔4:نوکر اپنے مالک کے مال پر حاکم ہے اس سے اسکے متعلق سوال ہو گا۔ 5: آخر میں فرمایا تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر شخص سے اسکی رعایا کے متعلق سوال ہو گا۔

س166۔ ظالم و خائن حاکم کے متعلق وعید؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جسے اللہ تعالی نے کسی رعایا کا حاکم بنایا اور وہ شخص جس دن مرے اس دن وہ اپنی رعایا کیساتھ خیانت کرتا ہوا مرے تو اللہ تعالی اس پر جنت حرام کر دے گا۔

س167۔ان الفاظ الّا ما حرّم اللہُ علیہ الجنۃَ سے ماخوذ مختلف مفاہیم؟

ج۔ اسکے 3جوابات ہیں۔ 1:جو شخص حلال سمجھ کر خیانت کرے گا وہ کافر ہو جائے گا اور اس پر جنت حرام ہو جائے گی۔2:ایسا شخص اپنے گناہ کی سزا پا کر جنت میں جائے گا اس پر جنت میں ابتداءً داخل ہونا حرام کر دیا جائے گا۔ 3: اسکے حساب میں تاخیر کی جائے گی اس وجہ سے اس پر ابتداءً دخول حرام ہو گا۔

س168۔ نرم رو اور درست خو حاکم کے متعلق دعائے مصطفٰی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ نے یوں دعا فرمائی کہ اے اللہ میری امت کا جو شخص بھی کسی پر والی اور حاکم ہو اور وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی ان پر سختی کر اور اگر وہ ان پر نرمی کرے تو تو بھی ان پر نرمی کر۔

س169۔عائذ بن عمرو اور ابنِ زیاد کے مابین ہونے والا مکالمہ؟

ج۔ حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور فرمایا اے بیٹے میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ بدترین حاکم ظالم بادشاہ ہے تم اس سے بچنا اس نے کہا بیٹھو تم تو صرف محمد الرسول اللہ کے اصحاب کا بھوسی ہو۔ انہوں نے کہا کیا حضور ﷺ کے صحابہ میں بھی بھوسی ہے بھوسی تو بعد کے لوگوں میں ہو گا یا غیر صحابہ میں ہو گا۔

س170۔ غلول کا حقیقی اور مؤول معنی؟

ج۔ غلول کے معنی ہتھکڑی یا طوق ڈالنا ہے پھر اس لفظ کو خیانت میں استعمال کیا گیا کیونکہ خیانت کرنے سے ہاتھوں کو شر عاروکا گیا ہے اور بعد میں اس لفظ کا استعمال مالِ غنیمت میں خیانت کیساتھ مخصوص ہو گیا۔

س171۔ حدیث میں مذکور 6 مُعَذِّب چیزوں کی تفصیل؟

ج۔ 1: اونٹ، 2: گھوڑا، 3: بکری، 4: کسی شخص کی جان، 5: کپڑے، 6: سونا چاندی۔ حضور ﷺ نے ان چیزوں کے متعلق فرمایا کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اسکی گردن پر یہ چیزیں سوار ہوں اور وہ شخص کہے یا رسول اللہ ﷺ میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں۔

س172۔ اگر بعدِ خیانت مالِ غنیمت وصول ہو جائے تو اس مال و خائن کیساتھ سلوک کرنے پر اختلافِ فقہاء؟

ج۔ مالِ غنیمت سے چرائی ہوئی چیز کو واپس کرنا واجب ہے۔ ہر شخص تک اسکا حق پہنچانا مشکل ہو تو اس میں فقہاء کا اختلاف ہے۔ امام شافعی کے ہاں باقی اموال مغصوبہ کیطرح اسے بھی امام یا حاکم تک پہنچانا واجب ہے۔ امام مالک و احمد اور جمہور کے ہاں اس میں سے خمس امام کو دیا جائے اور باقی مال اپنے ذمہ سے بری ہونے کی نیت کر کے صدقہ کر دیا جائے۔ خائن کی سزا میں بھی فقہاء کا اختلاف ہے۔ جمہور فقہاء کے ہاں امام اپنی صوابدید کیمطابق اسے سزا دے۔ جبکہ امامِ اعظم و شافعی و مالک اور بکثرت صحابہ اور فقہاء تابعین کا نظریہ یہی ہے۔

س173۔ اموالِ بیت المال کو ذاتی استعمال میں لانے پر وعید؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو بھی ان اموال میں سے کوئی چیز بھی لے گا تو بروزِ قیامت وہ مال اسکی گردن پر سوار ہو گا کسی شخص گردن پر اونٹ بڑبڑا رہا ہو گا یا گائے ڈکرا رہی ہو گی یا بکری مِنمِنا رہی ہو گی۔

س174۔افلا قعطتَ فی بیت أبیك اہلِ مَناسب کیلئے خصوصی دعوت وہدایا قبول کرنے پر مذمت؟

ج۔ حضورﷺ نے 1 شخص کو زکوۃ کی وصول یابی کیلئے عامل بنایا۔ اس نے مال لاکر حضورﷺ کو دیااور کہایہ آپکامال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملاہے۔ حضورﷺ نے اس سے فرمایاتم اپنے باپ یااپنی ماں کے گھر جاکر کیوں نہیں بیٹھے، پھر ہم دیکھتے کہ تمہیں ہدیہ دیا جاتاہے یانہیں۔

س175۔عاملِ زکوۃ ابنِ اللطبیّہ کیطرف سے ہونےوالی گفتگواور اس پر حضورﷺ کی اصطلاح کاتذکرہ کریں؟

ج۔ حضورﷺ نے قبیلہ ازد کے 1 شخص کو بنو سلیم کے صدقات وصول کرنے کیلئے عامل بنایا۔ اسے ابن اللطبیّہ کہاجاتا تھا۔جب وہ مال وصول کرکے لایاتو حساب کرنے لگایہ تمہارامال ہے اور یہ ہدیہ ہے۔ حضورﷺ نے فرمایااگر تم سچے ہو تواپنے باپ یااپنی ماں کے گھر میں جاکر کیوں نہ بیٹھ گئے کہ تمہارے پاس تمہارے ہدیے آتے۔ پھر حضورﷺ نے ہمیں خطبہ دیااللہ تعالی کی حمد وثناء کی، پھر فرمایامیں تم میں سے کسی شخص کوکسی ایسے کام کیلئے عامل بناتا ہوں جسکی تولیت اللہ تعالی نے میرے سپرد کی اور وہ آکر یہ کہتاہے کہ یہ تمہارامال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملاہے۔اگر وہ شخص سچاہے تووہ اپنے باپ یااپنی ماں کے گھر جاکر کیوں نہیں بیٹھ گیاحتی کہ اسکے پاس اسکا ہدیہ آتا۔ باخدا تم میں سے جو شخص بھی اس مال میں سے کوئی ناحق چیز لے گاوہ قیامت کے دن اللہ تعالی سے اس حال میں ملاقات کرے گاکہ وہ چیز اسکی گردن پر سوار ہوگی۔

س176۔سُوۡرَةُ‌النِّسَآء کی آیت نمبر159 سے ثابت ہونےوالے مسائل؟

ج۔اللہ کی اطاعت کرواور اسکے رسولﷺ کی اطاعت کرواور صاحبانِ امر کی۔ جمہور سلف اور خلف مفسرین فقہاءاور دیگر علماءنے کہاکہ صاحبانِ امر سے مراد امراءاور حکام ہیں اور 1 قول یہ ہے کہ اس سے مراد علماءوفقہاءہیں۔ قرآن کے بعداس باب کی حدیث میں یہ دلیل ہے کہ غیر معصیت میں حکام وامراء کی اطاعت واجب ہے، جبکہ معصیت میں انکی اطاعت حرام ہے۔

س177۔اطاعتِ امیر کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایاجس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی،اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی،اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی،اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

س178۔اِن کان عبدًا مُجَدَّعَ الاطراف کا فقہی مفہوم؟

ج۔اگر نکھٹّو غلام تم پر حاکم بنادیا جائے اور وہ تم کو کتاب اللہ کیمطابق حکم دے تو اسکی بات سنو اور اسکی اطاعت کرو۔

س179۔حدیث لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ کے پس منظر میں دورانِ جہاد پیش آنے والا واقعہ؟

ج۔اللہ کی نافرمانی والے کاموں میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔اسطرح کاواقعہ دورانِ جنگ پیش آیا۔اسکا پسِ منظر یہ ہے کہ حضور ﷺ نے 1 لشکر بھیجا اور ایک شخص کو اسکا امیر بنایا۔اس شخص نے آگ جلا کر لوگوں سے کہا اس میں داخل ہو جاؤ۔بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا ہم آگ ہی سے تو بھاگے ہیں پھر حضور ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو حضور ﷺ نے ان لوگوں سے فرمایا جو آگ میں داخل ہونا چاہتے تھے،اگر وہ آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے اور دوسروں کی تعریف فرمائی اور فرمایا اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں ہے،اطاعت صرف نیکی اور معروف چیز میں ہے۔

س180۔حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے حالتِ مرض میں اطاعت کے متعلق کونسی حدیث بیان کی؟

ج۔جنادہ بن ابی امیہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے حالانکہ وہ بیمار تھے۔عرض کیا اللہ تعالی آپکو صحت عطا فرمائے۔ہمیں ایسی حدیث سنائیں جسکو آپنے حضور ﷺ سے سنا ہو اور وہ ہمیں نفع دے۔حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا حضور ﷺ نے ہمیں بلایا،حضور ﷺ نے ہم سے جن چیزوں پر بیعت لی تھی وہ یہ تھیں کہ ہم خوشی و غمی اور مشکل و آسانی میں اور ہم پر ترجیح دیے جانے کیصورت میں بھی سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کریں۔جو شخص صاحبِ اقتِدار ہو اسکے خلاف جنگ نہ کریں لیکن اگر تم کو اس میں کھلم کھلا کفر نظر آئے جسکے کفر ہونے پر تمہارے پاس قرآن و سنت سے دلیل ہو تو یہ صورت مستثنی ہے۔

س181۔بمطابقِ حدیث امام و امیر عوام کیلئے کسطرح مفید ثابت ہوگا؟

ج۔حضور ﷺ نے فرمایا امام ڈھال ہے۔امام دشمنوں کے حملہ سے مسلمانوں کو محفوظ رکھتا ہے اور ملک کے داخلی اہلِ فساد سے لوگوں کو بچاتا ہے اور ملت کی حفاظت کرتا ہے،اسلیے اسے ڈھال سے تعبیر فرمایا ہے اور مسلمان فوجیں اسکی قیادت میں کفار باغیوں اور دیگر اہل فساد سے جنگ کرتی ہیں۔امام کی سیاسی تدبیروں کی وجہ سے مسلمان مفسدوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔

س182۔فُوْا بِبَیْعَۃِ الاَوَّلِ فَالاَوَّلِ سیاست و بغاوتِ بنی اسرائیل ذکر کریں؟

ج۔بنی اسرائیل کے انبیاء انکی سیاست کرتے یعنی انکے معاملات کے متولی تھے۔جسطرح امراء اور حُکّام رعایاکے معاملات کے متولی ہوتے ہیں۔حدیث میں ہے جسکے ہاتھ پرپہلے بیعت کرلو اسکو پورا کرو۔اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جب 1 خلیفہ کے بعد دوسرے خلیفہ کی بیعت کی جائے توپہلے خلیفہ کی بیعت صحیح ہے اور اسکو پورا کرنا واجب ہے۔دوسرے خلیفہ کی بیعت باطل اور پورا کرنا حرام ہے۔

س183۔ظالم حاکم کے دور میں عوام کا ردِّ عمل کیاہوناچاہیے؟

ج۔حضور ﷺ نے فرمایاعنقریب میرے بعد لوگوں کی حق تلفیاں ہونگی اور برائیوں کا ظہور ہو گا۔صحابہ نے عرض کیایارسول اللہ ﷺ ہم میں سے جسے یہ حالات پیش آئیں اسکے متعلق کیا حکم ہے؟فرمایاتم پرجو حکّام کا حق ہے تمہیں اسکو ادا کرنا ہے،تمہارے حقوق کے متعلق اللہ ان سے سوال کرے گا۔

س184۔استحبابِ تثویب پر دلائل؟

ج۔عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایاایک سفر میں ہم لوگ اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے تھے کہ حضور ﷺ کے مؤذن نے آواز دی الصّلاۃ جامعۃ۔اس حدیث پاک میں تثویب کا ثبوت ہے۔آجکل مؤذن بعدِاذان جو دوبارہ لوگوں کو جماعت کھڑی کرنے پر متنبہ کرتے ہیں یاالصّلاۃ الصّلاۃ کہتے ہیں اسکی اصل یہ حدیث ہے اور یہ بدعت نہیں ہے۔علامہ قدوری حنفی لکھتے ہیں صبح کی اذان اور اقامت کے دوران تثویب کہنا مستحب ہے۔

س185۔سُوْرَۃُ نِسآء کی آیت نمبر29 سے ثابت شدہ مسائل؟

ج۔{لَاتَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ:باطل طریقے سے آپس میں 1 دوسرے کے مال نہ کھاؤ} نکاح کے ذریعے نفس میں تصرف کی وضاحت کے بعد اب مال میں تصرف کا شرعی طریقہ بیان کیا جارہاہے،اس آیت میں باطل طریقے سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے مال حاصل کرنا شریعت نے حرام قرار دیاہے۔جیسے سود،چوری،جوئے کے ذریعے مال حاصل کرنا،جھوٹی قسم،جھوٹی وکالت،خیانت،غصب کے ذریعے مال حاصل کرنااور گانے بجانے کی اجرت۔یہ سب باطل طریقے میں داخل اور حرام ہے۔یونہی اپنامال باطل طریقے

سے کھانا یعنی گناہ ونافرمانی میں خرچ کرنا بھی اس میں داخل ہے۔ اسی طرح رشوت کا لین دین کرنا، ڈنڈی مار کر سودا بیچنا، ملاوٹ والا مال فروخت کرنا، قرض دبا لینا، ڈاکہ زنی، بھتہ خوری اور پرچیاں بھیج کر ہراساں کر کے مال وصول کرنا بھی اس میں شامل ہے۔

س186۔ حضور ﷺ نے حتّٰی تَلْقَوْنِی علی الحَوْض سے کس معاملے پر تسلی فراہم کی؟

ج۔ حضور ﷺ سے تنہائی میں 1 انصاری نے عرض کی کہ کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ جسطرح آپنے فلاں کو عامل بنایاہے۔ تو فرمایا میرے بعد تم کو اپنے اوپر ترجیح کا سامنا ہو گا، تم اس پر صبر کرنا حتی کہ تمہاری مجھ سے حوضِ کوثر پر ملاقات ہو گی۔

س187۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کا لقب اور اسکی وجہ؟

ج۔ آپکا مکمل نام حذیفہ بن حسل بن جابر ہے، انکے والد کا اصل نام حسل تھا لیکن وہ یمان کے لقب سے مشہور ہوئے۔ یہ لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے والد حسل انصار کے قبیلہ بنو اشہل کے حلیف بنے اور وہ قبیلہ چونکہ ملکِ یمن میں رہتا تھا، لہٰذا اسی کیطرف نسبت کرتے ہوئے انھیں یمان کا لقب دیا گیا۔

س188۔ فتنوں کے دَور میں عوام کیلئے کیا حکم ہو گا؟

ج۔ اگر کوئی فتنوں کا زمانہ پالے تو اس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ امیر کے احکام سننا اور اسکی اطاعت کرنا، خواہ تمہارے پیٹھ پر کوڑے مارے جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے پھر بھی احکام سننا اور اطاعت کرنا۔

س189۔ مسلمانوں کی اجتماعیت کو ترک کرنے کی مذمت؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص امیر کی اطاعت سے نکلا اور اس نے جماعت کو چھوڑ دیا پھر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

س190۔ حدیث وعلیکم مَّا حُمِّلْتُمْ کا شانِ وُرود؟

ج۔ علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سلمہ بن یزید جعفی نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ اگر ہم پر ایسا حاکم مسلط ہو جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کرے اور ہمارے حقوق ہمیں نہ دے تو اس صورت میں ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے اس

سائل سے اعراض کیا اس نے دوبارہ سوال کیا آپ نے پھر اعراض کیا پھر جب اس نے تیسری بار سوال کیا تو اسکو اشعث بن قیس نے کھینچ لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو کیونکہ انکا بوجھ ان پر اور تمہارا بوجھ تم پر ہے۔

س 191۔ اطاعتِ امیر و حاکم کی آخری حدّ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص نے امام کی اطاعت سے ہاتھ نکال لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالی سے اس حال میں ملے گا کہ اسکے حق میں کوئی حجت نہ ہو گی اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اسکی گردن میں کسی کی بیعت نہیں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

س 192۔ حدیث سے حاکمِ اسلام کے خلاف بغاوت کرنے یا نہ کرنے کا اصول؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم پر عنقریب ایسے حاکم مقرر ہوں گے جو اچھے اور برے کام کریں گے تو جس نے برے کاموں کو پہچان لیا وہ بَری ہو گیا اور جس نے برے کاموں کو مسترد کر دیا وہ سلامت رہا، البتہ جس نے برے کاموں کو پسند کیا اور انکی پیروی کی وہ سلامت نہیں رہے گا۔ صحابہ نے عرض کی کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔ اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ جب تک خلفاء قواعدِ اسلام میں کوئی تغیُر نہ کریں انکے خلاف خروج جائز نہیں۔ اور یہ کہ محض ظلم اور فسق سے خلفاء کے خلاف خروج کرنا جائز نہیں ہے۔

س 193۔ بہترین و بدترین حکمرانوں کی نشانی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارے بہترین خلفاء وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کیلئے دعائے مغفرت کرو وہ تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں، تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔

س 194۔ اصحابِ رضوان کی تعداد میں اقوال و وجہِ فرق؟

ج۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ میں حضور ﷺ کیساتھ 1,400 صحابہ تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت ہے کہ اس دن 1,500 صحابہ تھے۔ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ 1,300 صحابہ تھے۔

علامہ نووی نے لکھا کہ صحیحین کی اکثر روایات میں 1,400 صحابہ کا ذکر ہے۔ جس نے 1,400 بیان کیے اس نے کَسَر کو ترک کر دیا، جس نے 1,500 روایت کی اس نے کسر کو تغلیبا 100 قرار دیا، جس نے 1300 کی روایت کی اسکے ہاں یہ عدد متحقق نہیں تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ یہ اصل میں اندازہ تھا اور اندازے میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

س195۔ بیعتِ رضوان کے متعلق آیات اور اسکے مشمولات؟

ج۔ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا۔ بیشک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو اُنکے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اُتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔

بیعتِ رضوان میں شرکت کرنے والے صحابہ رَضِیَ اللہ عَنْھمْ کی فضیلت: اس بیعت میں جن صحابہ رَضِیَ اللہ عَنْھُمْ نے شرکت فرمائی انکی 1 فضیلت تو اِسی آیت میں بیان ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص طور پر اپنی رضا سے نوازا اور دوسری فضیلت حدیث میں بیان ہوئی، جیسا کہ حضرت جابر رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اُن میں سے کوئی بھی دوزخ میں داخل نہ ہو گا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر اور حضرت عبادہ رضی اللہ عنھم کی روایت ہے کہ ہم نے سمع اور اطاعت پر بیعت کی اور 1 روایت میں ہے کہ صحابہ نے عدمِ فرار پر بیعت کی۔ عدمِ فرار کا معنی ہے کہ ہم صبر کریں گے تاوقتیکہ ہم دشمن پر غلبہ پالیں یا پھر شہید ہو جائیں۔

س196۔ اصحابِ رضوان کے سامنے کن معجزات کا ظہور ہوا تھا؟

ج۔ علامہ نووی لکھتے ہیں کہ جب صحابہ حدیبیہ میں پہنچے تو اسکے کنویں کا پانی جوتی کے تسمے جتنا تھا۔ حضور ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا فرمائی تو وہ پانی جوش کھانے لگا اور زیادہ ہو گیا۔ حدیبیہ کے مقام پر صحابہ کرام علیھم الرّضوان نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ وضو اور پینے کیلئے پانی نہیں ہے! حضور ﷺ نے فرمایا اپنے مشکیزوں کو الٹ دو، جب مشکیزوں کو الٹا گیا تو بڑی مشکل سے ایک پیالہ پانی نکلا۔ حضور ﷺ نے اس پیالے کے اوپر اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو آپکی پانچوں انگلیوں سے پانی کے چشمے

جاری ہو گئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے ؟ تو فرمایا کہ اگر ہم 1,00,000 بھی ہوتے تو وہ پانی کافی تھا لیکن ہم 1,500 تھے۔

س197۔ مہاجر کا اپنی جائے ہجرت کو دوبارہ اختیار کرنا کیسا؟

ج۔ قاضی عیاض نے کہا ہے کہ امت کا اس پر اجماع ہے کہ مہاجر کا اپنی جائے ہجرت کو ترک کرنا اور واپس اپنے وطن لوٹنا حرام ہے اور یہ کہ مہاجر کا دوبارہ جنگلوں اور دیہاتوں میں لوٹ جانا حرام ہے۔ یہ ممانعت فتحِ مکہ سے پہلے تھی، جب مکہ فتح ہو گیا اور اللہ تعالی نے اسلام کو تمام ادیان پر غالب اور کفر کو مغلوب کر دیا تو پھر ہجرت کی فرضیت ساقط ہو گئی۔

س198۔ لا ھجرۃَ بعدَ الفتح ہجرت کے معانی اور مختلف ادوار میں احکام، نیز سورۃ نِسآء کی آیت نمبر 97 سے اپنا مؤقف مدلل کریں؟

ج۔ {ظَالِمِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ: اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے۔} یہ آیت اُن لوگوں کے متعلق نازل ہوئی جنہوں نے کلمہِ اسلام تو زبان سے ادا کیا مگر جس زمانہ میں ہجرت فرض تھی اس وقت ہجرت نہ کی اور جب مشرکین جنگِ بدر میں مسلمانوں کے مقابلہ کے لیے گئے تو یہ لوگ ان کیساتھ ہوئے اور کفار کے ساتھ ہی مارے بھی گئے۔ اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ بیشک وہ لوگ جنکی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ فرض ہجرت ترک کر کے اور کافروں کا ساتھ دے کر اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں، انکی موت کے وقت فرشتے انہیں جھڑکتے ہوئے کہتے ہیں: تم اپنے دین کے معاملے میں کس حال میں تھے ؟ وہ عذر پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے اور (کافروں کی سرزمین میں رہنے کی وجہ سے) احکامِ دین پر عمل کرنے سے عاجز تھے۔ تو فرشتے انکا عذر رد کرتے اور ڈانٹتے ہوئے کہتے ہیں: کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم سرزمینِ کفر سے ایسی جگہ ہجرت کر جاتے جہاں تم احکامِ دین پر عمل کر سکتے ؟ تو جن لوگوں کے برے احوال یہاں بیان ہوئے یہ وہ ہیں جنکا آخرت میں ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کتنی بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

س199۔ حدیث لا ھجرۃَ ولکنْ جِھادٌ ونیۃٌ سے ثابت ہونے والے احکام؟

ج۔ جب صفوان بن امیہ اسلام لانے کے بعد ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو حضور ﷺ نے پوچھا تم یہاں کیوں آئے ہو؟ صفوان بن امیہ نے کہا مجھے بتایا گیا ہے کہ جو ہجرت نہ کرے اسکا کوئی دین نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابووہب! مکہ کی وادیوں میں لوٹ جاؤ اور اپنے گھروں میں رہو کیونکہ اب ہجرت ختم ہو چکی ہے تاہم جہاد اور نیت باقی ہے۔

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو شہر فتح ہو گیا اب وہاں سے ہجرت نہیں ہے اور صفوان کی جس روایت میں ہجرت منقطع ہو گئی اسکا مطلب یہ ہے کہ مکہ سے ہجرت منقطع ہو گئی کیونکہ مکہ فتح ہو گیا اور ہجرت کا معنی ہے کفار کے شہر سے نکلنا۔ جب کوئی شہر فتح ہو گیا تو پھر وہ کافروں کا شہر نہیں رہا اسلیے اب اس شہر سے ہجرت کا حکم باقی نہیں رہا۔ ہر شہر کا یہی حکم ہے۔

س200۔ ہجرت کے متعلق اعرابی کے سوال پر حضور ﷺ کا جواب؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 اعرابی نے ہجرت کے متعلق سوال کیا تو فرمایا ہجرت تو بہت مشکل چیز ہے کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہاں، حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم انکی زکوۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے کہا ہاں، حضور ﷺ نے فرمایا سمندر کے پار عمل کرتے رہو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو ہر گز ضائع نہیں کرے گا۔

س201۔ سورۃ ممتحنہ کی آیت نمبر 12 کا خلاصہ؟

ج۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ: اے نبی ﷺ! جب مسلمان عورتیں تمہارے حضور حاضر ہوں۔ جب فتحِ مکہ کے دن حضور ﷺ مردوں سے بیعت لے کر فارغ ہوئے اور عورتوں سے بیعت لینا شروع کی تو یہ آیت نازل ہوئی، خلاصہ یہ ہے کہ اے حبیب ﷺ! جب مسلمان عورتیں آپکی بارگاہ میں یہ بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی۔ چوری، بدکاری اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی۔ کسی کے بچے کو اپنے شوہر کیطرف منسوب نہ کریں گی، اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرنے میں آپکی نافرمانی نہ کریں گی، توان سے بیعت لیں اور اللہ سے انکی مغفرت چاہیں بیشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

س202۔ عورتوں سے گفتگو کرنے اور ان سے بیعت لینے کے متعلق نصوصِ قرآن و حدیث؟

ج۔ 1) پیر کسی کو مرید کرتے وقت عمومی توبہ کیساتھ خاص ان گناہوں سے بھی توبہ کرائے جن میں مرید گرفتار ہے، مثلاً بے نمازی سے ترکِ نماز کی، سود خور سے سود خوری سے خاص طور پر توبہ کرائے اور آئندہ کیلئے اس پر قائم رہنے کا حکم دے۔

2) پیر کو چاہئے کہ بیعت لینے کے بعد اپنے مرید کیلئے دعائے مغفرت کرے کہ اے اللہ تعالیٰ، اسکے گزشتہ گناہ بخش دے۔

3) خود توبہ کرنے کا حکم اور ہے اور اللہ تعالیٰ کے کسی مقبول بندے کے ہاتھ پر توبہ کرنے کا دوسرا حکم ہے۔

4)مسلمانوں کا مشائخ کے ہاتھ پر بیعت ہونا سنت ہے کیونکہ مومنہ عورتیں حضور ﷺ سے یہ بیعت کرتی تھیں کہ ہم آئندہ گناہوں سے بچیں گی اور یہی مشائخ کی بیعت کا منشا ہے۔ بیعت کی 4 قسمیں ہیں۔ 1)بیعتِ اسلام، 2)بیعتِ خلافت، 3)بیعتِ تقویٰ، 4)بیعتِ توبہ۔ آج کل کی بیعت توبہ یا تقویٰ کی بیعت ہے، اس بیعت کا ماخذ یہ آیت اور اس جیسی دوسری آیات ہیں۔

س203۔ سنِ بلوغ کے متعلق مختلف روایات اور اقوالِ ائمہ اربعہ مع دلائل؟

ج۔ سورہ نور میں فرمایا گیا کہ اور جب تم میں سے لڑکے احتلام کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہیے کہ وہ اسی طرح اجازت طلب کریں جسطرح ان سے پہلے مردوں نے اجازت طلب کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ 3 شخصوں سے قلمِ تکلیف اٹھالیا گیا، بچے سے حتیٰ کہ اسے احتلام ہو۔ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہر وہ شخص جسے احتلام ہوتا ہو اس سے 1 دینار لو۔

امام شافعی، مالک، احمد و صاحبین کے ہاں جب کسی لڑکے یا لڑکی کی عمر 15 سال ہو جائے تو اسے بالغ قرار دیا جائے گا، اگر لڑکے کو احتلام اور لڑکی کو حیض نہ آیا ہو۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں بلوغ کی عمر 18 سال ہے۔ علامہ ابنِ منظر نے کہا کہ اس پر اجماع ہے کہ فرائض واحکام اس شخص پر واجب ہوتے ہیں جو عاقل اور محتلم ہو اور عورت پر احکام اس وقت واجب ہوتے ہیں جب اسے حیض آجائے۔

س204۔ حدیث نَہٰی رسولُ اللہِ ﷺ اَن یُسافَرَ بالقرآنِ اِلیٰ اَرضِ العَدُوِّ کے ضمن میں اختلافِ احناف و موالک؟

ج۔ حدیث میں قرآن مجید کو ارضِ کفار میں لے جانے سے منع فرمایا گیا ہے۔

احناف کے ہاں حدیث میں یہ علت ہے کہ ہو سکتا ہے قرآن مجید کفار کے ہاتھ لگ جائے اور وہ اسکی بے حرمتی کریں اور جب یہ علت نہ ہو بائیں طور پر کہ مسلمانوں کا لشکر غلبہ کیساتھ عرضِ کفار میں داخل ہو تو کراہت نہیں اور علت نہ ہونے کی وجہ سے ممانعت نہیں۔

مالکیہ کے ہاں یہ ممانعت مطلقاً ہے خواہ لشکر بڑا ہو، اسلیے کہ کبھی انسان بھول جاتا ہے اور کبھی مصحف شریف نیچے تشریف لے آتا ہے۔

س205۔ تضمیر و مسابقت کا معنی و شرعی حکم؟

ج۔ اضمار سے مراد گھوڑے کا چارہ کم کر کے اسے 1 گرم جھول پہنا کر کوٹھڑی میں بند کرنا تاکہ اسے خوب پسینہ آئے اور اسکا گوشت کم ہو اور وہ زیادہ تیز دوڑ سکے۔ مسابقت سے مراد گھوڑوں میں دوڑ کا مقابلہ کرانا۔

فقہاء کا اس پر اجماع ہے کہ بلا عوض دوڑ کا مقابلہ کرانا گھوڑوں کی تمام اقسام میں جائز ہے، خواہ انکے درمیان کوئی تیسرا شخص ہو یا نہ ہو اور عوض کے بدلے بھی مسابقت بالا جماع جائز ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مقابلہ کرنے والوں کے علاوہ کوئی تیسرا شخص عوض ادا کرے۔

س206۔ مسابقت کی مشروعیت میں اقوالِ فقہاء؟

ج۔ شوافع کے ہاں مسابقت یعنی دوڑ کا مقابلہ کرانا مستحب ہے۔ حنابلہ کے ہاں مسابقت سنت اور اجماع سے جائز ہے۔

مالکیہ کے ہاں اگر کوئی ایسی شرط پائی جارہی ہے جس میں جوا یا دھوکہ ہے تو ناجائز اور اگر ایسی شرط نہیں تو جائز ہے۔

احناف کے ہاں تیر اندازی گھوڑا یا اونٹ دوڑانے اور قدموں کیساتھ دوڑنے میں 1 دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوئی مذائقہ نہیں کیونکہ یہ چیزیں اسبابِ جہاد سے ہیں اسلیے ان میں مسابقت مستحب ہے۔

س207۔ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 60 میں کونسے جہادی نکات ہیں؟

ج۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ سے حاصل ہونے والی معلومات۔

1: جہاد کی تیاری بھی عبادت ہے اور جہاد کیطرح حسبِ موقع یہ تیاری بھی فرض ہے۔ جیسے نماز کے لئے وضو ضروری ہے۔

2: اسبابِ عبادت جمع کرنا عبادت جبکہ اسبابِ گناہ جمع کرنا گناہ ہے۔ جیسے حج فرض کیلیئے سفر کرنا فرض جبکہ چوری کیلیئے سفر کرنا حرام ہے۔

3: کفار کو ڈرانا، دھمکانا، اپنی قوت دکھانا، بہادری کی باتیں کرنا جائز ہیں حتٰی کہ کافروں کے دل میں رُعب ڈالنے کیلیئے غازی اپنی سفید داڑھی کو سیاہ کر سکتا ہے۔ اسکے علاوہ مرد و عورت کیلیئے سیاہ خضاب کا استعمال ناجائز و گناہ ہے۔

س208۔ حدیث الخیل معقود بنواصیها میں خیل کے مختلف مفاہیم؟

ج۔ حضرت عروہ بارقی رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رکھی گئی ہے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ، اسکا کیا مطلب ہے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا قیامت تک اجر اور غنیمت۔

س209۔ جہاد کی دینی و دنیاوی برکتیں؟

ج۔ حدیث میں ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والے مومن کو اللہ تعالی نے جنت کی ضمانت دی ہے، اور جو مومن شہید نہ ہو اسکے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی اجر اور غنیمت کیساتھ اسے اسکے مسکن میں واپس کردے گا جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا۔

س210۔ بروزِ قیامت شہید کو کس انداز سے پیش کیا جائے گا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا راہِ خدا میں مسلمان کو جو بھی زخم لگے گا بروزِ قیامت وہ زخم اسی حال پر ہو گا جیسا کہ زخم لگنے کے وقت تھا۔ اس سے خون ابل رہا ہو گا، اسکا رنگ خون کیطرح ہو گا اور خوشبو مشک کیطرح ہو گی۔ شہید کو اس حال میں اٹھانا اسکی عزت افزائی کیلئے ہو گا تا کہ بروزِ قیامت سب لوگ شہداء کو پہچان لیں۔

س211۔ حضور ﷺ کی جہاد اور شہادت کے متعلق کیا تمنا تھی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جسکے قبضہِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں راہِ خدا میں جہاد کرنے والے لشکر کا ساتھ کبھی نہ چھوڑتا لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں کہ میں سب مسلمانوں کو سواریاں مہیا کر سکوں۔ اور اس ذات کی قسم جسکے قبضہِ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، مجھے یہ پسند ہے کہ میں راہِ خدا میں جہاد کروں اور شہید کیا جاؤں، پھر جہاد کروں اور پھر شہید کیا جاؤں، اور پھر جہاد کروں اور پھر شہید کیا جاؤں۔

س212۔ سُوْرَةُ توبہ کی آیت نمبر 9 کا شانِ نزول؟

ج۔ اِشْتَرَوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا: انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی۔ یعنی انہوں نے قرآنِ پاک کی آیات اور ان پر ایمان لانے کے بدلے دنیا کا تھوڑا سا مال لے لیا اور ان کے اور حضور ﷺ کے مابین جو عہد تھا، اسے ابو سفیان کے تھوڑے سے لالچ دینے سے توڑ دیا اور انہوں نے لوگوں کو اللہ عَزَّوَ جَلَّ کے دین میں داخل ہونے سے روکا۔ بے شک یہ شرک، عہد شکنی اور لوگوں کو دینِ اسلام میں داخل ہونے سے روک کر بہت برے عمل کرتے ہیں۔

س213۔ مرنے کے بعد دوبارہ مرنے کی کون خواہش کرے گا اور کیوں؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ دنیا میں واپس جانا پسند نہ کرے گا خواہ اسکو روئے زمین کی تمام چیزیں مل جائیں، البتہ شہید جب اپنی عزت اور وجاہت دیکھے گا تو صرف وہ یہ تمنا کرے گا کہ پھر دنیا میں جائے اور 10 بار راہِ خدا میں شہید کیا جائے۔

س214۔ مجاہد فی سبیل اللہ کے فضائل؟

ج۔ جہاد فی سبیل اللہ کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے والا جہاد سے واپسی تک اس شخص کیطرح ہے جو روزہ دار ہو۔ قیام کرنے والا ہو، اللہ کی آیات پر عمل کرنے والا ہو، روزے اور نماز سے تھکتا یا اکتاتا نہ ہو۔

س215۔ راہِ خدا میں سفر کی فضیلت؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔ دوسری حدیث میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ راہِ خدا میں صبح یا شام کو نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع یا غروب ہوتا ہے۔

س216۔ 100 درجات پانے والا جنّتی کون خوش نصیب ہو گا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کی بنا پر 100 درجات بلند ہوتے ہیں اور ہر 2 درجوں میں زمین و آسمان جتنا فاصلہ ہے۔

س217۔ القتل فی سبیل اللہ یُکفِّر کلَّ شيءٍ إلّا الدَّین کی شرح؟

ج۔ 1 شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ بتلایئے اگر میں راہِ خدا میں شہید کیا جاؤں تو کیا اس سے میرے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا، ہاں اگر تم راہِ خدا میں شہید کیے جاؤ اور تم صبر کرنے والے ہو، ثواب کی نیت رکھنے والے ہو، پیٹھ پھیرنے والے نہ ہو، پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسکے سوا تمہارے باقی گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

س218۔ قرآنی آیت وَ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتًا کی تفسیر؟

ج۔ {وَ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَمۡوَاتًا: اور جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہر گز انہیں مردہ خیال نہ کرنا}۔ شانِ نزول: اکثر مفسرین کا قول ہے کہ یہ آیت شُہداءِ اُحد رضی اللہ عنہم کے حق میں نازل ہوئی۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

کہ حضور ﷺ نے فرمایا:"جب تمہارے بھائی اُحد میں شہید ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انکی اَرواح کو سبز پرندوں کے جسم عطا فرمائے، وہ جنتی نہروں پر سیر کرتے، جنتی میوے کھاتے، عرش کے نیچے لٹکی سونے کی قندیلوں میں رہتے ہیں۔ جب ان شہداء نے کھانے، پینے اور رہنے کے پاکیزہ عیش پائے تو کہا کہ پیچھے دنیا میں رہ جانے والے ہمارے بھائیوں کو کون خبر دے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تاکہ وہ جہاد سے بے رغبتی نہ کریں اور جنگ سے بیٹھ نہ رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں انہیں تمہاری خبر پہنچاؤں گا۔ پس یہ آیت نازل فرمائی۔

س219۔ خلوت نشینی کے متعلق راجح مؤقف کی تعیین ووجہ؟

ج۔ علامہ نووی فرماتے ہیں کہ احادیث میں شہروں کی اجتماعی اور تمدنی زندگی پر جنگلوں اور پہاڑوں کے دامن اور گھاٹیوں میں زندگی گزارنے کی فضیلت کا بیان ہے، اس مسئلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ شوافع اور جمہور فقہاء کے ہاں اجتماعی اور تمدنی زندگی خلوت گزینی سے افضل ہے بشرطیکہ شہروں کے اجتماعی زندگی میں فتنوں سے سلامت رہنے کی امید ہو۔ اسلام کے تمام احکام شہر میں اجتماعی اور تمدنی زندگی کا تقاضا کرتے ہیں اور بغیر کسی ناگزیر وجہ کے اسلام میں خلوت گزینی کی اجازت نہیں ہے۔

س220۔ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النّاس میں کن چیزوں کو بیان کیا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا لوگوں کی بہترین زندگی کا طریقہ یہ ہے کہ 1 شخص گھوڑے کی لگام پکڑ کر راہِ خدا میں نکلے اور وہ اسکی پشت پر اڑا جا رہا ہو، جس طرف دشمن کی آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرف گھوڑے کا رخ کر دے اور قتل یا موت کی تلاش میں نکلے۔ یا اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو چند بکریاں لیکر پہاڑ کی کسی چوٹی پر یا کسی وادی میں نکلے، وہاں نماز پڑھے، زکوۃ دے، اور اپنے رب کی عبادت کرے، حتی کہ اسی حال میں اسے موت آلے، اور بھلائی کے سوا وہ لوگوں کے کسی معاملہ میں نہ پڑے۔

س221۔ قاتل و مقتول کے جنّتی ہونے کی صورت بمع امثلہ؟

ج۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی 2 آدمیوں کو دیکھ کر ہنستا ہے کیونکہ 1 آدمی دوسرے کو قتل کرے گا اور یہ دونوں جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیسے ہو گا؟ تو فرمایا 1 شخص راہِ خدا میں شہید کیا جائے گا، پھر اللہ تعالی اسکے قاتل کو توبہ کی توفیق دے گا اور وہ اسلام قبول کر کے راہِ خدا میں جہاد کرے گا اور شہید ہو جائے گا۔ اسکی مثال حضرت حمزہ اور وحشی رضی اللہ عنہما ہیں۔

س222۔ حدیث لَایَجْتَمِعُ کافرٌ وقاتلُہ فی النّار ابدًا کی شرح؟

ج۔ اللہ تعالی کافر اور اسکو قتل کرنے والے مومن کو جہنم میں اکٹھا نہیں رکھے گا۔ اسکی صورت یوں ہو سکتی ہے کہ 1 مومن نے کسی کافر کو قتل کیا، پھر ایمان پر قائم رہنے کے بعد گناہ کیے تو اسے ان گناہوں کی سزا دی جائے گی لیکن وہ 1 دوسرے کو نہیں پہچانیں گے اور ایمان پر قائم رہنے والا مسلمان جہنم میں عارضی طور پر رہے گا اور بالآخر اسے جہنم سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

س223۔ صدقہ فی سبیل اللہ کا اجر؟

ج۔ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ 1 شخص اونٹنی کی مہار پکڑ کر لایا اور کہنے لگا یہ راہِ خدا میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تمہیں اسکے بدلے میں قیامت کے دن 700 اونٹنیاں ملیں گی اور ان سب کی نکیل ڈلی ہوئی ہو گی۔

س224۔ غازی و مجاہد کی مدد کرنے پر مشتمل احادیث؟

ج۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں 1 شخص نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرا جانور ضائع ہو گیا ہے، آپ مجھے کسی جانور پر سوار کر دیجیے۔ تو 1 شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپکو ایسا شخص بتاتا ہوں جو اسکو سوار کر دے گا تو حضور ﷺ نے فرمایا جو کسی کو نیکی کا راستہ بتائے گا اسکو بھی نیکی کرنے والے کا اجر ملے گا۔ ایک جگہ فرمایا جس شخص نے اللہ کے راستے میں کسی غازی کو سامان مہیا کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس شخص نے غازی کے گھر کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔ اور دوسری حدیث میں فرمایا ہر گھر کے 2 مردوں میں سے 1 مرد نکلے اور ثواب دونوں کو ملے گا۔ ایک اور جگہ فرمایا کہ تم میں سے جو شخص بھی جہاد پر جانے والے کے اہل و عیال کی دیکھ بھال اور اسکے گھر اور مال کی نگہبانی کیلئے بیٹھے گا تو اسے جہاد میں جانے والے شخص سے آدھا اجر ملے گا۔

س225۔ غازی و مجاہد کی عزت کے خائن کے متعلق وعید؟

ج۔ حضرت بُرَیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا گھروں میں بیٹھنے والوں پر مجاہدین کی عورتوں کی عزت انکی ماؤوں کی عزت کیطرح ہے۔ اور گھروں میں بیٹھنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے گھر بار کی دیکھ بھال کرے پھر اس میں خیانت کرے تو اسے بروزِ قیامت کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اسکے عمل میں سے جو چاہے گا لے لے گا۔ اب تمہارا کیا خیال ہے؟

س226۔ سُوْرَۃُ النِّسَآء کی آیت نمبر 95 کا شانِ نزول؟

ج۔(لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ: عذر والوں کے علاوہ جو مسلمان جہاد سے بیٹھے رہے وہ برابر نہیں) اس آیت میں جہاد کی ترغیب ہے کہ بیٹھ رہنے والے اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں بلکہ مجاہدین کیلئے بڑے درجات و ثواب ہیں، اور یہ مسئلہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جو لوگ بیماری یا بڑھاپے یا کمزوری یا نابینائی یا ہاتھ پاؤں کے ناکارہ ہونے اور عذر کی وجہ سے جہاد میں حاضر نہ ہوں وہ فضیلت سے محروم نہ کئے جائیں گے جبکہ اچھی نیت رکھتے ہوں۔ بخاری شریف کی روایت میں ہے کہ جب اس آیت کا پہلا حصہ نازل ہوا کہ مجاہدین اور غیر مجاہدین برابر نہیں تو نابینا صحابی حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نابینا ہوں، جہاد میں کیسے جاؤں؟ اس پر آیت غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ نازل ہوئی یعنی معذوروں کو مُستثنیٰ کر دیا گیا۔

س227۔ حدیث عمل ھذا یسیرا و اجر کثیرا کا شانِ وُرود؟

ج۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کے قبیلہ بنو نبیت سے 1 شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بلاشبہ آپ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ پھر میدان میں آگے بڑھ کر لڑنا شروع کیا حتیٰ کہ وہ شہید ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس نے عمل کم کیا لیکن اسے اجر زیادہ دیا گیا۔

س228۔ کفار کے خلاف جاسوسی کرنے کا جواز؟

ج۔ حضور ﷺ نے ابوسفیان کی خبر لانے کیلئے بسیسہ کو جاسوس بنا کر بھیجا۔ اس سے ثابت ہے کہ کفار کیخلاف جاسوسی کرنا جائز ہے۔

س229۔ حضرت انس بن مالک کی زبانی 70 انصار قراء صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی شہادت کا واقعہ؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ چند آدمی بھیجیں جو ہمیں قرآن و سنت کی تعلیم دیں۔ حضور ﷺ نے ان کیساتھ 70 انصاری بھیجے جنکو قرّاء کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے انہیں کفار کیطرف بھیجا اور کفار نے منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے ہی ان پر حملہ کر کے انکو قتل کر دیا۔ اس وقت انہوں نے کہا اے اللہ ہماری طرف سے ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی ہے اور ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے۔ اس سانحے میں 1 شخص نے پیچھے سے آ کر میرے ماموں کو اسطرح نیزہ مارا کہ وہ آر پار ہو گیا، میرے ماموں

نے کہارب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ اس وقت حضور ﷺ نے اصحاب سے فرمایا تمہارے بھائی شہید ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ اے اللہ ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچادے کہ ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی، پس ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔

س230۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 23 کا شانِ نزول؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے چچا حضرت انس بن نضر غزوۂ بدر کے موقع پر موجود نہ تھے، یہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: یارسولَ اللہ ﷺ ! آپ نے مشرکین کیساتھ جو پہلی جنگ لڑی تھی میں اس میں موجود نہ تھا، اگر اللہ تعالی نے مشرکین سے جنگ آزمائی کا پھر موقع دیا تو اللہ تعالیٰ آپکو ضرور دکھادے گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ جب اُحد کی معرکہ آرائی کا دن آیا اور کچھ مسلمان میدانِ جنگ میں ٹھہر نہ سکے تو انہوں نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ بلند کیے اور عرض کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ، میں اُس حرکت سے علیحدگی کا اظہار کرتا ہوں جو ہمارے بعض ساتھیوں سے سرزد ہوئی، اور میں اُس فعل سے بیزار ہوں جسکے یہ مشرکین مُرتکب ہوئے ہیں۔ پھر انہوں نے مشرکین کی جانب پیش قدمی فرمائی تو راستے میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، آپ نے ان سے فرمایا: اے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ! نضر کے رب عَزَّوَجَلَّ کی قسم! مجھے اُحد کی اس جانب سے جنت کی خوشبو آرہی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں انکا حال یوں عرض کرتے تھے کہ یارسولَ اللہ ﷺ ، حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے جو بہادری دکھائی وہ میری بساط سے باہر ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب (جنگ کے بعد) ہم نے حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کو جامِ شہادت نوش کئے ہوئے پایا تو انکے جسم پر 80 سے زیادہ تلواروں، تیروں اور نیزوں کے زخم تھے۔ مشرکین نے انکے کان اور ناک وغیرہ کاٹ لیے تھے، جسکے باعث انہیں کوئی پہچان نہ سکا، البتہ صرف انکی بہن نے انکی انگلیوں کے پوروں سے پہچانا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا خیال اور گمان ہے کہ یہ آیت مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ انکے متعلق اور ان جیسے حضرات ہی کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

س231۔ کونسی نیّات کو جہاد کیلئے فاسد مقاصد میں شمار کیا گیا ہے؟

ج۔ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا کہ 1 شخص مالِ غنیمت کیلئے لڑتا ہے، 1 شخص اظہارِ شجاعت کیلئے لڑتا ہے، 1 شخص ریاکاری کیلئے لڑتا ہے، 1 شخص تعصب کی وجہ سے لڑتا ہے، 1 شخص غضب کی وجہ سے لڑتا ہے، ان میں سے راہِ خدا میں لڑنے والا کون ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا جو دینِ خداوندی کی سربلندی کیلئے لڑے در حقیقت وہی راہِ خدا میں لڑنے والا ہے۔

س232۔ روزِ محشر سب سے پہلے کس عمل کا حساب ہو گا، مختلف روایات تطبیق کیساتھ؟

ج۔ بروزِ قیامت جسکے متعلق سب سے پہلے فیصلہ ہو گا وہ شہید ہے۔ 1 اور حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ 1 اور حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے قتل کے متعلق فیصلہ ہو گا۔ یہاں پر اشکال وارد ہوتا ہے کہ سب سے پہلے جسکے متعلق فیصلہ ہو گا وہ تو 1 ہی چیز ہو گی، جبکہ احادیث میں 3 چیزوں کا ذکر ہے! اسکا جواب یہ ہے کہ یہ اولیت اضافی ہے اور ہر چیز کی اولیت اسکی نوع کے اعتبار سے ہے۔ جن اعمال کو شہرت اور نمود و نمائش کیلئے کیا جاتا رہا ان میں سب سے پہلے شہید، عالم اور مالدار کے متعلق فیصلہ ہو گا۔ ارکانِ دین میں سے جس رکن کا سب سے پہلے حساب ہو گا وہ نماز ہے۔ مظالم میں سے جس ظلم کا سب سے پہلے حساب ہو گا وہ قتل ہے۔

س233۔ روزِ قیامت اول حساب ریاکار کا ہو گا، اس مؤقف کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا بروزِ قیامت سب سے پہلے جسکے متعلق فیصلہ ہو گا وہ شہید ہو گا، اسے بلا کر اسکی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ انکو پہچان لے گا تو اللہ تعالی فرمائے گا تو انہیں ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گیا، اللہ فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے بلکہ تونے اسلیے قتال کیا تا کہ تجھے بہادر کہا جائے پس تجھے کہہ دیا گیا پھر اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ اور جس شخص نے علم حاصل کر کے لوگوں کو قرآن پڑھایا ہو گا اسے بلا کر اسکی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالی فرمائے گا تونے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا میں نے علم حاصل کیا اور آگے سکھایا، اللہ فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے تو نے علم اسلیے حاصل کیا تا کہ تو عالم کہلائے، تونے قرآن پڑھا تا کہ تو قاری کہلائے پس تجھے کہہ دیا گیا، پھر اسے بھی منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ جس شخص کو اللہ تعالی نے مال عطا کیا ہو گا اسے اسکی نعمتیں دکھائی جائیں گی جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالی فرمائے گا تونے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ عرض کرے گا میں نے ہر اس راستے میں خرچ کیا جہاں خرچ کرنا تجھے پسند ہے، اللہ تعالی فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے تونے یہ کام اسلیے کیا تا کہ تجھے سخی کہا جائے پس تجھے کہہ دیا گیا، پھر اسے بھی منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔

س234۔ غازی کو مالِ غنیمت ملنے یا نہ ملنے کا دنیوی و اُخروی فرق؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو لشکر راہِ خدا میں جہاد کر کے مالِ غنیمت حاصل کرتا ہے اسے اجرِ آخرت کا 2 تہائی حصہ ملتا ہے اور 1 تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ اگر انکو مالِ غنیمت نہ ملے تو انکا مکمل اجر ہوتا ہے۔ یعنی جس غازی کو مالِ غنیمت سے حصہ ملے اسکا یومِ آخرت 1 حصہ باقی ہو گا کیونکہ 2 حصے اسے مل گئے اور جس غازی کو مالِ غنیمت سے حصہ نہ ملا تو اسے پورا حصہ قیامت والے دن دیا جائے گا۔

س235۔ حدیثِ نیت سے مستنبط مسائل؟

ج۔ اس میں یہ دلیل ہے کہ وضو، غسل، تیمم، نماز، روزہ، حج، اعتکاف اور تمام عبادات نیت کے بغیر صحیح نہیں ہوتی۔ نجاست کا زائل ہونا ہمارے ہاں نیت پر موقوف نہیں کیونکہ وہ بابِ ترک سے ہے اور ترک میں نیت کی حاجت نہیں۔ فقہاءِ شافیہ کا اجماع ہے کہ طلاق، اطاعت اور قذف میں بھی نیت کا دخل ہے لیکن اسکا مطلب یہ ہے کہ اگر کنایۃً طلاق دے تو اس میں نیت کا دخل ہے۔ جبکہ طلاق صریح میں نیت کا دخل نہیں کہ اگر کسی نے طلاق صریح دی پھر کہا کہ اس سے میری نیت کچھ اور تھی تو اسکا قول قبول نہ ہو گا۔

س236۔ شہادت کی تمنّا کرنے یا نہ کرنے کی فضیلت و وعید پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص صدق دل سے شہادت کا طالب ہو اسکو شہادت کا اجر دے دیا جاتا ہے خواہ وہ شہید نہ ہو۔ دوسری حدیث میں فرمایا جو شخص مر گیا حالانکہ اس نے جہاد کیا تھا نہ جہاد کی تمنا کی تھی تو اسکی موت نفاق کے 1 شعبہ پر ہو گی۔

س237۔ سمندری جہاد کے متعلق حدیثِ منامی؟

ج۔ حضور ﷺ 1 دن حضرت ام حرام بنتِ ملحان رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے حضور ﷺ کو کھانا پیش کیا، پھر حضور ﷺ سو گئے اور تبسّم فرماتے ہوئے بیدار ہوئے تو انہوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کس چیز کے باعث تبسّم فرمایا؟ فرمایا، مجھے خواب میں اپنی امت کے کچھ مجاہدین دکھائے گئے جو راہِ خدا میں بادشاہوں کے تختوں کی مثل سواری پر سوار ہو کر سمندر میں جا رہے تھے۔ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں شامل کرے، حضور ﷺ نے ان کیلئے دعا فرمائی اور سو گئے، پھر حضور ﷺ تبسّم فرماتے ہوئے بیدار ہوئے تو انہوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کس چیز کے باعث تبسم فرمایا؟ حضور ﷺ نے وہی پہلا جواب ارشاد فرمایا، تو انہوں نے عرض کی یا

رسول اللہ ﷺ آپ اللہ تعالی سے دعا کیجیے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے تو فرمایا تم پہلے گروہ میں سے ہو۔ پھر اسکے بعد حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے نکاح کیا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں سمندر کے راستے جہاد کیا اور حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ لے گئے۔ جب وہ واپس لوٹیں تو انکے پاس خچر لایا گیا، وہ اس پر سوار ہوئی لیکن خچر نے انہیں بیٹھنے نہ دیا، جس سے وہ نیچے زمین پر تشریف لائیں اور گردن کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے انتقال فرما گئیں۔

س238۔ سمندری جہاد کے متعلق دعا کروانے والی صحابیہ رضی اللہ عنہا کا تعارُف اور اسکی قبولیت کا اثر کیسے ظاہر ہوا؟

ج۔ سمندری جہاد کے متعلق دعا کروانے والی صحابیہ کا نام حضرت امّ حرام بنتِ ملحان رضی اللہ عنہا ہے۔ یہ حضور ﷺ کی رضائی خالہ اور آپکی محرم تھیں۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ سمندری جہاد میں شمولیت کی دعا حضور ﷺ سے کروائی اور اسکا اثر یہ ظاہر ہوا کہ آپ سمندری جہاد میں سوار ہوئیں اور جب سمندر سے نکلیں تو سواری سے گر کر فوت ہو گئیں۔

س239۔ باب فضل الرِّباط کو نبوی الفاظ کیساتھ مدلل کریں؟

ج۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا 1 دن اور رات سرحد پر پہرہ دینا 1 ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے، اور اگر وہ مر گیا تو اسکا وہ عمل جاری رہے گا، اسکا رزق جاری کیا جائے گا اور اسکو قبر کے فتنوں سے محفوظ کیا جائے گا۔

س240۔ شہادت کی مختلف اقسام اور شہیدِ حکمی کی چند اقسام بطورِ مثال؟

ج۔ شہید کی 2 قسمیں ہیں۔ 1: حقیقی شہید، 2: حکمی شہید۔ حکمی شہید کی کئی اقسام ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں۔ طاعون کی بیماری، پیٹ کی بیماری، ڈوب کر اور کسی چیز کے نیچے دب کر مرنے والا، اور جو راہِ خدا میں شہید ہو۔

س241۔ سُوْرَةُ الانفال کی آیت نمبر 60 کی تفسیر؟

ج۔ {وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ: اور ان کیلئے جتنی قوت ہو سکے تیار رکھو} یہاں قوت سے مراد ہے کہ جن اسلحے اور آلات کے ذریعے دشمن سے جنگ کے دوران قوت حاصل ہو۔ 1 قول یہ ہے کہ اس سے مراد قلعے اور پناہ گاہیں ہیں اور 1 قول یہ ہے کہ اس سے مراد رَمی یعنی تیر اندازی ہے۔ جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے اس آیت کی تفسیر میں قوت کے معنی رمی

یعنی تیر اندازی بتائے۔ فی زمانہ میزائل وغیرہ بھی اسی میں داخل ہوں گے۔ آیت وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ سے حاصل ہونے والی معلومات: 1: جہاد کی تیاری بھی عبادت ہے اور جہاد کیطرح حسبِ موقع یہ تیاری بھی فرض ہے، جیسے نماز کیلئے وضو ضروری ہے۔ 2: عبادت کے اَسباب جمع کرنا عبادت اور گناہ کے اسباب جمع کرنا گناہ ہے، جیسے حج فرض کیلئے سفر کرنا فرض اور چوری کیلئے سفر کرنا حرام ہے۔ 3: کفار کو ڈرانا دھمکانا، اپنی قوت دکھانا، بہادری کی باتیں کرنا، جائز ہیں حتّٰی کہ کافروں کے دل میں رُعب ڈالنے کیلئے غازی اپنی سفید داڑھی کو سیاہ کر سکتا ہے۔ ورنہ ہر 1 کیلئے سیاہ خضاب ناجائز و گناہ ہے۔

س242۔ حدیث لاتزال طائفة من امتی ظاھرین علی الحق میں کس گروہ کیطرف اشارہ ہے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کا 1 گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا۔ قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اس سے اہلسنت و جماعت اور محدثین مراد ہیں۔

س243۔ اس دنیا میں موجود آخری مومن اور کافر کے احوال؟

ج۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسی ہوا بھیجے گا جسکی خوشبو مشک کیطرح ہو گی اور چھونے میں ریشم کیطرح ہو گی اور جسکے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو گا تو وہ ہوا اسکے ایمان کو قبض کر لے گی، پھر بدترین لوگ رہ جائیں گے اور انہی پر قیامت قائم ہو گی۔

س244۔ دورانِ سفر قیام گاہ بنانے کے متعلق احتیاطیں؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم ہریالی میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو انکا حصہ دو، جب تم خشک سالی کے موسم میں سفر کرو تو زمین سے جلدی گزرو، جب تم اخیر شب میں اترو تو راستے سے ہٹ کر اترو کیوں کہ رات کو وہ جگہ حشرات الارض کا ٹھکانہ ہے۔

س245۔ حدیث اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ مکمل کریں؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا 1 ٹکڑا ہے، وہ تو ہم کو سونے اور کھانے پینے سے روک دیتا ہے، جب تم میں سے کسی کا کام پورا ہو جائے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

س246۔ سفر سے واپسی کے آداب کے متعلق حدیث؟

ج۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم 1 غزوہ میں حضور ﷺ کیساتھ تھے۔ جب ہم مدینہ پہنچے اور شہر میں جانے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ کچھ توقف کرو حتی کہ ہم رات کے وقت یعنی عشاء کے وقت جائیں، تا کہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ درست کرلے اور جس عورت کا شوہر غائب تھا وہ اپنے موئے زیرِ ناف صاف کرلے۔

کتاب السّلام

س247۔ حدیث کیمطابق کون کسے سلام کرے گا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سوار پیدل کو، پیدل بیٹھنے والے کو سلام کرے اور کم زیادہ کو۔

س248۔ راستوں میں چوپال لگانے کی قباحت اور راستوں کے حقوق؟

ج۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحن میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لا کر کھڑے ہوگئے اور فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ راستوں کے سرپر مجلسیں قائم کرتے ہو؟ سرِ راہ بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ ہم نے عرض کیا ہم کسی نقصان کی غرض سے نہیں بیٹھتے بلکہ ہم وہاں گفتگو کرتے ہیں، ہمارے لئے راستوں میں بیٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ تو فرمایا: اگر تم راستے میں ہی بیٹھنا پسند کرتے ہو تو راستے کا حق ادا کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کیا کہ اسکا حق کیا ہے؟ تو فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، تکلیف دہ چیز کو ہٹانا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم کرنا، برائی سے روکنا، اچھی گفتگو کرنا۔

س249۔ حدیث کیمطابق 1 مسلمان کے دوسرے مسلمان پر 5 یا 6 حقوق؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان پر 6 حقوق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، چھینک کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، عیادت کرنا، جنازوں کیساتھ جانا، نصیحت کرنا۔

س250۔ غیر مسلموں کو سلام اور جوابِ سلام کے احکام؟

ج۔ کفار کو ابتداءً سلام کرنا حرام ہے۔ انکے جوابِ سلام میں فقط وعلیکم کہنا واجب ہے۔

س251۔ یہود و نصاریٰ کی بدنیتی پر مشتمل سلام کا انداز اور اسکے ردِّ عمل میں نبوی انداز؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہودیوں کی 1 جماعت نے حضور ﷺ سے اجازت طلب کی اور انہوں نے کہا: السام علیکم۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بلکہ تم پر سام ہو اور لعنت ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا ،اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ انہوں نے کیا کہا تھا؟ تو فرمایا کہ میں نے وعلیکم کہہ دیا تھا۔

س252۔ کفار کو سلام کرنے اور سلام کا جواب دینے کی جوازی صورتیں بہارِ شریعت کے حصہ 16 سے بیان کریں؟

ج۔ کافر کو اگر حاجت کی وجہ سے سلام کیا یعنی سلام نہ کرنے میں اندیشہ ہے تو حرج نہیں۔ اور بقصدِ تعظیم کافر کو ہر گز ہر گز سلام نہ کرے کہ کافر کی تعظیم کفر ہے۔ اگر ایسی جگہ گزرنا ہو جہاں مسلم کافر دونوں ہوں تو السلام علیکم کہے اور مسلمانوں پر سلام کا ارادہ کرے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اَلسَّلامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی کہے۔

س253۔ حدیث سے سلام علی الصّبیان بیان کریں؟

ج۔ حضرت یسار نے فرمایا کہ میں ثابت بنانی کیساتھ تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان بچوں کو سلام کیا۔ ثابت کی روایت میں ہے کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کیساتھ چل رہا تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انکو سلام کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ وہ حضور ﷺ کیساتھ چل رہے تھے، حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو حضور ﷺ نے انہیں سلام کیا۔

س254۔ گھر میں آنے کی اجازت کی مختلف صورتیں؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضائے حاجت کیلئے باہر نکلیں۔ آپ رضی اللہ عنہا بڑے قد والی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو کہا کہ اے سودہ رضی اللہ عنہا !و اللہ، آپ ہم سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں۔ اسلیے آپ غور کریں کہ باہَر کیسے نکلیں ؟حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ یہ سنتے ہی واپس لوٹ آئیں اور حضور ﷺ میرے گھر میں شام کا کھانا تناول فرمارہے تھے اور حضور ﷺ کے ہاتھ میں ہڈی تھی۔ وہ حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں باہر نکلی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے اس اسطرح کہا ہے۔ اسی وقت حضور ﷺ پر وحی نازل ہوئی، پھر منقطع ہو گئی اور ہڈی حضور ﷺ کے ہاتھ میں رہی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تحقیق تمہیں اپنی حاجت کیلئے باہَر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

س255۔ حضرت سودہ اور دیگر ازواج مطہرات رضی اللہ عنھنّ کے متعلق احکامِ پردہ؟

ج۔ حجاب کے 3 مراحل ہیں۔ 1: عورتوں کو اپنا چہرہ ڈھانپنے کا حکم دیا گیا۔2: عورتوں اور مردوں کے درمیان 1 پردہ حائل ہو، قرآن کریم میں ہے کہ اور جب تم ان سے کسی چیز کا سوال کررہے ہو تو پردہ کی اوٹ سے سوال کرو۔ 3: بغیر ضرورتِ شرعیہ کے عورتوں کا گھر سے باہر نکلنا ناجائز ہے۔ جب وہ کسی ضرورتِ شرعیہ کی وجہ سے گھر سے باہر جائیں تو پردہ اوڑھ کر جائیں، کیونکہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا پردہ کر کے گھر سے باہر نکلیں۔

س256۔ اجنبی عورتوں کے پاس جانے کی مذمت پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ گھروں میں تنہا اجنبی خواتین کے پاس جانے سے گریز کرو۔ 1 انصاری نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ دیور کے بارے میں آپکی کیا رائے ہے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ دیور موت ہے۔

س257۔ سوء ظن سے بچنا اور دوسروں کو بچانا، اس مسئلے کو حدیث سے مدلل کریں؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کیساتھ 1 زوجہ تھیں۔ حضور کے پاس سے 1 شخص گزرا۔ حضور ﷺ نے اسکو بلایا اور فرمایا کہ اے فلاں! یہ میری زوجہ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انسان کو لوگوں کی بدگمانی کے مواقع سے بچنا چاہیے اور اس قسم کے موقع پر صحیح عذر بیان کرنا چاہیے۔ اور جب انسان کوئی جائز کام کرے اور اس میں کسی ناجائز کام کے گمان کا وہم یا خدشہ ہو تو وہ اس ناجائز کام سے اپنی برأت بیان کردے، تاکہ کوئی اسکے متعلق بدگمانی نہ کرے۔

س258۔انسان کی رگوں میں شیطان خون کیطرح دوڑتا ہے،اس حدیث کے مختلف معانی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شیطان انسان کی رگوں میں خون کیطرح پہنچ جاتا ہے۔اس حدیث کے معنی کے متعلق 1 قول یہ ہے کہ یہ استعارہ اور مجاز ہے۔ کیونکہ شیطان بکثرت وسوسہ ڈالتا ہے اور لوگوں کو بہکاتا ہے۔ گویا کہ وہ انسان سے بالکل جدا نہیں ہوتا، جسطرح خون انسان سے الگ نہیں ہوتا۔ اور 1 قول یہ ہے کہ وہ انسان کے باریک مسام میں وسوسہ ڈالتا ہے جو اسکے قلب تک پہنچ جاتا ہے۔

س259۔بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہونے والے 3 اشخاص کے مختلف افعال بزبانِ مصطفی ﷺ ؟

ج۔ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ آپکے پاس بیٹھے تھے۔اتنے میں 3 شخص آئے،2 حضور ﷺ کیطرف چلے گئے اور 1 واپس لوٹ گیا،اور وہ دونوں حضور ﷺ کے پاس کھڑے رہے۔ان میں سے 1 نے مجلس میں گنجائش دیکھی تو وہاں جاکر بیٹھ گیا۔ دوسرا سب کے پیچھے بیٹھ گیا۔ تیسرا پیٹھ موڑ کر چلا گیا۔جب حضور ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تم کو ان 3 آدمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ان میں سے 1 نے اللہ کی پناہ لی تو اللہ تعالی نے اسکو پناہ دی۔دوسرے نے حیا کی تو اللہ بھی اس سے حیا فرمائے گا۔ تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ بھی اس سے اعراض فرمائے گا۔

س260۔ حدیث تَفَسَّحُوْا وَ تَوَسَّعُوْا کے ضمن میں مجلس کی نشست وبرخاست کے آداب؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اسکی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔ لیکن مجلس میں دوسروں کیلئے کشادگی اور وسعت سے کام لو۔

س261۔ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کیلئے اگر کوئی اپنی جگہ چھوڑتا تو آپکا جوابی رویہ کیا ہوتا؟

ج۔ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کیلئے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھتا تھا تو وہ اسکی جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

س262۔ تھوڑی دیر کیلئے اپنی جگہ چھوڑنے والے کی نشست پر بیٹھنا کیسا؟

ج۔ جو مسجد یا کسی اور جگہ نماز کیلئے بیٹھے پھر وہاں سے اٹھ کر وضو یا قضائے حاجت کیلئے جائے یا کسی اور کام کی خاطر تھوڑی دیر کیلئے جائے اور پھر لوٹ آئے تو اسکا استحقاق ختم نہیں ہو گا بلکہ جب وہ لوٹ آئے گا تو اس جگہ نماز پڑھنے کیلئے اسی کا استحقاق ہو گا۔ اور اگر دوسرا شخص اس جگہ بیٹھ گیا تو وہ اسکو اٹھانے کا حق رکھتا ہے۔ اور جو شخص وہاں بیٹھ گیا ہے اس پر پہلے شخص کے آنے پر وہاں سے اٹھنا واجب ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے کھڑا ہو پھر اس مجلس کیطرف لوٹے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

س263۔ مخنث کیساتھ مرد یا عورت کا تنہائی اختیار کرنا کیسا؟

ج۔ مخنث کی 2 قسمیں ہیں۔ 1: جو اسی طرح پیدا کیا گیا ہو اور اسنے تکلّفاً عورتوں کے اخلاق، ہیئت اور طور طریقہ نہ اپنایا ہو بلکہ وہ پیدائشی ہو۔ اسکو نہ کوئی ملامت ہے، نہ مذمت ہے، نہ آخرت میں گناہ ہو گا۔ کیونکہ یہ معذور ہے اور اس خِلقت میں اسکا کوئی دخل نہیں ہے۔

2: جو تکلّفاً عورتوں کی ہیئت، وضع قطع اختیار کرے، انکا لباس پہنے، انکی طرح حرکات یا باتیں کرے۔ اسکی احادیث صحیحہ میں مذمت کی گئی ہے۔ حضور ﷺ نے مخنث کو اپنے گھروں میں آنے جانے سے منع فرمایا۔

س264۔ حضرت زبیر اور اسماء بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنھم کے مابین رشتہ؟

ج۔ حضرت اسماء بنت ابو بکر حضرت زبیر رضی اللہ عنھم کی بیوی تھیں۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی دیکھ بھال اور نگہداشت کرتی تھیں، ان کیلئے آٹا گوندکر روٹی پکاتی تھی، کنویں سے پانی لاتی تھیں اور کھیتوں میں بھی کام کاج کرتی تھیں۔

س265۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے جب 1 فقیر کو اپنے گھر کے قریب تجارت کرنے کی اجازت دی تو کیا فوائد ظاہر ہوئے؟

ج۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے جب محتاج آدمی نے تجارت شروع کی تو اسکی تجارت میں برکت ہوئی۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنھما نے اپنی باندی اسکے ہاتھ فروخت کی اور انکو بھی منافع ہوا اور ان سے انہوں نے صدقہ بھی کیا۔

س266۔ بنجر زمین کو آباد کرنے کے احکام؟

ج۔ امام شافعی ومالک اور جمہور فقہاء کے ہاں غیر آباد اور بنجر زمین کو آباد کرنے میں امام سے اجازت لینالازم نہیں۔ جبکہ امام اعظم کے ہاں امام کی اجازت کے بغیر بنجر زمین کو آباد کرنا کسی کیلئے جائز نہیں۔

س267۔ حدیث اِذَا کانَ ثَلاثَۃٌ فَلا یَتَناجٰی اِثْنانِ دُوْنَ واحِدٍ کی شرح بمع فقہی جزئیات؟

ج۔ تیسرے شخص کی موجودگی میں 2 آدمیوں کا سرگوشی کرنا مکروہِ تحریمی ہے، حضرت ابنِ عمر، امام مالک، فقہاءِ شافعیہ اور جمہور علماء کا مسلک یہی ہے کہ یہ ممانعت ہر زمانے میں اور سفر و حضر ہر حال میں عام ہے۔ ہاں اگر وہ اجازت دے دے تو حرج نہیں۔ جب 4 آدمی ہوں اور 2 کو چھوڑ کر 2 آپس میں سرگوشی کریں تو کوئی حرج نہیں۔ بعض علماء نے کہاہے کہ سفر میں سرگوشی کرنا منع ہے کیونکہ سفر میں خوف کااندیشہ ہے، جبکہ حضر میں منع نہیں۔

بعض نے یہ دعوی کیاکہ یہ حدیث منسوخ ہے کہ یہ حکم ابتداءِ اسلام میں تھا کیونکہ مسلمانوں کی موجودگی میں منافقین آپس میں سرگوشیاں کرتے تھے تاکہ مسلمانوں کو رنج پہنچے، لیکن جب اسلام پھیل گیااور لوگ مامون ہوگئے تو یہ ممانعت ساقط ہوگئی۔

س268۔ روحانی علاج کی مختلف صورتیں اور جواز کے دلائل؟

ج۔ بعض احادیث میں ہے "جو لوگ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ جھاڑ پھونک کریں گے اور نہ جھاڑ پھونک کرائیں گے۔ وہ صرف اپنے رب پر توکل کرنے والے ہونگے "اس حدیث میں جھاڑ پھونک نہ کرانے کی مدح کی گئی ہے اور اس باب کی احادیث میں یہ ذکر ہے کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے تو حضرت جبرائیل علیہ الصّلوۃ و السّلام نے آپکو دم کیا پس اول الذکر صحیحین کی حدیث اور اس باب کی احادیث میں تعارض ہے۔

اسکا جواب یہ ہے کہ جن احادیث میں جھاڑ پھونک کی نفی ہے، ان میں ان کلمات سے جھاڑ پھونک اور دم کرنا مراد ہے جو عجمی یا کفار کے کلمات ہوں جنکا معنی مجہول ہو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ انکا معنی کفریہ یا کفر کے قریب ہو یاوہ کلمات مکروہ ہوں۔ اگر قرآن مجید کی آیات پڑھ کر دم کیا جائے، اذکارِ ماثورہ یا معروفہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انکی ممانعت نہیں بلکہ ان کلمات کو پڑھ کر دم کرنا سنت ہے۔

س269۔ جادو کی شرعی حیثیت اور حضور ﷺ کا دَورِ پُردَرد؟

ج۔ اہلسنّت اور جمہور علَماءِ امت کا مذہب یہ ہے کہ جادو ثابت ہے۔ جسطرح دوسری اشیاءِ ثابتہ کی حقیقت ہے، اسطرح جادو کی بھی حقیقت ہے۔ اسکے بر خلاف بعض نے جادو کا انکار کیا ہے اور اسکی حقیقت کی نفی کی اور جادو کے اثرات کے متعلق یہ محض خیالاتِ باطلہ ہیں، انکی کوئی حقیقت نہیں۔ قرآن میں جادو کا ذکر ہے کہ لوگ جادو سیکھتے تھے، نیز جادو کرنے سے کفر ہو جاتا ہے، جادو سے عورت اور اسکے شوہر کے مابین تفریق ہو جاتی ہے۔ ان تمام امور کے متعلق یہ کہنا ناممکن ہے کہ انکی کوئی حقیقت نہیں۔ نیز حدیث میں بھی جادو کا ثبوت ہے کہ ان اشیاء کیساتھ جادو کیا گیا جنکو کنویں سے نکالا گیا اور بعد میں دفن کیا گیا۔ قرآن و سنت کی تصریحات سے ان لوگوں کا رد ہو گیا جو جادو کا انکار کرتے ہیں اور عقل کے نزدیک یہ محال ہے کہ بعض کلمات کے صدور پر اللہ تعالی کسی چیز کو خلافِ عادت پیدا فرما دے۔ جب مشاہدہ ہے کہ بعض چیزیں ہلاکت کا سبب ہیں، بعض سے انسان بیمار ہو جاتا ہے، بعض سے اسکو نقصان پہنچتا ہے تو پھر عقل کے نزدیک یہ کسطرح بعید ہو گا کہ جادوگر کسی ایسے علم کو جانتا ہو جس سے وہ لوگوں کو ہلاک کرنے یا انکو نقصان پہنچانے پر قادر ہو۔

س270۔ فتحِ خیبر کے موقع پر حضور ﷺ کو زہر دینے کی ناکام کوشش والا واقعہ؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ 1 یہودی عورت حضور ﷺ کے پاس بکری کا زہر آلود گوشت لائی اور حضور ﷺ نے اس میں سے کھایا۔ پھر بار گاہِ رسالت ﷺ میں اس عورت کو حاضر کیا گیا تو حضور ﷺ نے اس سے اس بارے میں پوچھا، تو اس نے کہا کہ میں نے آپکو معاذ اللہ قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تجھے اس بات پر قدرت نہیں دے گا یا فرمایا اللہ تجھے مجھ پر قدرت نہیں دے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی ہم اسے قتل کر دیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حلق کے کوے میں ہمیشہ اس زہر کو دیکھتا تھا۔

س271۔ حضور ﷺ کی دنیاوی زندگی کے آخری لمحات میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عیادت اور حضور ﷺ کی دعا؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو حضور ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے۔ پھر فرماتے اے پروردگار تکلیف دور کر دے، شفاء دے دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیری شفاء کے علاوہ کوئی شفاء نہیں، ایسی شفاء دینے والا ہے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے، جب حضور ﷺ بیمار ہوئے اور بیماری شدید ہو گئی تو میں نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا تا کہ میں

بھی حضور ﷺ کے ہاتھ سے اسی طرح کروں تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ کر فرمایا کہ اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھے رفیقِ اعلٰی کیساتھ کر دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی طرف دیکھا تو حضور ﷺ وصال فرما چکے تھے۔

س272۔ بوقتِ عیادت پڑھی جانے والی مسنون دعا؟

ج۔ حضور ﷺ عیادت کرتے تو (أَذْهِبْ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا) پڑھتے۔

س273۔ قرآنی سورتوں سے علاج کرنے کی روایت؟

ج۔ حضور ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو حضور ﷺ سُوْرَۃُ الفَلَق و النّاس پڑھ کر اس پر پھونک مارتے۔

س274۔ مختلف طِبّی معاملات کیلیئے دم کرنے کا جواز؟

ج۔ حضور ﷺ جب اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپکا وصال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو دم کرنا چاہا اور حضور ﷺ کے ہاتھ کو ہی حضور ﷺ پر پھیرنا شروع کیا، کیونکہ حضور ﷺ کا ہاتھ انکے ہاتھ سے زیادہ بابرکت تھا۔

س275۔ زخم کیلیئے مسنون دم اور طریقہ؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کوئی بیمار ہوتا یا اسکو کوئی چھالا یا زخم ہوتا تو حضور ﷺ اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرماتے: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے لعاب دہن سے ہمارا بیمار، اللہ تعالی کے اذن سے شفاء پائے گا۔

س276۔ علامتِ نظرِ بد اور روحانی علاج؟

ج۔ حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر 1 لڑکی دیکھی، جسکے چہرے پر چھائیاں تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسکو نظر لگ گئی ہے، اس پر دم کراؤ یعنی اسکے چہرے پر زردی تھی۔

س277۔ حضور ﷺ نے اولاً رُقیہ سے منع کیوں کیا اور کس بنا پر اجازت دی؟

ج۔ حضور ﷺ نے دم کرنے سے منع کیا، پھر آلِ عمرو بن ہزم بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ! ہمیں وہ دَم آتا ہے جس سے ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور آپ نے دَم کرنے سے منع کر دیا ہے۔ پھر انہوں نے وہ کلمات سنائے، حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان میں کوئی حرج نہیں، توجو اپنے بھائی کو نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہو وہ نفع پہنچائے۔

س278۔ حدیث لا بَأسَ بِالرُّقٰی مالَمْ یَکُنْ فیہ شِرْكٌ سے مستنبط مسائل؟

ج۔ جس دم تعویز وغیرہ میں کوئی شرکیہ الفاظ نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ دم وغیرہ کرنا جائز ہے اور شرک اور گناہ تب ہے جب اس میں کوئی شرکیہ الفاظ ہوں۔

س279۔ اُجرتِ تعلیمِ قرآن کے جواز و عدمِ جواز پر مذاہبِ اربعہ؟

ج۔ امام شافعی واحمد ومالک اور دوسرے متقدمین ومتاخرین فقہاء کے ہاں جائز ہے۔ امام اعظم نے اس سے منع کیا، لیکن صحیح یہ ہے کہ اُجرتِ تعلیمِ قرآن لینا جائز ہے، متاخرین احناف نے اسی پر فتوی دیا ہے۔

س280۔ کن 6 اُمورِ دینیہ کی اجرت جائز ہے، بحوالہِ فتاوٰی رَضَویہ؟

ج۔ اذان، امامت، وعظ، تعلیمِ قرآن، تعلیمِ فقہ۔

س281۔ دَورِ صحابہ رضی اللہ عنہم سے اجارے اور مشاعرے کا جواز؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو فرمایا: میری قوم کو معلوم ہے کہ میرا کسبِ تجارت میرے اہل وعیال کی کفالت کیلئے کافی تھا، اور اب میں مسلمانوں کے معاملات میں مشغول ہو گیا ہوں۔ ابو بکر کے اہل وعیال بیت المال کے مال سے کھائیں گے اور ابو بکر مسلمانوں کیلئے کسب کرے گا۔

س282۔ جسمانی درد کا مسنون طریقہِ علاج اور ادعیات؟

ج۔ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ سے درد کی شکایت کی جسے وہ اپنے جسم میں اسلام لانے کے وقت محسوس کرتے تھے تو حضورﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ اس جگہ رکھو جہاں درد ہے، پھر 3 مرتبہ بِسۡمِ اللہ اور 7 مرتبہ أَعُوذُ باللہ کہو۔ میں اللہ کی ذات اور قدرت سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں خوف کرتا ہوں۔

س283۔ نماز میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کا نام اور اسکا علاج؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا کہ نماز میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان کو خنزب کہا جاتا ہے۔

س284۔ حدیث سے امراض کے علاج کی شرعی حیثیت؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب بیمار کی دوا پہنچ جاتی ہے تو حکمِ الٰہی سے وہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اس حدیث میں یہ اشارہ ہے کہ علاج کرنا مستحب ہے۔ ہمارے فقہاء، جمہور متقدمین اور متاخرین کا یہی نظریہ ہے۔

س285۔ دورِ رسالتﷺ میں زخم کا طریقہِ علاج؟

ج۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہِ احزاب کے دن حضرت اُبَی رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو حضورﷺ نے اس پر داغ لگوایا۔ اس حدیث سے پتہ چلا کہ حضورﷺ زخم کا علاج داغنے سے کرتے تھے۔

س286۔ مرضِ بخار اور اسکے علاج پر مشتمل حدیث؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا کہ بخار جہنم کی بھاپ سے ہے، پس اسے پانی سے بجھاؤ۔

س287۔ شیر خوار بچے کے پیشاب کے متعلق احکام؟

ج۔ حضرت ام قیس بنتِ محصن رضی اللہ عنہا اپنا بیٹا لیکر بارگاہِ رسالتﷺ میں حاضر ہوئیں، وہ کھانا نہ کھاتا تھا۔ اس نے حضورﷺ پر پیشاب کر دیا۔ حضورﷺ نے پانی منگوا کر پیشاب والی جگہ پر بہایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ بچے کا پیشاب بھی ناپاک ہے۔

س288۔ عودِ ہندی اور حبّۃ السَّوداء (کلونجی) کن امراض کا علاج ہے؟

ج۔ حضرت ام قیس بنتِ محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنا 1 بیٹا لیکر بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئی جسے میں نے بیماری کی وجہ سے دبایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنی اولادوں کا حلق اس جونک سے کیوں دباتی ہو؟ تم عودِ ہندی سے علاج کرو، کیونکہ اس میں 7 امراض کی شفاء ہے۔ ان میں سے 1 نمونیا ہے۔ حلق کی بیماری میں اسے ناک کے ذریعے ٹپکایا جائے اور نمونیے میں منہ کے ذریعے ڈالا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سوائے موت کے کوئی بیماری ایسی نہیں کہ جسکی شفاء کلونجی میں نہ ہو۔

س289۔ تلبینہ اور شہد میں کونسے صحت افزاء فوائد ہیں؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے گھر والوں میں سے جب کسی کا انتقال ہوتا تو اسکی تعزیت کیلئے عورتیں جمع ہو کر چلی جاتیں اور انکے گھر والے اور خواص ہی باقی رہ جاتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہانڈی میں شہد اور دودھ ملا کر حریرہ پکانے کا حکم دیتیں۔ جب وہ پک جاتا پھر ثرید بنایا جاتا، پھر ثرید میں دودھ اور شہد کا حریرہ ڈالا جاتا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں اس میں سے کھاؤ، کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ دودھ اور شہد ملا حریرہ مریض کے دل کو خوش کرتا اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

س290۔ مرضِ طاعون سے اجتناب برتنے پر حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ طاعون عذاب ہے جسے تم سے پہلے لوگوں پر یا بنی اسرائیل پر مسلط کیا گیا۔ جب تم ایسی زمین میں ہو تو طاعون سے بھاگتے ہوئے اس علاقہ سے مت نکلو اور جس جگہ طاعون ہو تو تم وہاں مت جاؤ۔

س291۔ حضرت عمر کو جب سفر شام کے دوران مرضِ طاعون کا علم ہوا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپکو کونسے مشورے دیے؟

ج۔ حضرت ابنِ عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہم شام کیطرف چلے۔ جب مقامِ سرغ پہنچے تو لشکر والوں میں سے حضرت عبیدہ بن جراح نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے۔ ابنِ عمر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا میرے پاس مہاجرینِ اولین کو بلاؤ! میں انکو بلالایا۔ آپ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے۔ پس انہوں نے اختلاف کیا ان میں سے بعض نے کہا کہ آپ جس کام کیلئے نکلے ہیں، ہمارا خیال ہے کہ آپ واپس نہ ہوں۔ جبکہ بعض نے کہا کہ آپ کیساتھ بعض متقدمین اور حضور ﷺ کے صحابہ ہیں، لہٰذا ہمارے خیال میں آپکا انہیں اس وبا کیطرف لے جانا

مناسب نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، تشریف لے جائیں۔ پھر کہا میرے پاس انصار کو بلاؤ! میں نے انہیں بلایا۔ آپ نے ان سے مشورہ کیا تو وہ بھی مہاجرین کے راستہ پر چلے اور انکے اختلاف کیطرح انہوں نے بھی اختلاف کیا۔ آپ نے کہا، تشریف لے جائیں۔ پھر آپ نے کہا میرے پاس مہاجرینِ فتحِ مکّہ سے قریشی بزرگوں کو بلاؤ! میں انکو بلالایا۔ ان میں سے 2 آدمیوں نے بھی اختلاف نہ کیا۔ سب نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ لوگوں کیساتھ واپس جائیں اور انکو اس وباء میں نہ لے جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کیا کہ میں سواری کی حالت میں صبح کرنے والا ہوں پس لوگ بھی سوار ہو گئے تو ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تم تقدیرِ الٰہی سے فرار ہو رہے ہو؟ حضرت عمر نے کہا اے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہما! کاش آپکے سوا کوئی اور یہ کہتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے اختلاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں ہم تقدیرِ الٰہی سے تقدیرِ الٰہی ہی کیطرف جارہے ہیں۔ کیا خیال ہے کہ اگر آپکے پاس اونٹ ہوں اور آپ ایسی وادی میں اتریں جسکی 2 گھاٹیاں ہوں، ان میں سے 1 سر سبز اور دوسری خشک اور ویران و بنجر ہو۔ اگر آپ انہیں سر سبز و شاداب وادی میں چرائیں تو کیا یہ تقدیرِ الٰہی سے نہ ہو گا اور اگر انہیں بنجر و ویران میں چرائیں تو کیا یہ بھی تقدیرِ الٰہی سے نہ ہو گا۔ تو اتنے میں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بھی آ گئے جو اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے موجود نہ تھے۔ انہوں نے کہا میرے پاس اس بارے میں علم ہے۔ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم کسی علاقے کے متعلق یہ سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب یہ کسی علاقے میں پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو اس سے فرار اختیار کرتے ہوئے مت نکلو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حمدِ باری تعالٰی بیان کی اور لوٹ گئے۔

س292۔ حدیث لا عدوٰی اسکے معارض حدیث اور ان میں تطبیق؟

ج۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث روایت کی کہ کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا۔ پھر یہ حدیث روایت کی کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لاؤ۔ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اور انکو جمع کرنا واجب ہے۔ انکو جمع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس حدیث میں ہے کہ کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا تو اس سے زمانۂ جاہلیت کے لوگوں کے اس عقیدے کی نفی مراد ہے کہ بیماری اللہ تعالی کے فعل سے نہیں بلکہ بذاتہ متعدی ہوتی ہے۔ اور جس حدیث میں ہے کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لاؤ تو اس سے مراد یہ ہے: اللہ تعالی کی عادت جاری ہے کہ مریض کیساتھ اختلاط کے بعد اللہ تعالی تندرست میں بھی بیماری پیدا کر دیتا ہے۔ لہذا پہلی حدیث میں مرض کے بذاتِ خود متعدی ہونے کی نفی ہے اور دوسری حدیث میں اس حالت سے اعتراض کیطرف رہنمائی کی ہے جسکے بعد اللہ تعالی مرض پیدا کر دیتا ہے۔

س293۔ حدیث سے مذمتِ بد شگونی اور صفتِ نیک فالی؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بد شگونی کی کوئی حقیقت نہیں اور نیک شگون فال ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! نیک شگون کیا ہے؟ فرمایا، اچھی بات جسے تم میں سے کوئی سنے۔

س294۔ غول کے متعلق جاہلی نظریہ اور اسکی تردید پر مشتمل حدیث؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مرض کے متعدی ہونے، بد شگونی اور غول کی کوئی حقیقت و اصل نہیں۔

س295۔ حدیث لا صفر کی شارحین کے ہاں مختلف تفاسیر؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مرض کے متعدی ہونے، صفر اور غول کی کوئی حقیقت نہیں۔ حضرت جابر نے ابو زبیر کو صفر کی یہ تفسیر بیان کی کہ صفر سے مراد پیٹ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہم سے کہا گیا کہ اسکا مطلب؟ فرمایا پیٹ کے کیڑوں کو صفر کہا جاتا تھا۔